قال اللہ تعالیٰ اُدعُونِی اَستَجِب لَکُم

کتاب التّعویذات

المعروف

اَلدّاء وَالدّواء

عمدۃ المفسرین زبدۃ المحدثین نواب سید محمد صدیق الحسن خان

ناشر: بشیر احمد نعمانی

محمدی کتب خانہ اردو بازار لاہور

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

قال الله تعالیٰ اُدْعُونِی اَسْتَجِبْ لَکُمْ

کتاب التعویذات

المعروف

الداء والدواء

عمدۃ المفسرین زبدۃ المحدثین نواب سید محمد صدیق الحسن خانؒ

ناشر: بشیر احمد نعمانی

محمدی کتب خانہ حاجی عبدالرحیم بازار لاہور

FREE AMLIYAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

فہرست مضامین

عنوانات	صفحہ
تمہید	۹
مقدمہ اس بیان میں کہ دعا نافع ہوتی ہے اور دعا کرنے کا حکم شرعاً ثابت ہے۔	۱۰
باب اوّل بیان میں فوائد تلاوت قرآن کریم اور بعض سورہ و آیات قرآن عظیم کے	۱۵
فضل بسملہ	۱۶
فضل سورہ فاتحہ	۱۸
رقیہ درد چشم وغیرہ بہ سورہ فاتحہ	"
رقیہ طاعون بفاتحہ	۱۹
سورہ بقرہ	۲۰
آیۃ الکرسی	۲۱
آیتیں آخر سورہ بقرہ	۲۲
سورہ انعام	۲۳
سورہ کہف	"
سورہ طٰہٰ وغیرہ	۲۴
سورہ یٰسین	"
سورہ فتح	۲۶
سورہ ملک	"
سورہ اذا زلزلت	۲۷
سورہ الہاکم التکاثر	"
سورہ کافرون	۲۸
سورہ اذا جاء نصر اللہ	۲۸

عنوانات	صفحہ
سورہ اخلاص	۲۸
سورہ فلق و ناس	۳۰
سورہ الم تنزیل	۳۱
سورہ حشر	"
سورہ واقعہ	۳۲
سورہ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر	"
سورہ الم نشرح	"
سورہ طٰہٰ	۳۳
باب دوم بیان میں ان اغراض و آفات کے جو انسان کو حیات و ممات میں فکرمند کرتے ہیں	"
دعاء کرب	"
دعائے ذوالنون علیہ السلام	۳۵
توقع بلا و امر ہولناک	۳۹
دعا نجح امر	۳۸
دعائے مصیبت	۳۹
دعائے استصعاب امر	۴۰
دعائے درماندگی و زیادت قوت	"
دعائے خوف از سلطان ظالم	۴۱
دعائے ہرب شیطان	"
دعائے وسوسہ	"
دعائے جان بوجھنی کی	۴۲
[illegible] عمل [illegible]	۴۳

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

عنوانات	صفحہ
دعائے غضب وخشم	"
دعائے حدلسان یعنی تیز زبانی کی	۴۸
دعائے قرض	"
دعائے نظر بد	۵۱
دعائے دیوانگی	۵۲
دعائے کژدم گزیدہ	"
رقیہ محروق	۵۴
احتباس بول وحصاۃ	۵۵
پھوڑا پھنسی	"
درد دندان وگوش	۵۶
آنکھ کا دکھنا	۵۶
تپ	"
درد چشم وغیرہ	۵۷
وجود الم در بدن	"
بیماری	۵۸
حصول گزند وتلخی حیات	"
رقیہ مرض	۵۹
دعائے مریض	"
مرض موت	۶۰
موت شہادت بلاشہادت	"
دعائے مصیبت زدہ	۶۳
دعائے تعزیت	۶۴
دعائے رفع وحمل [illegible] جنازہ	[illegible]
دعائے زیارت قبور	[illegible]

عنوانات	صفحہ
باب سوم بیان میں بعض آیات و احادیث متفرقہ کے واسطے احوال و عوارض متفرقہ کے	۶۶
رفع تعب	"
حبس شیطان	۶۷
کثرت احتلام	۶۷
جاگنا وقت خاص پر شب کو	۶۷
سرقہ وحرق	۶۸
دفع خواب پریشان	"
دفع قلت نوم	"
حفظ از سوء شیطان	"
برائے فزع وارق یعنی بے خوابی	۶۹
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے	"
دفع جن	۷۰
دفع ہستم	"
برائے صرع	"
برائے راہ یابی	"
حفظ وبسط رزق	۷۰
نصر فی الحرب	۷۱
ہتھیار اثر نہ کرے	"
چشم زخم	۷۲
برائے زبان بندی	۷۳
برائے خوف از سلطان وغیرہ	"
برائے [illegible] از [illegible]	۷۵

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

عنوانات	صفحہ
برات من النار	۷۶
جلب رزق	۷۷
غفران ذنب وکفایت ہم	״
دفع کربت	۷۷
تحصن من جمیع الآفات	۷۸
دفع انواع بلا بد دعا	۷۹
رد ضالہ و آبق	۸۰
معرفت اخذ سارق	״
برائے تپ	۸۱
برائے درد سر	
برائے درد دل	״
برائے درد دندان	۸۴
برائے رمد	״
برائے رعاف	۸۵
نماز استخارہ	״
ایضاً طریق استخارہ	۸۸
ایضاً استخارہ مجربہ صحیحہ	۸۹
برائے بقائے نعمت وعدم زوال دولت	״
دفع ابتلاء بہ بلا	۹۰
دفع فال بد	״
برائے حفظ جامہ نو	۹۱
دعائے عطش	״
برائے زلزلہ	۹۱
برائے رام کردن دابہ	۹۲

عنوانات	صفحہ
برائے عدم فزع از دشمن وقت ارادہ سفر	״
برائے حفظ از اہل بغی	۹۳
برائے دار طعام	״
برائے حمل	״
برائے عدم انزال وقت جماع	۹۵
برائے فتور استرخاء عضو	۹۵
برائے رہائی از قید	״
برائے خوف از قتل و عذاب وغیرہ	۹۶
باب چہارم	
بیان میں بعض منافع آیات کتاب اللہ	۹۶
برائے ہلاک عدو	۹۶
برائے حافظہ اطفال	۱۰۰
برائے قضاء حوائج	״
برائے مس ضرر واذی	۱۰۱
برائے حفظ دور دوال از جن وانس وحشرات	״
برائے مسحور	۱۰۴
برائے عطف و وجاہت	۱۰۵
برائے جلب	۱۰۶
برائے نسل یعنی تسہیل ولادت	״
برائے حنش یعنی مارگزیدہ	۱۰۸
برائے نقصان زمین	״
برائے تکوین و عمارت بساتین	״
برائے کشف کنز	۱۱۰
حدیث قلنسوہ	۱۱۱
کلمات العزۃ	״

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

عنوانات	صفحہ
برائے وسوسہ نماز و وضو و خواب پریشان کردن	״
برائے وعید قتل	۱۱۲
برائے مسلمان شدن	״
برائے عسر بول	۱۱۳
برائے سلس البول	״
ختم قرآن کریم برائے قضا حوائج و طریق تلاوت	״
برائے حرز و حجاب	۱۲۰
اسماء الحسنیٰ	۱۲۱
برائے کفایت احوال دنیا و آخرت	۱۲۲
برائے ہر حاجت و مطلب	۱۲۳
برائے صموت اعداء	۱۲۴
برائے شمشیر بستان	״
برائے سرسبزی باغ و کشت	۱۲۵
برائے خطبہ زن و طلب ولایت از سلطان یا امیر یا جلب رزق	۱۲۶
برائے رکوب دریا	״
برائے سکون موج دریا	״
برائے دفع خیالات فاسدہ	۱۲۷
برائے استخراج مدفون	۱۲۸
برائے حفظ صحت	״
برائے اخبار عمل	״
برائے خرید خربوزہ جید وغیرہ	״
برائے کشادن آب چاہ و نہر	۱۲۹
برائے جوام	״

عنوانات	صفحہ
برائے تفرق اہل معاصی و ظلم	۱۳۰
برائے دروغ	״
برائے حفظ حاملہ و طفل بسیار گریہ	״
برائے ازالہ عقیم	״
برائے حفظ و فصاحت طفل	۱۳۱
برائے قہر اعداء	۱۳۱
برائے بطلان ظلم ظالم	۱۳۲
برائے بطلان بیع و شرا	۱۳۳
برائے رجم خانہ	״
باب پنجم	
دربیان میں اعمال قول جمیل وغیرہ	۱۳۵
فصل ہشتم	
برائے غم قلبی و قالبی	״
برائے درد دندان و درد سر و ریاح	״
برائے رفع حاجت ورد غائب و شفائے مریض	۱۳۶
برائے گزیدن سگ دیوانہ	״
برائے دفع فاقہ	״
برائے نسیان	״
برائے حفظ اطفال	״
برائے امان از ہر آفت	۱۳۸
برائے حفظ چیچک	״
برائے حاجت روائی	״
برائے دفع جن از خانہ ـ سنگ باری	״
برائے [illegible]	۱۴۰

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

عنوانات	صفحہ
برائے اسقاط جنین	۱۴۱
برائے دردزہ	״
برائے فرزند نرینہ	״
برائے زنیکہ فرزند نزاید	۱۴۲
ایضاً برائے فرزند نرینہ	״
ایضاً برائے چشم زخم	״
ایضاً برائے چشم زخم	۱۴۳
ایضاً برائے چشم زخم	״
برائے مسحور و مریض مایوس العلاج	۱۴۵
برائے گم شدہ	״
برائے شناختن دزد	״
برائے پردہ گر بچہ	۱۴۶
برائے برآمد کار	۱۴۷
دیگر طریق استخارہ	״
استخارہ حرکات و سکنات از کتاب فتوحات	۱۴۸
برائے تپ	۱۵۰
برائے خنازیر یعنی گنٹھ مالا	״
برائے سرخ بادہ	״
برائے ضعف بصر	۱۵۱
برائے صرع یعنی مرگی	״
ختم حضرت مجدد شیخ احمد سرہندی	۱۵۳
ختم قادریہ	۱۵۴
دیگر ختم قادریہ	״
ختم لایلاف	۱۵۴
ختم برائے میت	۱۵۴
تعویذ برائے ہر مرض و درد	״
تعویذ برائے رفع تپ و لرزہ	۱۵۵
برائے سرخ بادہ	״
برائے درد چشم	״
برائے چیچک	״
برائے شفاء مریض	۱۵۶
ایضاً برائے شفاء مریض	״
برائے حفظ زراعت	״
برائے دفع خواب پریشان	״
برائے دفع آماس گاو	۱۵۷
برائے دفع بواسیر	״
دعائے یونس علیہ السلام برائے حصول ہر مطلب	״
دعائے حزب البحر	۱۵۹
ختم صحیح بخاری برائے دفع جملہ نوازل	۱۶۱
برائے دردسر	۱۶۲
برائے رد گم شدہ	״
برائے دیدن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم در خواب	۱۶۳
صلوٰۃ تنجینا	״
صلوٰۃ تفریجیہ	۱۶۴
برائے کشف وقائع آئندہ	۱۶۵
برائے کشف ارواح	۱۶۶
برائے انشراح خاطر و دفع بلا	۱۶۷
برائے شفاء مرض وغیرہ	

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

عنوانات	صفحہ
ربط قلب شیخ	۱۶۷
برائے کشف قبور و استغاثہ بداں	〃
صلوٰۃ معکوس	۱۷۰
صلوٰۃ کن فیکون	〃
برائے سلب مریض	۱۷۱
برائے اشراف بر خواطر	〃
فصل در بیان اعمال حیاۃ الحیوان کے	۱۷۲
برائے انجاح حاجت	〃
برائے حصول قوت بطاعت و رؤیت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم	〃
برائے نجات روز قیامت و حیات قلب	۱۷۴
برائے حفظ ایمان تا قیامت	〃
اسم اعظم	۱۷۵
برائے قضائے حوائج	۱۷۶
برائے صدق و رزق و سلامت وغیرہا	۱۷۷
برائے دخول بر سلطان جائر	۱۷۸
برائے عدم جوع و عطش	〃
ایضاً برائے صداع	۱۷۹
ایضاً برائے صداع	〃
برائے رغبت در اوامر نفرت از منہیات	۱۸۰
برائے عفو جرائم و حسن عاقبت	〃
برائے سہل شدن سکرات موت	〃
برائے حفظ آبرو و حرمت	〃
برائے حفظ از جمیع آفات دینیہ و مکروہات دنیا	〃
برائے دفع شر اعدائے دینی	〃

عنوانات	صفحہ
دعائے کرب	۱۸۱
ورد برائے وظیفہ دوام	〃
نوع دیگر	۱۸۲
فصل اعمال کتاب فتح الملک المجید شیخ احمد الدیربیؒ	〃
برائے جلب ہر خیر و دفع ہر شر و ترویج بضاعت	〃
برائے محبت و مودت	〃
برائے خصب زرع و حصول برکت	〃
برائے زندگی اولاد	۱۸۳
برائے ہلاک دشمن	〃
برائے سوختن جن	۱۸۴
برائے حسن حال	〃
برائے جائے خوفناک	〃
برائے ہلاک عدو	۱۸۵
برائے محموم یعنی تپ زدہ	〃
برائے امن مکان	۱۸۶
برائے دفع دشمن	〃
ختم سورۃ انعام	〃
برائے ویرانی باغ و خانہ دشمن	〃
برائے کفایت ہم	۱۸۷
برائے اذہاب خوف و فزع و ہم و غم و حزن	〃
برائے حرز از خوف و فزع از راہزناں	۱۸۸
برائے رفع مصیبت و ازالہ کرب و ہم	〃
دوا ہم و غم	۱۸۹
برائے عزل ظالم	۱۸۹

FREE AMLIYAAT BOOKS......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

عنوانات	صفحہ
برائے ہلاک عدو	۱۹۰
ختم قرآن شریف	〃
سبع منجیات	۱۹۱
برائے نجات از نار	〃
برائے امن از سوء خاتمہ	۱۹۲
برائے التباس امر	〃
برائے سکون دریا	۱۹۳
حزب البحر	〃
برائے عین ونظر	۱۹۴
تعویذ تپ	〃
والیضا برائے حمّی	〃
حجاب القرآن و سریع	〃
برائے رعاف یعنی خون بینی	۱۹۵
برائے قوت جماع	〃
برائے شے ضائع شدہ	〃
برائے شناخت دزد	۱۹۶
برائے طرد بقی و برغوث و نمل و موش	〃
فصل در اعمال مجربات امام شیخ محمد بن یوسف سنوسی حسنی	۱۹۶
برائے درازی عمر و حفظ از مرگ	〃
برائے جمیع میان احبہ	۱۹۷
برائے قوت بر طاعت	〃
برائے رؤیت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم در خواب	〃
برائے حفظ از سلطان ظالم و دزد و درندہ و گزیدہ	۱۹۸
برائے اقبال خلق	〃
برائے [illegible]	〃
برائے حل معقود	۱۹۹
برائے ولادت مولود ذکر	۱۹۹
برائے عرق النساء	۱۹۹
برائے توسیع رزق حلال	〃
برائے قضائے حاجت	〃
برائے تفریج ہر کربت	۲۰۰
برائے حفظ از احتلام	〃
آیات شفاء	〃
برائے استحصال خیرات دارین	۲۰۱
برائے رؤیت حبیب زندہ یا مردہ	۲۰۲
برائے زیادت عمر و آیات از سوء خاتمہ و نعم بر خیمی و وسعت رزق	〃
حفیظ	〃
برائے تسلی از زن غیرہ	۲۰۳
برائے زوال حب	〃
برائے انجاح حاجت	〃
برائے حفظ ودیعت و متاع	〃
برائے صلح بین الزوجین	۲۰۴
برائے تسہیل ولادت	〃
ایضاً برائے تسہیل ولادت	۲۰۵
برائے تپ	〃
برائے دفع حیض	〃
برائے دفع وسوسہ	〃
فصل در بیان ہیں اذکار و ادعیہ [illegible] کے کتاب عدۃ الحصن الحصین سے بروایات صحیحہ مترجمہ	۲۰۶
دعائے صبح و شام	〃
ادعیہ بلا قید صبح و شام	۲۰۷
ختم حصن حصین	〃
[illegible]	۲۰۷
[illegible] زوال و رنج	۲۱۱

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

تمہید:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ مَآ اَنْزَلَ دَآءً اِلَّآ اَنْزَلَ لَہٗ شِفَآءً
وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْقَآئِلِ لِکُلِّ دَآءٍ دَوَآءٌ
وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہِ الَّذِیْنَ ھُمْ لِاَمْرَاضِ الْاِیْمَانِ شَمَآءٌ

اَمَّا بَعْدُ اس مختصر تحریر میں بعض ادعیہ ماثورہ واعمال صحیحہ کا ذکر کیا جاتا ہے جن کو تعلق عوارض وآفات سے حیات میں تا ممات ہے مجھ کو اپنے مشائخ حدیث علماء دین سے ان کی اجازت حاصل ہے یہ وہ احوال ہیں جو صغار وکبار بنی آدم کو اکثر عارض ہوتے رہتے ہیں اور وہ اسقام ہیں جن سے عافیت کمتر حاصل ہوتی ہے اللہ تعالےٰ نے جس طرح ہر مرض کے لئے ایک دارو نازل کیا ہے اسی طرح ہر بیمار کے لئے ایک دُعا بھی اتاری ہے دفع امراض وآلام واوجاع واسقام کے لئے دو ہی صورتیں ہوتی ہیں دوا یا دعا۔ سو کتب حدیث شریف میں طب نبوی مذکور ہے لیکن لوگ اپنی بے شعوری ضعف ایمان کی وجہ سے اس پر عمل نہیں کرتے ہیں اطباء کی طرف رجوع لاتے ہیں طب ایمانی چھوڑ کر طب یونانی میں گرتے ہیں اسی لئے ان کو تجربہ اس کے نفع کا نہیں ہے لیکن دعا کی طرف اکثر خلق کا اعتماد ہوتا ہے وقت لحوق عوارض کے اطفال وغیرہم کو تعویذ گنڈے وغیرہ تلاش کرتے پھرتے ہیں اور کوئی جاہل فقیر یا عابد بے علم ان کو ایسی دعا بتا دیتا ہے جو ماثور نہیں ہے یا اس میں شرک ہوتا ہے سو ہر چند اعلےٰ درجہ احسان کا یہ ہے انسان رقیہ نہ کرے اور نہ کرائے کیونکہ اس پر وعدہ دخول جنت کا بلا حساب حدیث صحیح میں آیا ہے یا حدیث سے ہو اور عربی زبان میں مفہوم المعنے ہو۔ لہٰذا مشائخ واہل علم نے اسی طرح کے رقیے ذکر کئے ہیں اور خلق میں ان کا نفع دیکھا گیا ہے بھی بچوں کی بیماری میں اکثر ان اعمال کو جو کتاب قول جمیل تالیف شاہ ولی اللہ [illegible] میں مذکور ہیں [illegible] مجھ کو اس کی اجازت بھی مولوی

FREE AMLIYAAT BOOKS......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

محمد یعقوب مرحوم مہاجر مکہ معظمہ نواسہ شاہ عبدالعزیز دہلویؒ سے حاصل ہے وَقِسْ عَلٰی هٰذَا حضرتؐ نے فرمایا ہے اَحَبُّ عِبَادِ اللّٰهِ تَعَالٰی اِلَیْهِ اَنْفَعُهُمْ لِعِبَادِهٖ اور ارشاد کیا گیا ہے اِذَا مَاتَ ابْنُ اٰدَمَ انْقَطَعَ عَمَلُهٗ اِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ صَدَقَةٌ جَارِیَةٌ اَوْعِلْمٌ یُنْتَفَعُ بِهٖ اَوْ وَلَدٌ صَالِحٌ یَدْعُوْ لَهٗ اور علماء کا اس پر اجماع ہے کہ نوافل علم افضل ہیں نوافل عبادت سے اس لئے کہ نفع علم کا متعدی الی الناس ہوتا ہے اور نفع عبادت کا قاصر علی العابد رہتا ہے بناءً علیٰ ہذا میں نے اس رسالہ مختصر میں بعض ادعیہ و رقی[1] کو جو مجھے پہنچی ہیں اور بعض اعمال کو جو صحیح طور پر علمائے راسخین سے ثابت ہوئے ہیں لکھا ہے تاکہ گھر میں یہ رسالہ موجود رہے اور وقت عوارض آفات کے بحول اللہ وقوتہ اس سے نفع لیا جاوے۔ میں ان اعمال وادعیہ کی اجازت اپنے اہل بیت و اولاد احفاد کو دیتا ہوں لیکن ان کو یہ چاہیے کہ براہ سہل انگاری اس تعامل کو لہو ولعب نہ ٹھہرالیں بلکہ ساتھ حسن عقیدت و کمال ادب حضور دل کے ہر رقیہ دعا کو اس کے موقعہ پر موافق ترتیب وقاعدہ مقررہ کے بلاکم وکاست استعمال میں لائیں ؎

عین دعائے اگر مستجاب نیست مرنج ۔ ترا زبان دگر و دل دگر دعا چہ کند

پھر اللہ تعالیٰ کو شافی وکاشفِ سوء ونافع سمجھیں اور جو گنڈے وتعویذ وشمانے نکالے ہیں اور ان کو حروف ابجد یا ہندسے میں لکھا ہے یا ان میں اسماء غیر اللہ سے استعانت لی جاتی ہے یا وہ واسطے کسی ضروری امر جائز کے مستعمل ہوتے ہیں اس سے محترز رہیں شرجی علیہ الرحمۃ نے فرمایا ہے جَمَعْتُ فِیْ ذٰلِكَ مَا نُقِلَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَنِ الصَّحَابَةِ وَعَنِ الْجَمَاعَةِ مِنَ الْعُلَمَاءِ وَمِمَّا جُرِّبَ وَصَحَّ بِحَمْدِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَالْمَسْئُوْلُ مِنَ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی اَنْ یَّنْفَعَ بِذٰلِكَ مَنِ اسْتَعْمَلَهٗ فِیْ طَاعَةِ اللّٰهِ وَنَفْعِ الْمُسْلِمِیْنَ وَاَنْ یَّحْجُبَ نَفْعَهٗ عَمَّنِ

---

[1] جمع رقیہ بمعنے جھاڑ پھونک ۱۲

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

اِسْتَعْمَلَہٗ فِیْ ضَرَرِ اَحَدٍ مِّنَ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ اِنْتَھٰی ۔ اس رسالے میں اول ان اعمال کو ذکر کیا ہے جو اللہ و رسول کے کلام میں آئے ہیں پھر علماء و مشائخ کے اعمال کا بیان کیا ہے یہ رسالہ ایک مقدمہ اور پانچ باب ایک خاتمے پر مشتمل ہے اور اس کا نام اَلدَّاءُ وَالدَّوَاءُ رکھا ہے مرض دو طرح کے ہوتے ہیں ایک قلبی دل کی بیماری اوصاف مہلکات سے ہوتی ہے وہ دس مرض ہیں جیسے حسد و غضب و کبر و حرص و عجب و ریا وغیرہ ان کا بیان اور ان کے علاج رسالہ لسان العرفان میں مذکور ہے بدن کی بیماری غالباً اکل و شرب سے ہوتی ہے اس کو شہوت طعام کہتے ہیں اسی کا نتیجہ شہوت فرج بھی ہے اس کا بیان مع علاج کتاب احیاء العلوم میں مرقوم ہے لیکن وہ علاج شرعی ہے اور عرفی علاج ایسے امراض کا وہ ہے جو حسائش و عقاقیر سے اہل طب کیا کرتے ہیں اس جگہ جس علاج کا ذکر ہوگا وہ ادعیہ و اعمال سے ہوگا نہ مجاہدہ و ریاضت و طب سے کہ اس کا محل دوسرا ہے ۔ واللہ المستعان ۔

مقدمہ

اس بیان میں کہ دُعا نافع ہوتی ہے اور دُعا کرنے کا حکم شرعاً ثابت ہے،

حدیث نعمان بن بشیر میں آیا ہے کہ حضرت ؐ نے فرمایا ہے اَلدُّعَاءُ ھُوَ الْعِبَادَۃُ ثُمَّ تَلَا وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَھَنَّمَ دَاخِرِیْنَ اَخْرَجَہُ ابْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ وَصَحَّحَہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاکِمُ ۔ انس کا لفظ نزدیک ترمذی کے رفعاً یہ ہے اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَۃِ آیت و حدیث دونوں دلیل ہیں اس بات پر کہ دُعا عین عبادت ہے اور ترک دعا استکبار ہے ابن عمرؓ رفعاً کہتے ہیں مَنْ فُتِحَ لَہٗ فِی الدُّعَاءِ مِنْکُمْ فُتِحَتْ لَہٗ اَبْوَابُ الْاِجَابَۃِ رَوَاہُ ابْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاکِمُ وَقَالَ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ یعنی جس کو توفیق

FREE AMLIYAAT BOOKS ...pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

دُعا کی ملتی ہے اس کے لیے دروازہ اجابت کا کھل جاتا ہے۔ سلمان کا لفظ مرفوع یہ ہے
لَا يَرُدُّ الْقَضَاءَ إِلَّا الدُّعَاءُ وَلَا يَزِيدُ فِي الْعُمْرِ إِلَّا الْبِرُّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ ۔ دوسرا لفظ یہ ہے لَا يَرُدُّ الْقَدَرَ إِلَّا الدُّعَاءُ یہ دلیل
ہے اس پر کہ دُعا دافع بلا ہوتی ہے۔ اگرچہ اُس بلا کے اُترنے کا حکم ہو چکا ہو اس باب میں
اور احادیث بھی آئی ہیں آیۂ کریمہ يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهُ
أُمُّ الْكِتَابِ بھی اسی پر دلیل روشن ہے وللہ الحمد عائشہؓ کا لفظ مرفوع یہ ہے لَا
يُغْنِي حَذَرٌ مِنْ قَدَرٍ وَالدُّعَاءُ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزِلْ وَ
إِنَّ الْبَلَاءَ وَيَنْزِلُ فَيَتَلَقَّاهُ الدُّعَاءُ فَتَعْتَلِجَانِ إِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ أَخْرَجَهُ
الْحَاكِمُ وَالْبَزَّارُ وَالطَّبَرَانِيُّ وَالْخَطِيبُ ۔ معلوم ہوا کہ دُعا بھی ایک قدر و
قضاء الٰہی ہے۔ اللہ کبھی کسی بندے کے لئے ایک حکم مفید جاری کرتا ہے کہ وہ دُعا نہ کرے
گا لیکن جب بندہ دُعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس بلا کو اس دُعا کی وجہ سے دفع کر دیتا ہے اور
دوسرا لفظ عائشہؓ کا یہ ہے لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ مِنَ الدُّعَاءِ أَخْرَجَهُ
التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَأَحْمَدُ وَالْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ وَابْنُ مَاجَةَ وَ
صَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَأَقَرَّهُ الذَّهَبِيُّ وجہ مکرم ہونے دعا کی یہ ہے کہ دعا دلیل ہے
اللہ کی قدرت اور بندے کے عجز پر یا اس لیے کہ دعا مغز عبادت اور عین عبادت ہے
اسی لئے اللہ تعالیٰ اس کو اکرام کرتا ہے حدیث ابوہریرہؓ میں مرفوعاً آیا ہے مَنْ لَمْ يَسْأَلِ
اللّٰهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِي رِوَايَةٍ مَنْ لَمْ يَدْعُ اللّٰهَ غَضِبَ
عَلَيْهِ رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ یہ دلیل ہے اس بات پر کہ پکارنا بندے کا اپنے رب
کو اہم واجبات و اعظم مفروضات سے ہے کیونکہ واجب ہونے میں تجنب کے غضب خدا
سے کسی کا خلاف نہیں ہے آیات کتاب اللہ بھی اسی پر دلیل ہیں اُدْعُونِي أَسْتَجِبْ
لَكُمْ أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَإِذَا

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ۔
شوکانی نے فرمایا ہے فَإِنَّ هٰذَا التَّعْلِيلَ بِالْقُرْبِ ثُمَّ الْوَعْدَ بَعْدَ بِالْإِجَابَةِ
يَقْطَعُ كُلَّ مَعْذِرَةٍ وَيَدْفَعُ كُلَّ تَعِلَّةٍ۔ اِنتہیٰ حدیث انس میں مرفوع آیا ہے
لَا تَعْجِزُوْا فِي الدُّعَاءِ فَإِنَّهُ لَنْ يَهْلِكَ مَعَ الدُّعَاءِ أَحَدٌ أَخْرَجَهُ ابْنُ حِبَّانَ
وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَالضِّيَاءُ فِي الْمُخْتَارَةِ اس میں نہی ہے ترک دعا سے
اور بشارت ہے اس بات کی کہ ہمراہ دعا کے کوئی ہلاک نہیں ہوتا ہے پھر حدیث ابوہریرہ میں
فرمایا ہے جس کو یہ بات خوش آئے کہ اللہ اس کی دعا وقت سختی وکرب کے قبول کرے
تو وہ حالت امن اور خوف میں بہت دُعا کیا کرے رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ اکثر لوگ مصیبت
کے وقت تو دعا کرتے ہیں اور حالت امن وصحت ورفاہیت میں اللہ کو بھول جاتے ہیں
اس لئے ان کی دعا جلد قبول نہیں ہوتی حدیث ابوہریرۃؓ میں دعا کو سلاح مومن وستون دین
ونور آسمان وزمین فرمایا ہے رَوَاهُ الْحَاكِمُ دعا کو اس جگہ تشبیہ دی ہے ہتھیار سے
کہ جس طرح ہتھیار سے مقابلہ دشمن کا کرتے ہیں اسی طرح دعا سے مقابلہ مصیبت کا کیا جاتا
ہے پھر تیسری حدیث ابوہریرۃؓ میں فرمایا ہے کہ کوئی مسلمان اپنا منہ سامنے کے واسطے دعا
کے استادہ نہیں کرتا لکن اللہ تعالیٰ اس کا سوال اللہ نے کرتا ہے یا تو تعجیل کرتا ہے یا اس
کے لئے ذخیرہ کر رکھتا ہے رَوَاهُ أَحْمَدُ بہرحال اثر دعا کا ضائع نہیں جاتا خواہ یہاں قبول
ہو یا آخرت میں ذخیرہ ہو وللہ الحمد۔ فَائِدَہ یہ بیان دُعا کا تھا رقیہ سو جابرؓ کہتے ہیں کہ
حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَنْفَعْهُ
رَوَاهُ مُسْلِمٌ یہ حدیث اگرچہ خاص حق میں رقیہ کژدم کے آئی ہے لکن اعتبار عموم لفظ کا
ہے نہ خصوص سبب کا اور حدیث عوف بن مالک اشجعی میں فرمایا ہے لَا بَأْسَ بِالرُّقٰی
مَا لَمْ يَكُنْ فِيْهِ شِرْكٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ اور نفر کا عمل خود حدیث ابن عباسؓ میں
اور ایک شعر کھایا ہے مگر ابن مسعودؓ سے کہا ہے کہ حضرت نے فرمایا إِنَّ الرُّقٰی

FREE AMLIYAAT BOOKS ... pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

التمائم والتولۃ شرک رواہ ابوداؤد مراد اس سے وہ رقیہ وتمیمہ کہتے تعلق حرز کو گلے میں بچے کے واسطے دفع نظر وغیرہ کے پھر ہر تعویذ کو تمیمہ کہنے لگے مجازاً۔ تولہ ایک نوع ہے سحر کی جس سے درمیان بی بی ومیاں کے محبت پیدا ہو اسی طرح حدیث جابرؓ میں نشرہ کو عمل شیطان فرمایا ہے رواہ ابوداؤد خاص یہ ہے کہ جو رُقی اہل جاہلیت واہل کفر وشرک کے ہیں وہ ممنوع ومنہی عنہ ہیں ان کا ذکر کتاب دعایۃ الایمان میں کیا گیا ہے اور جو رُقی اسلام کے ہیں اور قرآن وحدیث صحیح سے ثابت ہیں یا علماء اہل توحید سے ماثور ہیں اور ان میں استعانت بغیر اللہ نہیں ہے وہ بلاشک جائز ہیں خود حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح کا رقیہ حسنین علیہما السلام کے لئے کیا تھا اور سب سے بہتر رقیہ قرارت سورہ فاتحہ واخلاص ومعوذتین ہے تفصیل اس مسئلے کی ہم نے کتاب دلیل الطالب میں لکھی ہے شرجی نے فائدہ ہشتاد وہفتم میں کچھ اوفاق اسماء الٰہی کے بھی حروف مقطعہ وہندسہ میں ذکر کئے ہیں اس نظر سے کہ وہ اسماء الٰہی ہیں ان کا نفع یقینی ہے لیکن اس وجہ سے کہ یہ طریقہ کتب سنت میں نہیں آیا ہے اور بعض اوقات کا تعلق مراعات کواکب سبعہ سے بیان کیا ہے اس لئے ترک ان کا فعل سے افضل ہے تاکہ علم نجوم کی لوث سے طہارت حاصل رہے یہی حکم خطوط رمل کا ہے اور یہ جو انتساب جفر کا طرف اہل بیت رسالت کے صحت کو نہیں پہونچا الحاصل جو علم ایسا ہے کہ اخذ اس کا مشکوٰۃ نبوت سے نہیں ہے گو دنیا میں نفع متصور ہو لیکن درحقیقت وہ ضرر محض ہے اعمال آیات واحادیث میں اللہ سے استعانت ہوتی ہے اور رمل وجفر ونجوم میں غیر اللہ پر توکل ہوتا ہے اور مدارک غیوب سے مدد لی جاتی ہے خالی ہونا ان اشیاء کا انواع شرک جلی یا خفی سے مشکل ہے ایمان سی چیز کو اشتباہ میں ڈالنا کوئی عقل نہیں ہے بلکہ المؤمنون وقافون عند الشبہات۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

باب اوّل

(بیان میں فوائد تلاوت قرآن کریم اور بعض سورہ وآیات قرآن عظیم کے)

شیخ احمد شرجی حنفی یمنی نے کتاب الفوائد فی الصلوات والعوائد میں لکھا ہے اس میں شک نہیں ہے کہ تلاوت قرآن شریف کی بہت عبادات سے افضل ہے ترمذی نے ابن مسعودؓ سے رفقار روایت کیا ہے مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِّنْ كِتٰبِ اللّٰهِ فَلَهٗ حَسَنَةٌ وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا لَا اَقُوْلُ الٓمّٓ حَرْفٌ وَلٰكِنْ اَلِفٌ حَرْفٌ وَلَامٌ حَرْفٌ وَمِيْمٌ - حَرْفٌ مراد حرف سے اس جگہ حرف بسیط منفرد ہے نہ کلمہ وَهٰذَا اَجْرٌ كَبِيْرٌ وَّثَوَابٌ عَظِيْمٌ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ابن عباسؓ نے کہا ہے تم قرآن پڑھا کرو جس دل نے قرآن یاد کیا اس کو عذاب نہ ہوگا۔ اور صحابہؓ قرآن کا مصحف میں پڑھنا دوست رکھتے تھے اس میں نظر کی عبادت زیادہ ہے عثمان رضی اللہ عنہ ہر دن قرآن میں نظر کرتے اور کہتے یہ کتاب ہے میرے رب کی بندے کو ضرور ہے کہ جب اس کے پاس کتاب اس کے سیّد کی آوے تو ہر دن اس میں نظر کرے اور جس بات کا حکم ہوا اس کو بجا لائے اور جس بات سے منع کیا ہے اس سے بچے امام ابن ابی الصنیف نے کتاب بلغۃ المسافر میں کہا ہے عبادات میں سے اتنا ہی کافی ہے کہ قرآن کی تلاوت کرے اور سات بار حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ صبح وشام کہہ لیا کرے اس لئے کہ جو عبادت اس کے سوا ہے اس میں حضور قلب شرط ہے اور تلاوت قرآن کے بارے میں یوں آیا ہے کہ یہ اعظم قرب ہے فہم کے ساتھ ہو یا بے فہم جو کوئی حسبی اللہ کہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی فکر کو دور کرتا ہے صادق ہو یا کاذب بعض علماء نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا پوچھا قرآن خوان کو کتنا ثواب ملتا ہے بہت سی چیزیں دنیا وآخرت کی گن کر بتائیں کہا ساتھ حضور قلب کے یا بے حضور فرمایا بِفَهْمٍ اَوْ بِغَيْرِ فَهْمٍ حدیث ابوسعید میں آیا ہے جس کو مشغول کیا قرآن نے میرے ذکر وسوال سے یعنی دونوں کاموں کو بہتر اس سے جو سائلین کو دوں گا

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

اور بزرگی اللہ کے کلام کی سارے کلام پر ایسی ہے جیسے بزرگی اللہ کی ساری خلق پر رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ اِنْتَھٰی کَلَامُ الْمُتَرْجِمِ۔ ابو امامہ باہلی رفعاً کہتے ہیں تم قرآن پڑھا کرو کہ وہ دن قیامت کے اپنے لوگوں کا شفیع ہو کر آئے گا اَخْرَجَہٗ مُسْلِمٌ یہ حدیث دلیل ہے اس بات پر کہ قرآن کریم شافع اصحاب قرآن ہوگا مراد اصحاب سے وہ لوگ ہیں جو قرآن شریف پڑھا کرتے ہیں اصحاب ستہ ہیں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ وَسَیَاْتِیْ بَیَانُہٗ اِنْشَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔

فضل بسملہ

حدیث ابوہریرہؓ میں رفعاً آیا ہے کُلُّ اَمْرٍ ذِیْ بَالٍ لَا یُبْدَأُ فِیْہِ بِبِسْمِ اللّٰہِ فَھُوَ اَجْذَمُ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ علماء نے کہا ہے اسے "مقطوع البرکۃ" اور یہ بھی آیا ہے کہ جس دعا کے اول میں بسملہ ہوتی ہے وہ دعا پھیری نہیں جاتی علی مرتضیٰ نے ایک شخص کو بسم اللہ لکھتے ہوئے دیکھا تو فرمایا کہ جَوِّدْھَا فَاِنَّ رَجُلًا جَوَّدَھَا فَغُفِرَ لَہٗ یعنی اس کو خوب بنا کر لکھ ایک شخص نے اس کو خوب بنا کر لکھا تھا وہ بخش دیا گیا۔ ابن عباسؓ نے کہا ہے لوگ ایک آیت کتاب اللہ سے غافل ہیں حالانکہ وہ سوائے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور کسی پر نہیں اُتری مگر سلیمان علیہ السلام پر[۱]۔ ابن مسعودؓ نے کہا ہے جو شخص یہ چاہے کہ وہ ۱۹ زبانیہ دوزخ سے نجات پائے وہ بسم اللہ پڑھے ہر حرف کے عوض ایک زبانیہ سے نجات پائے گا۔ **حکایت** قیصر روم نے عمر بن خطابؓ کو لکھا تھا مجھ کو درد سر رہا کرتا ہے تھمتا نہیں کوئی دوا بھیج دو عمر رضی اللہ عنہ نے ایک کلاہ اُس کو بھیجی وہ جب سر پر رکھتا تو درد تھم جاتا جب اتارتا تو پھر ہونے لگتا اُس کو تعجب ہوا دیکھا تو کلاہ میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھا تھا اور کچھ اُس نے کہا مَا اَکْرَمَ ھٰذَا الدِّیْنَ وَعَزَّہٗ شَفَانِیَ اللّٰہُ بِاٰیَۃٍ وَّاحِدَۃٍ تو منہ پھر وہ سچا پکا مسلمان ہوگیا۔ **حکایت** خالد بن ولید نے ایک قلعہ

---

[۱] بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۱۲

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

کفار کا محاصرہ کیا تھا اہلِ حصن نے کہا تم کو یہ اعتقاد ہے کہ دینِ اسلام حق ہے بھلا ہم کو کوئی نشانی دکھاؤ کہ ہم مسلمان ہو جائیں کہا اچھا تم میرے پاس سم قاتل لاؤ وہ ایک پیالے میں زہر لائے انہوں نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہا اور اس کو پی گئے کچھ اثر نہ ہوا صحیح سالم کھڑے ہو گئے ان لوگوں نے کہا بیشک یہ دین حق ہے سب کے سب اسلام لے آئے۔ **حکایت** بشر حافی نے ایک پرچہ کاغذ پر بسم اللہ لکھی ہوئی زمین پر پائی اس کو اٹھالیا ان کے پاس سوا دو درہم کے کچھ نہ تھا خوشبو خرید کر کے اس پرچہ کو مطیب کیا خواب میں حق سبحانہ و تعالیٰ کو دیکھا فرمایا یَا بِشْرُ طَیَّبْتَ اِسْمِیْ لَاُطَیِّبَنَّ اِسْمَکَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ شیخ احمد نے لطائف الاشارات میں لکھا ہے اِنَّ شَجَرَۃَ الْوُجُوْدِ تَفَرَّعَتْ عَنْ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاِنَّ الْعَوَالِمَ کُلَّہَا قَائِمَۃٌ بِہَا جُمْلَۃً وَّتَفْصِیْلًا فَلِذَا لِکَ ... اَکْثَرَ مِنْ ذِکْرِہَا رَزَقَہُ اللّٰہُ الْھَیْبَۃَ عِنْدَ الْعَالَمِ الْعُلْوِیِّ وَالسُّفْلِیِّ وَمَنْ عَلِمَ مَا اُوْدِعَ فِیْہِمَا مِنَ الْاَسْرَارِ وَکَاَنَّہَا لَمْ یَحْتَرِقْ بِالنَّارِ اِنْتَہٰی۔ **حکایت** ایک مرد صالح نے کہا ہے کہ جو کوئی ساری بسم اللہ چھ سو پچیس بار لکھ کر اپنے ساتھ رکھے گا اللہ اس کو ہیبت عظیم دے گا کوئی شخص اس کو ستا نہ سکے گا باذن اللہ تعالیٰ شرجی کہتے ہیں وَجَرَّبْتُ ذٰلِکَ وَصَحَّ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ میں کہتا ہوں دار قطنی نے ابن عمرؓ سے رفعاً روایت کیا ہے کَانَ جِبْرِیْلُ اِذَا جَاءَنِیْ بِالْوَحْیِ اَوَّلُ مَا یُلْقِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یہ دلیل ہے اس بات پر کہ بسم اللہ پاک ایک آیت ہے قرآن پاک کی بلکہ ہر سورت قرآن کی عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے حال بسم اللہ کا پوچھا تھا فرمایا ھُوَ اسْمٌ مِّنْ اَسْمَاءِ اللّٰہِ وَمَا بَیْنَہٗ وَبَیْنَ اسْمِ اللّٰہِ الْاَکْبَرِ اِلَّا کَمَا بَیْنَ سَوَادِ الْعَیْنِ وَبَیَاضِہَا مِنَ الْقُرْبِ رَوَاہُ ابْنُ اَبِیْ حَاتِمٍ وَالْحَاکِمُ وَالْبَیْہَقِیُّ وَاَبُوْ ذَرٍّ الْھَرَوِیُّ وَالْخَطِیْبُ الْبَغْدَادِیُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ شعبی نے اسم اللہ کو اسم الٰہی کتاب بخاری کا لفظ جابرؓ سے یہ ہے اِسْمُ اللّٰہِ الْاَعْظَمُ

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

هُوَاللّٰهُ اَلَا تَرٰی اَنَّهٗ فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ یُبْدَأُ بِهٖ قِیْلَ کُلِّ اِسْمٍ حضرت علی مرتضیٰ رضؓ کہتے ہیں اِذَا وَقَعْتَ وُرْطَةً فَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی یَصْرِفُ بِهَا مَا یَشَاءُ مِنْ اَنْوَاعِ الْبَلَایَا رَوَاهُ ابْنُ... وَالسُّیُوْطِیُّ فِی الدُّرِّ الْمَنْثُوْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا نَحْوَهٗ مُطَوَّلًا۔

فضل سورۂ فاتحہ

اس سورہ میں جو فوائد و منافع ہیں ان کا حصر کرنا ممکن نہیں ہے صحیحین میں آیا ہے وَمَا یُدْرِیْكَ اَنَّهَا رُقْیَةٌ ایک جماعت اہل علم نے اس کے فضل میں کتب کثیرہ تالیف کی ہیں جو شخص اس کی قراءت پر مداومت رکھتا ہے وہ عجائب دیکھتا ہے ہر امید پاتا ہے ابوسعید بن المعلی رضؓ کہتے ہیں اَلْفَاتِحَةُ اَعْظَمُ سُوْرَةٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ هِیَ السَّبْعُ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنُ الْعَظِیْمُ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ یہ تصریح ہے جناب نبوت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کی کہ سب سے بڑی سورت قرآن میں یہی فاتحہ ہے اب کسی اور سورت کو مثل فاتحہ کے عظم میں کہنا زیبا نہیں ہے اس دلیل سے کہ فلاں سورت کے پڑھنے کا ثواب عظیم آیا ہے کیونکہ ثواب اور شے ہے اور عظم منصوص جو اس سورت کے لئے ہے وہ اور شے ہے اس کا ثواب بقیہ سور سے اعظم تر ہے حدیث معقل بن یسار میں فرمایا ہے مجھ کو فاتحہ زیر عرش سے دی گئی ہے رَوَاهُ الْحَاکِمُ وَقَالَ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ یعنی سورہ بقرہ ذکر اول سے اور طٰہٰ و طواسین و حوامیم الواح موسٰی سے دیئے گئے ہیں اور خاص عرش کے نیچے سے آئی ہے یہ دلیل روشن ہے شرف پر اس سورت کے یہ مزیت دوسری سورت کو نہیں ہے حدیث انسؓ میں افضل قرآن فرمایا ہے رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ وَقَالَ الْحَاکِمُ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ اہل علم نے اس سورت کے تیس نام ذکر کئے ہیں یہ دلیل ہے کمال شرف پر۔

برائے درد چشم وغیرہ بسورۂ فاتحہ

درمیان سنت صبح و فرض صبح کے اکتالیس بار فاتحہ کا مع بسم اللہ کے پڑھنا فی الفور باذن خدا

FREEAMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

صحت بخشتا ہے بلکہ کچھ درد چشم پر منحصر نہیں ہے اور اوجاع کو بھی نافع ہے انشاء اللہ تعالیٰ شمرجی کہتے ہیں وَقَدْ جَرَّبْتُ ذٰلِكَ مِرَارًا وَصَحَّ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالشَّانُ كُلُّهٗ فِيْ حُسْنِ الظَّنِّ مِنَ الْوَجِيْعِ وَالْعَازِمِ اسی طرح اکتالیس بار پڑھنا اس کا حق ہیں مسافر کے واسطے سلامت پہونچنے کے مجرب ہے اسی طرح اگر کوئی شخص مقید اس کو ایک سو گیارہ بار پڑھ کر پھر دس بار کے بعد قید پر پھینکے گا تو وہ قید اس سے جدا ہو جائے گی باذن اللہ تعالیٰ وَقَدْ جَرَّبَهٗ مَنْ كَانَ مُقَيَّدًا عَلَيْهِ تَرْسِيْمٌ فَانْفَكَّ الْقَيْدُ وَخَرَجَ وَنَجٰى مِنْ غَيْرِ تَعَبٍ بِلُطْفِ اللّٰهِ وَبَرَكَةِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ۔

فقیہ صالح بن محمد نے کہا ہے جس کو ڈر پیاس کا ہو اور وہ وقت صبح کے فاتحہ مع بسم اللہ پڑھ کر دونوں ہاتھ کے منہ اور پیٹ پر ہاتھ پھیرے تو اس دن اس کو پیاس نہ لگے گی اور بعض علماء نے کہا ہے جو شخص ہر سحر فاتحہ اکتالیس بار ہمیشہ پڑھا کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر بغیر تعب و مشقت رازق مطلق رزق پہنچا وے گا اور بغیر محنت کے فتحیاب کرے گا باذن اللہ اس کے سوا اور فوائد بھی بہت ہیں جن کا ذکر بضمن دیگر فوائد انشاء اللہ آوے گا انتہی میں کہتا ہوں حدیث میں آیا ہے اَلْفَاتِحَةُ شِفَاءٌ مِّنْ كُلِّ دَاءٍ یہ لفظ عموم خود شامل ہے شفاء ہر داء قلب و قالب کو واللہ الحمد ولکن اعتقاد صحیح و حسن ظن درکار ہے۔ و باللہ التوفیق۔

رقیہ طاعون بفاتحہ

ملتان میں ایک بار وبا آئی شیخ یمنی نے اپنے اصحاب کو حکم دیا کہ مریض طاعون پر فاتحہ ہمراہ وصل بسم اللہ پڑھو اور اس پر دم کرو چنانچہ اکتالیس بار پڑھ کر دم کیا اللہ تعالیٰ نے شفا دی۔ صوفیہ میں مجربات سے لکھا ہے للہ الحمد ابن القیم نے لکھا ہے كُلُّ دَاءٍ أَنْجَعُ دَوَاءٍ وَإِذَا أَحْسَنْتَ الْمُدَاوَاةَ بِالْفَاتِحَةِ وَجَدْتَ لَهَا تَأْثِيْرًا عَجِيْبًا فِي الشِّفَاءِ وَذٰلِكَ إِنِّيْ مَكَثْتُ بِمَكَّةَ سُقْمًا يَعْتَرِيْنِيْ دَوَاءٌ لَا أَجِدُ طَبِيْبًا وَلَا مُدَاوِيًا فَقُلْتُ

FREE AMLIYAAT BOOKS pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

يَا نَفْسِي وَعَيْنِي أُعَالِجُ نَفْسِي بِالْفَاتِحَةِ فَفَعَلْتُ فَأَرَى لَهَا تَأْثِيرًا عَجَبًا وَكُنْتُ أَصِفُ ذَٰلِكَ لِمَنْ تَشْتَكِي أَلَمًا شَدِيدًا فَكَانَ كَثِيرٌ مِنْهُمْ يَبْرَءُونَ سَرِيعًا بِبَرَكَةِ الْفَاتِحَةِ یہ دلیل ہے اس بات پر کہ جو اثر وفضل جس آیت وحدیث کا کتاب وسنت سے ثابت ہے اس کے لئے اجازت شیخ کی حاجت نہیں ہے دو بلے اجازت بھی تاثیر کرتی ہے اجازت خاص ان اعمال کے لئے درکار ہے جو مشائخ نے ترتیب دیئے ہیں پھر ابن القیم نے کہا ہے وَقَدْ يَخْتَلِفُ الشِّفَاءُ لِضُعْفِ هِمَّةِ الْفَاعِلِ أَوْ لِعَدَمِ قُبُولِ الْمَحَلِّ أَنْ يَتَدَاوَى بِكِتَابَةِ الْفَاتِحَةِ أَوْ أَنْ يَتَدَاوَى بِقِرَاءَةِ الْفَاتِحَةِ فَكَذَٰلِكَ يَخْتَلِفُ الشِّفَاءُ بِضُعْفِ هِمَّةِ الْقَارِئِ لِتَغَيُّرِ الْقَارِئِ فِي الْمَخْرَجِ وَالصِّفَاتِ أَوْ لِعَدَمِ قُبُولِ الْمَحَلِّ وَإِلَّا فَالْآيَاتُ وَالْأَدْعِيَةُ فِي نَفْسِهَا نَافِعَةٌ شَافِيَةٌ اِنْتَهٰی میرے تجربہ میں یہ بات ہے کہ کوئی عمل فاتحہ کا کسی مرض والم قلبی وقالبی کو تخلف نہیں کرتا ہے۔ وللہ الحمد

سورہ بقرہ

حدیث ابوہریرہؓ میں فرمایا ہے شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں یہ سورت پڑھی جاتی ہے أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ لیکن دوسری حدیث سہل بن سعد میں یوں آیا ہے کہ تین دن تک پھر اس گھر میں نہیں آتا ہے خواہ رات کو پڑھے یا دن کو رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ ابوامامہ باہلیؓ کا لفظ رفعا یہ ہے کہ اِنَّ اَخْذَهَا بَرَكَةٌ وَتَرْكُهَا حَسْرَةٌ وَلَا يَسْتَطِيعُهَا الْبَطَلَةُ رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ مراد بطلہ سے جادوگر ہیں الحاصل قرأت اس سورت کی شیطان و آسیب جادوگر کو گھر سے دور کرتی ہے۔ جس گھر میں ان چیزوں کا خلل ہو وہاں گھر والوں میں سے کوئی شخص ایک بار اس کو روزانہ پڑھ دیا کرے پھر اس گھر میں کوئی بلا نہ رہے گی یہ سورت حضرتؐ کو کتب انبیاء و متقدمین میں سے دی گئی ہے۔ حدیث معقل بن یسار میں فرمایا ہے أُعْطِيتُ الْبَقَرَةَ مِنَ الذِّكْرِ الْأَوَّلِ رَوَاهُ الْحَاكِمُ فِي الْمُسْتَدْرَكِ۔

FREE AMLIYAAT BOOKS .....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

آیۃ الکرسی

اس کو حدیث ابی ابن کعبؓ میں اعظم آیت کتاب اللہ فرمایا ہے اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ دوسری روایت میں اتنا اور زیادہ کیا ہے کہ قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اس آیت کی ایک زبان اور دولب ہیں یہ تقدیس کرتی ہے اللہ کی نزدیک ساق عرش کے اس زیادت کو امام احمد اور ابوداؤد و ابن ابی شیبہ نے باسناد مسلم روایت کیا ہے حدیث صحیح میں آیا ہے کہ شیطان اس کے پڑھنے والے کے پاس نہیں پھٹکتا حدیث ابوہریرہؓ میں اس کو سید آیات قرآن کہا ہے رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ غَرِيْبٌ حاکم کا لفظ ان سے رفعاً یوں آیا ہے سورہ بقر میں ایک آیت ہے سردار ہے آیات کی وہ جس گھر میں پڑھی جاتی ہے شیطان وہاں سے نکل جاتا ہے وہ آیت الکرسی ہے شوکانی فرماتے ہیں فِيْ إِثْبَاتِ السِّيَادَتِ لِهٰذِهِ الْاٰيَةِ عَلٰى جَمِيْعِ اٰيَاتِ الْقُرْاٰنِ عَظِيْمٌ فَاِنَّ سَيِّدَ الْقَوْمِ لَا يَكُوْنُ اِلَّا اَشْرَفَهُمْ خِصَالًا وَاَكْمَلَهُمْ حَالًا وَاَكْثَرَهُمْ جَلَالًا اِنْتَهٰى یہ سورت کسی مال یا ولد پر کبھی نہیں جاتی لیکن پھر کبھی شیطان اس کے پاس نہیں آتا رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ مَرْفُوْعًا اس کو ترمذی نے حسن اور نسائی نے صحیح کہا ہے حدیث میں وارد ہے کہ شیطان اس سے بھاگتا ہے پڑھنے والے کے پاس نہیں آتا حدیث ابوہریرہؓ میں آیا ہے کہ شیطان نے ان سے کہا تھا کہ تو اس کو پڑھ فَاِنَّهٗ لَا يَزَالُ عَلَيْكَ مِنَ اللّٰهِ حَافِظٌ وَلَنْ يَقْرَبَكَ شَيْطَانٌ حَتّٰى تُصْبِحَ حضرت نے سن کر فرمایا قَدْ صَدَقَكَ وَهُوَ كَذُوْبٌ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ میں کہتا ہوں مجھے اکثر خواب خوفناک نظر آتے تھے شیطان نیند میں آکر ڈرا جاتا تھا جب سے میں نے رات کو اس کا پڑھنا لازم کیا تب سے بالکل میں خواب میں نہیں ڈرتا ہوں اور نہ خواب پریشاں اس کثرت سے دیکھتا ہوں وللہ الحمد حضرت نے فرمایا ہے مَنْ قَرَاَ اٰيَةَ الْكُرْسِيِّ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ لَمْ تَمْنَعْهُ مِنْ دُخُوْلِ الْجَنَّةِ اِلَّا الْمَوْتُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ الحمد للہ تعالیٰ کہ میں [illegible] ہر نماز فرض کے بعد آیت

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

مع تسبیح فاطمہ علیہا السلام پڑھا کرتا ہوں امام بونی نے فضائل میں اس آیت شریف کے ایک مصنف مفید لکھا ہے اس میں ذکر کیا ہے کہ جو کوئی اس آیت کو ستره بار بعد نماز عصر کے دن جمعہ کے جائے خالی میں پڑھے گا وہ اپنے دل میں ایک ایسی حالت پائے گا جو جو نہ تھی پھر اس حالت میں جو دعا کرے گا وہ قبول ہو گی اور جو شخص اس کو تین سو تیرہ بار پڑھے گا اس کو بے قیاس خیر حاصل ہو گی اور جس حرب میں یہ اتنی ہی بار پڑھی جاوے گی وہ لوگ غالب رہیں گے شرجی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں اس عدد میں ایک سر عظیم ہے انبیاء مرسلین کا عدد یہی تھا اصحاب طالوت بھی اتنے ہی تھے جن کے حق میں اللہ سبحانہ تعالیٰ نے کہا ہے کَمۡ مِّنۡ فِئَةٍ قَلِیۡلَةٍ غَلَبَتۡ فِئَةً كَثِیۡرَةًۢ بِإِذۡنِ اللّٰهِ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ بھی دن بدر کے اسی قدر تھے جو اضعاف کفار پر اس دن غالب آئے فَمَنۡ قَرَءَ هٰذِهِ الۡاٰیَةَ اَوۡ غَیۡرَهَا مِنَ الۡاٰیَاتِ وَالۡاَسۡمَاۗءِ كَالۡفَاتِحَةِ لَوۡ یُحِطۡ اَحَدٌ بِمَا یَحۡصُلُ لَهٗ مِنَ الۡخَیۡرَاتِ وَالۡفَوَائِدِ بِاِذۡنِ اللّٰهِ تَعَالٰی۔

آیتیں آخر سورہ بقرہ

یعنی[1] اٰمَنَ الرَّسُوۡلُ تا آخر سورہ یہ کسی گھر میں تین شب نہیں پڑھی جائیں پھر وہاں شیطان آئے رَوَاهُ التِّرۡمِذِیُّ عَنِ النُّعۡمَانِ بۡنِ بَشِیۡرٍ وَقَالَ حَسَنٌ غَرِیۡبٌ

[1] اٰمَنَ الرَّسُوۡلُ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡهِ مِنۡ رَّبِّهٖ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰۤىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَیۡنَ اَحَدٍ مِّنۡ رُّسُلِهٖ وَقَالُوۡا سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا غُفۡرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیۡكَ الۡمَصِیۡرُ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتۡ وَعَلَیۡهَا مَا اكۡتَسَبَتۡ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِیۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَیۡنَاۤ اِصۡرًا كَمَا حَمَلۡتَهٗ عَلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعۡفُ عَنَّا وَاغۡفِرۡ لَنَا وَارۡحَمۡنَا اَنۡتَ مَوۡلٰىنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِیۡنَ ع

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَاَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ وَالْحَاكِمُ وَصَحَّحَهُ ابن مسعود کا لفظ رفعاً یہ ہے کہ جو کوئی ان کو رات کو پڑھے یہ اس کو کفایت کرتی ہیں اَخْرَجَهُ اَصْحَابُ السِّتَّةِ یعنی اس رات سارے آفات سے یا قرب شیطان سے یا قیام لیل سے کافی ہیں یا فضل واجر میں پسند ہیں شوکانی رحمہ نے فرمایا ہے اِنَّ الاولی حمله عَلٰی جَمِيْعِ هٰذِهِ الْمَعَانِيْ لِاَنَّ حَذْفَ الْمُتَعَلِّقِ مُشْعِرٌ بِالتَّعْمِيْمِ كَمَا تَقَرَّرَ فِيْ عِلْمِ الْمَعَانِيْ۔ حدیث ابوذرؓ میں آیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے یہ مجھ کو اس خزانے سے ملی ہیں جو نیچے عرش کے ہے تم اس کو سیکھو اور اپنی بی بیوں اور بچوں کو سکھاؤ کہ یہ قرآن و نماز دعا ہیں رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَقَالَ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ اس کو ابوداؤد نے مراسیل میں جبیر بن نفیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے مطلب یہ ہوا کہ نماز میں تلاوت میں داخل دعا میں پڑھے۔

سورہ انعام

جب یہ سورۃ اتری حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے تسبیح کی اور فرمایا اس کے ساتھ اتنے فرشتے آئے کہ افق بھر گیا اَخْرَجَهُ الْحَاكِمُ عَنْ جَابِرٍ وَقَالَ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ۔ یہ حدیث دلیل ہے اس بات پر کہ یہ ساری سورت ایک بار میں اتری ہے۔

سورہ کہف

حدیث ابوسعیدؓ میں فرمایا ہے جو شخص اس کو شب جمعہ میں پڑھے گا مابین ہر دو جمعہ اس کے لئے نور چمکے گا اَخْرَجَهُ الْحَاكِمُ وَقَالَ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ دوسری روایت میں بجائے شب جمعہ یوم الجمعہ آیا ہے یہی ٹھیک ہے مطلب یہ ہے کہ اثر و ثواب اس کا تمام ہفتہ نمایاں رہے گا للہ الحمد۔ تیسری روایت میں یوں فرمایا ہے کہ جو کوئی دس آیتیں آخر سورہ کہف میں پڑھے گا پھر دجال نکلے گا تو اس پر مسلط نہ ہوگا اَخْرَجَهُ

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

الْحَاكِمُ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ حدیث ابو الدرداءؓ کا لفظ رفعاً یہ ہے کہ جو کوئی دس آیتیں اوّل سورہ کہف کی یاد کرے گا وہ فتنہ دجال سے محفوظ رہے گا اَخْرَجَهٗ مُسْلِمٌ وَ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ اور حدیث ترمذی میں تین ہی آیت اوّل کو فرمایا ہے ترمذی نے کہا هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ مسلم وابو داؤد میں کہا ہے مِنْ اٰخِرِ الْكَهْفِ ان میں کچھ منافات نہیں ہے اس لئے کہ عمل زیادت واجب ہے اور اوّل آخر میں یوں جمع ممکن ہے کہ دس اوّل سورت کی اور دس آخر سورۃ کی پڑھے اور جس کو تحصیل کمال منظور ہو وہ دن جمعہ کے یا شب جمعہ میں ساری سورت پڑھے میں کہتا ہوں یہ سورت جبکہ فتنہ دجال سے محفوظ رکھتی ہے اور یہ اتنا بڑا فتنہ ہے کہ آدم ابو البشر کے عہد سے لے کر تا قیام ساعت نہ ہوگا تو پھر جو فتنہ کسی اور دجال کا ہے اس سے بالا دسلے محفوظ رکھے گی حدیث ابوہریرہؓ میں آیا ہے يَكُوْنُ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ دَجَّالُوْنَ كَذَّابُوْنَ يَاْتُوْنَكُمْ مِنَ الْاَحَادِيْثِ لَمْ تَسْمَعُوْا اَنْتُمْ وَلَا اٰبَاؤُكُمْ فَاِيَّاكُمْ لَا يُضِلُّوْنَكُمْ وَلَا يَفْتِنُوْنَكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ایک روایت میں آیا ہے کہ دجاجلہ قریب تیس نفر کے ہوں گے چنانچہ اس عدد میں تیرہ سو سال کے اندر بہت سے گذر گئے اس زمانے میں بھی بعض دجاجلہ دیکھے گئے اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا غرضکہ واسطے حفظ فتنہ دین کے بلکہ فتنہ دنیا کے تلاوت و قرات اس سورت کی بحمدہ تعالیٰ مجرب و صحیح ہے وللہ الحمد والعزۃ۔

سورہ طٰہٰ وغیرہ

حدیث معقل بن یسار میں فرمایا ہے مجھ کو طٰہٰ و طواسین و حوامیم الواح موسیٰ سے دی گئی ہیں رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَقَالَ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ۔

سورہ یٰسٓ

اس سورت کی برکت ظاہر اور اس کی فضیلت مشہور ہے۔ معقل بن یسارؓ رفعاً کہتے ہیں قرآن کا دل یٰسٓ ہے کوئی شخص اس کو بارادہ آخرت نہیں پڑھتا لیکن بخش دیا جاتا ہے

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

تم اس کو اپنے مُردوں پر پڑھو اَخْرَجَهُ النَّسَائِیُّ وَاَبُوْدَاؤدَ وَابْنُ حِبَّانَ وَصَحَّحَهُ وَاَحْمَدُ وَالْحَاکِمُ وَصَحَّحَهُ ہر چیز کا دل وہ ہوتا ہے جو اس کا لب لباب خالص ہو سو یہ سورت لب لباب وخالص کتاب ہے مُردوں پر پڑھنے کو اس لیے فرمایا کہ اس میں ذکر احیار موتٰے ونفخ صور کا ہے یا ایک خاصیت ہے تخفیف کی مُردوں پر حدیث انس رضؓ میں ایک بار پڑھنا اس کا برابر دس بار قرآن مجید پڑھنے کے آیا ہے اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ۔ حدیث جندب میں فرمایا ہے کہ جو کوئی اس کو رات میں ابتغار لوجہ اللہ پڑھتا ہے وہ بخشدیا جاتا ہے رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ وَابْنُ السُّنِّیِّ۔ شرجی رح فرماتے ہیں بعض احادیث میں آیا ہے یٰسٓ لِمَا قُرِئَتْ لَهٗ یعنی اس کو جس مطلب کے لیے پڑھو وہی مطلب حاصل ہو ایک فائدہ اس کا یہ ہے کہ جس کام کے لیے اکتالیس بار پڑھی جاوے وہ ضرور پورا ہو کوئی سا بھی کام کیوں نہ ہو سہیلی رح نے شرح سیرت میں ذکر کیا ہے کہ حارث بن ابی اسامہ نے اپنے مسند میں رفعاً روایت کی ہے کہ جو کوئی یٰس پڑھے گا اگر خائف ہے تو امن میں ہو جائے گا اور اگر بیمار ہے تو شفا پائے گا اگر بھوکا ہے تو شکم سیر ہو جائے گا۔ اس طرح کے بہت سے خصائل ذکر کیے ہیں دارمی نے بسند صحیح از عطا روایت کی ہے کہ مجھے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے یہ بات پہنچی ہے مَنْ قَرَءَ یٰسٓ فِیْ صَدْرِ النَّهَارِ قُضِیَتْ حَاجَتُهٗ بعض نے کہا ہے جو کوئی اس سورت کو اول روز میں پڑھے گا وہ شام تک فرحاں وشاداں رہے گا اور جو اول شب میں پڑھے گا وہ صبح تک فرح ومسرور رہے گا۔

بعض علمار نے کہا ہے اس سورت میں ذکر رحمٰن کا چار جگہ اور ذکر جلالہ کا تین جگہ آیا ہے۔ اسی طرح سورہ تبارک الذی سو جو شخص اس سورت کو پڑھے اور ذکر رحمٰن پر پہونچے تو ایک انگلی داہنے ہاتھ کی بند کرے اور جب ذکر جلالہ پر پہونچے تو بائیں ہاتھ کی انگلی عقد کرے اور جب سورہ تبارک پڑھے تو ذکر رحمٰن پر انگلی داہنے ہاتھ کی اور ذکر جلالہ پر انگلی بائیں ہاتھ کی کھولدے۔ جو کوئی اس طرح کرے گا اس کی حاجت قضا اور اس کی دعا مستجاب

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

ہو گی لیکن اللہ سے ڈرے اور سوا خیر کے کچھ دعا نہ کرے ورنہ اس کی برکت سے محروم رہے گا یہ عقد و فتح خنصر سے لگاتار ہو۔ انتہی کلام الشرجی رحمہ اللہ۔

سورۂ فتح

حدیث ابن عمرؓ میں فرمایا ہے آج کی رات مجھ پر ایک سورت اتری ہے وہ مجھ کو دوست تر ہے اس چیز سے جس پر سورج نکلا ہے پھر اِنَّا فَتَحْنَا پڑھی اَخْرَجَہُ الْبُخَارِیُّ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ مراد یہ ہے کہ دنیا ومافیہا سے محبوب تر ہے شوکانیؒ نے فرمایا وَفِیْ ذٰلِکَ فَضِیْلَۃٌ عَظِیْمَۃٌ لِّھٰذِہِ السُّوْرَۃِ انتہی۔

سورۂ ملک

حدیث ابو ہریرہؓ میں آیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک سورت ہے قرآن کی تیس آیت اس نے ایک شخص کی شفاعت کی یہاں تک کہ وہ بخشا گیا اَخْرَجَہُ اَھْلُ السُّنَنِ وَابْنُ حِبَّانَ وَھٰذَا لَفْظُ التِّرْمِذِیِّ وَقَالَ حَدِیْثٌ حَسَنٌ وَصَحَّحَہُ ابْنُ حِبَّانَ وَقَالَ الْحَاکِمُ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ ایک روایت ابن حبان کی اس لفظ سے ہے کہ یہ سورت استغفار کرتی ہے اپنے صاحب کے لئے یہاں تک کہ وہ بخشا جاتا ہے ابن عباسؓ کا لفظ یہ ہے کہ یہ سورت مانعہ منجیہ ہے عذاب قبر سے نجات دیتی ہے چاہتا ہوں کہ دل میں ہر مومن کے ہو رَوَاہُ الْحَاکِمُ وَقَالَ ھٰذَا اِسْنَادٌ عِنْدَ الْیَمَانِیِّیْنَ صَحِیْحٌ ترمذی کا لفظ آتا ہے وَرَدَتْ اَنَّھَا فِیْ قَلْبِ کُلِّ مُؤْمِنٍ وَقَالَ حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا یہ سورت تورات میں ہے مَنْ قَرَءَ فِیْ لَیْلَۃٍ فَقَدْ اَکْثَرَ وَاَطَابَ حاکم نے کہا یہ صحیح الاسناد ہے نسائی کا لفظ یہ ہے جو شخص اس کو ہر رات پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو عذاب قبر سے بچاتا ہے۔ **حکایت** امام شافعیؒ کہتے ہیں بعض اولیاء زہاد نے کہا ہے میں ہمراہ ایک جنازے کے قریب مغرب نکلا جب لوگ دفن کر کے پھرے وہ تنہا رہا میں نے ایک شخص کو کتے کی صورت میں دیکھا کہ قبر میں گھسا پھر

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

ہانپتا ہوا تعجب کے ساتھ نکلا۔ داہنی آنکھ اس کی کانی تھی میں نے کہا تیرا کیا قصد ہے اس نے کہا میں نے اس میت کو ستانا چاہا تھا مجھ کو سورہ یٰس نے روکا اور میری آنکھ نکال لی اور مجھ سے کہا گیا اگر یہ مُردہ سورہ تبارک پڑھتا تو دوسری آنکھ بھی نکال لی جاتی انتہیٰ۔ میں کہتا ہوں کہ بعض ائمہ اہل بیت اس سورت کو دو رکعت نفل میں بعد نماز عشار کے پڑھا کرتے تھے بعض علماء نے کہا ہے جو کوئی وقت رویتِ ہلال کے اس سورت کو پڑھے گا وہ اس ماہ میں خیر پائے گا اور ہر شر سے محفوظ رہے گا۔

سورۂ اذا زلزلت

اس کو حدیث انسؓ میں ربع قرآن فرمایا ہے اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَسَنٌ لکن مسلم نے کتاب التمیز میں اس حدیث پر تکلم کیا ہے اس کی سند میں سلمۃ بن وردان ضعیف ہے یحییٰ ابن معین نے کہا لَيْسَ حَدِيْثُهُ بِذَالِكَ یہی حال دوسری روایت میں ابن عباس کا ہے کہ اس میں اس سورت کو برابر نصف قرآن کے کہا ہے رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْحَاكِمُ مگر ترمذی نے غریب اور حاکم نے صحیح الاسناد بتایا ہے لیکن اس کی سند میں یمان بن مغیرہ عربی سخت ضعیف ہے حاکم سے تصحیح کرنا اس کا تعجب ہے یہ فضیلت اس لئے ہے کہ یہ سورت مشتمل ہے احوال آخرت پر آخرت بہ نسبت احوال دنیا کے نصف ہے اور اس سورت میں یہ آیت ہے فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ظاہر یہ ہے کہ اس راز کا علم اللہ تعالیٰ ہی کو ہے ہم مکلف ساتھ علم کے نہیں ہیں۔

سورۂ الہاکم التکاثر

حدیث ابن عمرؓ میں رفعاً آیا ہے کہ کیا تم میں کوئی ہر دن ہزار آیت نہیں پڑھ سکتا کہا اتنا کون پڑھ سکتا ہے۔ فرمایا کیا الهاكم التكاثر نہیں پڑھ سکتا اَخْرَجَهُ الْحَاكِمُ منذریؒ نے کہا رجال اس کے اسناد کے ثقات ہیں مگر عقبہ کہ میں اس کو نہیں پہچانتا

جیوں۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

سورۂ کفرون

اس کو حدیث انسؓ میں ربع قرآن کہا ہے رَوَاہُ التِّرمِذِیُّ حاکم کا لفظ ابن عباسؓ سے یہ ہے کہ برابر ربع قرآن کے ہے مگر دونوں کی سند ضعیف ہے حضرت عائشہؓ کہتی ہیں حضرت فرماتے تھے کیا اچھی دو سورتیں ہیں جو دو رکعت میں قبل فجر کے پڑھی جاتی ہیں اخلاص و کافرون اَخرَجَہٗ ابنُ حِبَّانَ وَ صَحَّحَہٗ لیکن کافرون پہلی رکعت میں اور اخلاص دوسری رکعت میں پڑھے بعض نسخ میں یہی ترتیب آئی ہے اور یہی صواب ہے ان دونوں سورتوں کا ان دو رکعتوں میں پڑھنا اور احادیث میں بھی آیا ہے۔ شرجیؒ کہتے ہیں جو کوئی اس سورت کو وقت طلوع آفتاب کے پڑھے ساری دنیا کے شر سے اُس دن محفوظ رہے وَجَدْتُ ذٰلِکَ بِخَطِّ بَعْضِ الْعُلَمَآءِ وَقَالَ مُجَرَّبٌ لَا شَکَّ فِیْہِ۔

سورۂ اذا جاء نصر اللہ

اس کو حدیث ابن عباسؓ میں ربع قرآن فرمایا ہے رَوَاہُ التِّرمِذِیُّ لیکن اس کی سند ضعیف ہے واللہ اعلم ابن شہاب زہریؒ نے کہا ہے تم یہ سورت اور کافرون پڑھا کرو یہ فقر کو دور کرتی ہے۔

سورۂ اِخلاص

حدیث ابو سعیدؓ وغیرہ ایک جماعت صحابہ کی احادیث میں اس کو ثلث قرآن فرمایا ہے۔ رَوَاہُ الشَّیْخَانِ اور برابر ثلث قرآن کے فرمایا رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَ اَبُوْدَاوٗدَ وَ النَّسَآئِیُّ ابو الدرداء کا لفظ مرفوعاً یہ ہے کیا تم عاجز ہو اس سے کہ رات کو ثلث قرآن پڑھو کہا بھلا ہم رات کو ثلث قرآن کس طرح پڑھ سکتے ہیں فرمایا قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ثلث قرآن ہے رَوَاہُ الشَّیْخَانِ وَغَیْرُھُمَا شوکانیؒ فرماتے ہیں وَقَدْ اُعِلَّ کَوْنُھَا ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ بِعِلَلٍ ضَعِیْفَۃٍ وَّاھِیَۃٍ قَالَ الْاَحْسَنُ اَنْ یُّقَالَ اِنَّ ھٰذَا الْخَبَرَ [illegible] عَلَیْہِ لَمْ یَبِنْ لَنَا الْکَشْفُ عَنْ وَجْہِہٖ وَھٰکَذَا

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

سَابِقُ مَا تَقَدَّمَ اِنْتَهٰی۔ حدیث ابوہریرہؓ میں فرمایا ہے کہ حضرت نے ایک شخص کو سنا کہ اس نے یہ سورت آخر تک پڑھی فرمایا وَجَبَتْ وَجَبَتْ یعنی واجب ہوگئی پوچھا کیا فرمایا جنت اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ وَاَخْرَجَهُ مَالِكٌ فِي الْمُوَطَّا وَالنَّسَائِيُّ وَالْحَاكِمُ وَقَالَ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ اس سورت کے حق میں احادیث کثیرہ آئی ہیں وہ دلیل ہیں عظم فضل پر اس سورت میں صفت رحمٰن ہے جو کوئی اس کو پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو دوست رکھتا ہے حدیث انسؓ میں آیا ہے ایک شخص اس کو ہر رکعت میں پڑھا کرتا تھا پوچھا تو کہا میں اس کو دوست رکھتا ہوں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حُبُّكَ اِيَّاهَا اَدْخَلَكَ الْجَنَّةَ یعنی اس کی محبت تجھ کو جنت میں لے گئی اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ۔

حکایت ابوامامہ باہلیؓ کہتے ہیں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تبوک میں تھے جبرائیلؑ آئے اُن کے ہمراہ ستر ہزار فرشتے تھے کہا جنازہ معاویہ پر حاضر ہو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر نکلے جبرائیل علیہ السلام نے اپنا بازو پہاڑوں پر رکھ دیا وہ جھک گئے حضرتؐ نے مدینے کو دیکھا اور معاویہ پر مع ملائکہ نماز پڑھی پھر کہا اے جبرائیلؑ معاویہ اس سبب سے کس طرح پہونچے کہا قرأت قل ہو اللہ احد سے کھڑے بیٹھے سوار پیادہ رَوَاهُ ابْنُ السُّنِّيِّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ كِتَابِ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم معوذتین کو پڑھ کر ہاتھوں پر پھونکتے پھر ہاتھ بدن پر وقت خواب کے پھیرتے اور اگر دردمند ہوتے تو دوسرے کو حکم کرتے بعض علما نے کہا ہے مَنْ وَاظَبَ عَلٰى قِرَاءَتِهَا نَالَ كُلَّ خَيْرٍ وَكُفِيَ كُلَّ شَرٍّ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى یہ وہ سورت ہے کہ جو کا اس کو پڑھے سیر شکم ہو جائے پیاسا پڑھے سیراب ہو جائے اسم صمد لائق ارباب ریاضات ہے جو اس کا ذکر ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو اکل و شرب سے بے نیاز کر دیتا ہے یا صمد یا صمد کہے بعض نے تعداد اس کی ایک سو چونیس بار بتائی ہے وَحُكِيَ

FREE AMLIYAAT BOOKS....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

اَنَّهٗ جَرَّبَهٗ صَحَّ خلوت میں اس اسم کی تکرار کرنے سے جہاں تک بن سکے تعب گرسنگی وتشنگی معلوم نہیں ہوتا اگر کوئی اس سورت کو رق ارنب یعنی خرگوش کی جھلی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ہوام جن وانس کے ضرر سے امن میں رہے باذن اللہ تعالیٰ اور اگر گھر میں جاتے وقت پڑھ لیا کرے تو فقر دور ہو کر بسط رزق ہو جائے قرطبی نے کتاب التذکرہ میں لکھا ہے کہ جو کوئی سورہ اخلاص مرض موت میں پڑھے گا تو فتنۂ قبر میں نہ پڑے گا اور ضغطۂ قبر سے امن میں رہے گا اور ملائکہ اس کو اپنے بازوؤں پر اٹھا کر صراط سے پار کر دیں گے وہ جنت میں جا پہونچے گا انتہی۔ میں نے اپنی ماں سے مرض موت میں کہہ دیا تھا کہ اس سورت کو پڑھا کرو سورۂ فلق وناس کو وہ بہت پڑھتی تھی۔ غَفَرَ اللّٰہُ لَہَا وَلَنَا

سورۂ فلق وناس

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عقبہ بن عامر سے فرمایا اَلَا اُعَلِّمُکَ سُوْرَتَیْنِ قُرِئَتَا رَوَاہُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالنَّسَائِیُّ دوسری روایت میں یوں ہے یَا عُقْبَۃُ تَعَوَّذْ بِہِمَا تَعَوَّذَ مُتَعَوِّذٌ بِمِثْلِہِمَا اَخْرَجَہٗ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاکِمُ بِنَحْوِ ھٰذَا وَقَالَ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ اصل اس حدیث کی عقبہ سے مسلم میں یوں ہے اَلَمْ تَرَ اٰیَاتٍ اُنْزِلَتِ اللَّیْلَۃَ لَمْ یُرَ مِثْلُہُنَّ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ حاکم کا لفظ یہ ہے یَا عُقْبَۃُ اقْرَءْ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَاِنَّکَ لَنْ تَقْرَءَ سُوْرَۃً اَحَبَّ اِلَی اللّٰہِ وَاَبْلَغَ مِنْہَا فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ لَّا تَفُوْتَکَ فَافْعَلْ یہ احادیث دلیل ہیں ان کے مزید فضل پر عقبہ کہتے ہیں مجھ سے فرمایا تھا تو ان دونوں کو سوتے اور اٹھتے وقت پڑھا کر کسی سائل نے سوال اور کسی مستعیذ نے ان کی برابر استعاذہ نہیں کیا رَوَاہُ ابْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ وَاَحْمَدُ وَالنَّسَائِیُّ وَالْحَاکِمُ وَصَحَّحَہُ السُّیُوْطِیُّ حدیث ابو سعید خدری میں آیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پناہ مانگتے تھے جن وعین انسان سے یہاں تک کہ

FREE AMLIYAAT BOOKS....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

معوذتین اتریں تب سے ان کو لیا اور ان کے ماسوا کو چھوڑ دیا اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَابْنُ مَاجَةَ معلوم ہوا کہ جن اور چشم زخم کے لئے ان کے برابر کوئی استعاذہ نہیں ہے حدیث ابی بن کعب میں فرمایا ہے مَنْ قَرَءَ الْمُعَوِّذَاتِ فَكَاَنَّمَا قَرَءَ جَمِيعَ مَا اُنْزِلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ ابْنُ مَنِيعٍ فِي مُسْنَدِهٖ ابن مسعودؓ ان کو مصحف میں ثابت نہ رکھتے تھے بلکہ حک کر دیتے اور کہتے تھے کہ اِنَّهُمَا لَيْسَتَا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى لکن بزار نے کہا ہے لَمْ يُتَابِعْهُ اَحَدٌ مِّنَ الصَّحَابَةِ وَقَدْ صَحَّ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَرَءَ بِهِمَا فِي الصَّلٰوةِ وَاُثْبِتَتَا فِي الْمُصْحَفِ انتہی شوکانی نے فرمایا ہے اَجْمَعَ الصَّحَابَةُ وَجَمِيعُ اَهْلِ الْاِسْلَامِ طَبَقَةً وَالصَّحَابِيُّ بَشَرٌ وَلَيْسَ قَوْلُهُ حُجَّةً فِي مِثْلِ هٰذَا عَلٰى فَرْضِ عَدَمِ مُخَالَفَةٍ لِمَا ثَبَتَ عَنِ الشَّارِعِ فَكَيْفَ وَقَدْ خَالَفَ هُهُنَا السُّنَّةُ الثَّابِتَةُ وَالْاِجْمَاعُ الْمَعْلُوْمُ انتہی۔

سورۂ الم تنزیل

جابرؓ کہتے ہیں حضرتؐ رات کو نہ سوتے جب تک کہ الم تنزیل اور تبارک الذی نہ پڑھتے رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ ابن عمرؓ نے کہا ہے کہ ان دونوں سورتوں کو ان کے غیر پر ستر درجہ فضیلت ہے انسؓ نے کہا جو ان دونوں کو رات میں اندر دو رکعت کے پڑھتا ہے اُس نے گویا لیلۃ القدر پائی طاؤس ان کو کسی سفر و حضر میں ترک نہ کرتے۔

سورۂ حشر

جو کوئی اس سورت کو ہمیشہ پڑھے گا وہ اعداء سے امن میں رہے گا اور کید کائدین و مکر ماکرین و جور ظالمین سے محفوظ رہے گا۔ حضرت علی مرتضیٰ اس کو ہر روز پڑھتے کسی نے پوچھا تو کہا یہ سورت مجھ کو آخرت یاد دلاتی ہے اور دنیا اور آخرت میں امن دے گی۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

حکایت ایک شخص کے کان میں قراد گھس گئی تھی اس کو سخت تعب تھا بعض علما نے آب زمزم پر دس آیتیں اول آل عمران کی اور آخر سورہ حشر پڑھ کر وہ پانی اس کو پلا دیا جب پیٹ میں گیا کان سے بلطفہ تعالیٰ باہر نکل آئی اس سورت کو اسم اعظم بھی کہا ہے۔

سورہ واقعہ

اس سورہ کے لئے ایک سر عظیم و خاصیت عجیب ہے جلب غنا و نفی فقر میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ابن مسعودؓ کو کچھ مال دینا چاہا نہ لیا کہا تم اپنی لڑکیوں پر خرچ کرنا کہا کیا تم ان پر خوف فقر کا کرتے ہو میں نے ان کو کہہ دیا ہے کہ وہ سورہ واقعہ پڑھا کریں میں نے حضرتؐ کو سنا فرماتے تھے جو کوئی سورہ واقعہ ہر رات پڑھا کرے گا اس کو کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ امام ابن عبدالبر نے کتاب التمہید میں رفعاً روایت کیا ہے مَنْ قَرَءَ الْوَاقِعَةَ كُلَّ يَوْمٍ لَمْ تُصِبْهُ آفَةٌ أَبَدًا

بعض علما نے کہا ہے جو شخص اس سورت کو ایک مجلس میں اکتالیس بار پڑھے گا اس کی حاجت پوری ہوگی خصوصاً وہ حاجت جو متعلق طلب رزق ہے اور جو شخص اس کو بعد عصر کے ہمیشہ پڑھتا رہے گا اس کو اسباب مسرت نظر آتے رہیں گے اسی طرح سورہ انا انزلنا جلب غنا میں مشہور ہے۔

سورہ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر

بعض علما نے کہا ہے جس کو کوئی حاجت طرف اللہ کے ہو وہ اکتالیس بار اس سورت کو پڑھ کر اکتالیس بار یہ دعا کرے اور اپنی حاجت مانگے انشاء اللہ تعالیٰ وہ حاجت پوری ہوگی پھر کہا کہ یہ مجرب ہے۔ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ يَكْتَفِيْ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا وَلَا يَكْتَفِيْ مِنْهُ اَحَدٌ مِنْ خَلْقِهٖ يَا اَحَدُ يَا مَنْ لَا اَحَدَ لَهٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَتِ الْاٰمَالُ اِلَّا فِيْكَ وَانْسَدَّتِ الطُّرُقُ اِلَّا اِلَيْكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ۔

سورہ الم نشرح

بعض علما نے کہا ہے جو کوئی اس سورت کو تین بار اور فاتحہ کو ایک بار اور انا انزلناہ

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

گیارہ بار پڑھے گا اللہ اس پر فتح بغیر تعب کے کرے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

سورۂ طٰہٰ

جو اس سورہ کو ہر دن وقت طلوع فجر کے پڑھے گا ادنیٰ برکت اس کی یہ دیکھے گا کہ ہر دن رزق جدید اس کو ملے گا جس کی تاک میں وہ نہ تھا اور اُس دن سارے حوائج اس کے پورے ہوں گے دل اس کے لیے نرم پڑ جائیں گے اعداء پر نصرت ملے گی اس کے فضائل لاتحصٰے ہیں

باب دوم

بیان میں ان عوارض و آفات کے جو انسان کو حیات و ممات میں فکرمند کرتے ہیں

دعاء کرب

حدیث ابن عباسؓ میں آیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم وقت کرب کے یہ دعا پڑھتے تھے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ وَّاَبُوْعَوَانَۃَ وَالنَّسَائِیُّ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَغَیْرُھُمْ ابن عوانہ نے اتنا اور زیادہ کیا ہے کہ پھر اس کے بعد دعا کرتے ایک روایت بخاری میں حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ آیا ہے ابراہیم علیہ السلام جب آگ میں ڈالے گئے تھے تو آخر قول ان کا یہی کلمہ تھا رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ۔ اور جب حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے کہا گیا کہ لوگ تمہارے لئے جمع ہوئے ہیں تم ڈرو تو صحابہ نے یہی کلمہ کہا مسلم کا لفظ یہ ہے کہ حضرتؐ پر جب کوئی امر مہم آتا تو اسی کلمہ کو کہتے انتہی میں کہتا ہوں اللہ تعالیٰ نے قرآن میں کہا ہے اَلَّذِیْنَ قَالَ لَھُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَکُمْ فَاخْشَوْھُمْ فَزَادَھُمْ اِیْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْھُمْ سُوْٓءٌ یہ دلیل جناب باری ہے کہ اس کے قائل کو کوئی برائی نہ لگے گی میں نے اس کا تجربہ کیا ہمیشہ مجرب

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

پایا قرآن پاک سے یہی دو عمل ثابت ہیں ایک تو یہ کلمہ دوسری دعا یونس علیہ السلام اس پر بھی وعدہ نجات کا کیا ہے اور یہ دونوں عمل حدیث سے بھی ثابت ہیں مثل ان کے کوئی دوسرا عمل جس پر اجماع کتاب سنت واتفاق قرآن وحدیث ہو سوا ان دونوں کلموں کے اور معلوم نہیں ہوتے اگرچہ ادعیہ دیگر زبان انبیاء علیہم السلام سے قرآن پاک میں منقول ہیں ۔ فَسُبْحَانَهٗ مَا اَعْظَمَ شَانُهٗ ایک روایت بخاری میں یوں آیا ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيْمُ الْكَرِيْمُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اس میں یہ بات ہے کہ پہلے اس ذکر کو کہے پھر استعاذہ کرے پھر کلمہ حَسْبُنَا اللّٰهُ الخ ختم کرے ۔

دعاء کرب ایضاً

اسماء بنت عمیس کہتی ہیں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کیا میں تجھے ایسے کلمات نہ سکھادوں جو تو وقت کرب کے کہا کرے اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ طبرانی نے تین بار کہنا ان کا زیادہ کیا ہے وَاَخْرَجَهٗ ابْنُ مَاجَةَ ایضاً عائشہ رضی اللہ عنہا کا لفظ یہ ہے کہ حضرت نے اپنے اہل بیت کو جمع کر کے فرمایا جب کسی کو غم یا کرب پہونچے تو وہ یوں کہے اَللّٰهُ اَللّٰهُ الخ رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ وَصَحَّحَهٗ طبرانی کا لفظ عائشہ رضی اللہ عنہا سے یوں ہے حضرت نے کچھ نفر سے بنی ہاشم کے کہا تمہارے ہمراہ کوئی غیر تمہارا ہے کہا نہیں مگر ابن اخت یا مولی ہمارا فرمایا اِذَا اَصَابَ اَحَدَكُمْ هَمٌّ اَوْ لَاوَاءٌ فَلْيَقُلْ ابن عباس کہتے ہیں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں کواڑ دروازے کے پکڑے اور ہم گھر میں تھے اور فرمایا اے بنی مطلب اِذَا نَزَلَ بِكُمْ كَرْبٌ اَوْ جَهْدٌ اَوْ لَاْوَاءٌ فَقُوْلُوْا الخ اس کے اسناد میں ابو یحییٰ ضعیف ہے رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْكَبِيْرِ وَالْاَوْسَطِ میں نے اس کلمہ مبارک کا تجربہ کیا تریاق مجرب پایا ۔ وللہ الحمد ۔

دعاء کرب ایضاً

ابو ہریرہ کہتے ہیں حضرت نے فرمایا مجھ کو کسی امر کا کرب نہ ہوا مگر جبرائیل نے متمثل

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

ہو کر مجھ سے کہا کر تَوَکَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا اَخْرَجَهُ الْحَاكِمُ وَقَالَ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ۔

دعاء کرب ایضاً

ابوہریرہؓ رفعاً کہتے ہیں دعا مکروب یہ ہے اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ اطلاق لفظ شان کا امر و حال و خطب و جملہ شئون پر آتا ہے اس جگہ مراد اصلاح حال و امر محتاج الیہ ہے حیات و ممات میں اسی حدیث کو طبرانی نے بھی کبیر میں روایت کیا ہے اس لفظ سے كَلِمَاتُ الْمَكْرُوْبِ اَللّٰهُمَّ الخ مجمع الزوائد میں کہا ہے وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ۔

دعاء ہم و غم یعنی فکر و رنج

ابن مسعودؓ کہتے ہیں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب کوئی ہم و غم ہوتا تو کہتے يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَقَالَ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَالتِّرْمِذِيُّ مِنْ حَدِيْثِ اَنَسٍ وَالنَّسَائِيُّ مِنْ حَدِيْثِ رَبِيْعَةَ بْنِ عَامِرٍ علی ابن ابی طالب کہتے ہیں دن بدر کے کچھ دیر تک میں نے قتال کیا پھر آیا کہ دیکھوں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا کرتے ہیں دیکھا تو آپ سجدے میں پڑے ہوئے يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ کہتے تھے پھر کر چلا گیا پھر دوبارہ آیا پھر سجدے میں پایا یہی يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ کہہ رہے تھے اللہ نے آپ کو فتح دی رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَقَالَ الْحَاكِمُ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ میں نے اس کو بھی تجربہ کیا صحیح پایا یہ کلمہ اسم اعظم الٰہی ہے واللہ اعلم۔

دعاء ذوالنون علیہ السلام

سعد بن ابی وقاص کہتے ہیں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دعوت ذی النون بطن حوت میں وقت دعا کے یہ تھی لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

کوئی مسلمان کسی شے میں کبھی یہ دعا نہیں کرتا ہے لیکن اللہ اس کی دعا کو قبول فرماتا ہے ھٰذَا لَفْظُ التِّرْمِذِیِّ قَالَ الْحَاکِمُ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ دوسرے طریق میں آنا اور زیادہ کیا ہے کہ ایک شخص نے کہا اے رسولِ خدا کیا یہ دعا خاص ساتھ یونس علیہ السلام کے ہے یا واسطے عامہ مومنین کے فرمایا تو نے اللہ کی بات نہیں سنی فَنَجَّیْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ یَعْلَی الْمَوْصِلِیُّ اَیْضًا وَرَوَاهُ النَّسَائِیُّ وَابْنُ جَرِیْرٍ اِسْمُ اللّٰهِ الْاَعْظَمُ الَّذِیْ اِذَا دُعِیَ بِهٖ اَجَابَ وَاِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰی دَعْوَةُ یُوْنُسَ بْنِ مَتّٰی سیوطی نے جامع کبیر وصغیر میں اسی تخریج پر حدیث سعدؓ سے اسی لفظ پر اقتصار کیا ہے لیکن مناوی نے شرح میں کہا ہے بِاِسْنَادٍ ضَعِیْفٍ شوکانی کہتے ہیں وَلَعَلَّهٗ تَبِعَ فِیْ ذٰلِكَ رَمْزَ السُّیُوْطِیِّ وَمِثْلُ ذٰلِكَ لَا یُوْثَقُ بِهٖ اسم اعظم کی تعیین میں جزری نے تین حدیثیں لکھی ہیں ان میں سے ایک یہ حدیث ہے ذکر اس کا آوے گا بہرحال پڑھنا اس آیت شریف کا ہم وغم ومصائب میں تریاقِ مجرب ہے مشائخ نے ترکیب اس کی بیان کی ہے ذکر ترکیب مذکور کا آئے گا انشاء اللہ تعالیٰ مجھ پر ۱۳۰۲ھ میں ہجوم مخاوف کا تھا میں اس دعا کو پڑھا کرتا اللہ نے کشف غم فرمایا اس کے مجرب ہونے میں کچھ شک وشبہ نہیں ہے اور پہلے یہ بات گذر چکی ہے کہ یہ وہ دعا ہے جو قرآن وحدیث دونوں سے ثابت ہے ایسی دعا سوا اس کے اور حَسْبُنَا اللّٰهُ نِعْمَ الْوَكِیْلُ کے دوسری نہیں وللہ الحمد۔

دعائے ہم وحزن

ابن مسعودؓ کہتے ہیں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے نہیں کہا کسی بندے نے وقت پہونچنے ہم وحزن کے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَاؤُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

الْقُرْآنَ رَبِيعَ قَلْبِي وَنُورَ صَدْرِي وَجَلَاءَ حُزْنِي وَذَهَابَ هَمِّي وَغَمِّي
لیکن اللہ تعالیٰ اس کی فکر کو دور کر دیتا ہے اور بجائے حزن کے فرح بخشتا ہے رَوَاهُ ابْنُ
حِبَّانَ وَاَحْمَدُ وَالْبَزَّارُ اس کے آخر میں یہ بھی آیا ہے کہ حضرت سے کہا گیا
ہم کو ان کلمات کا سیکھنا چاہیے فرمایا ہاں جو کوئی ان کو سنے وہ سیکھ لے وَصَحَّحَهُ ابْنُ
حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَصَحَّحَهُ مجمع الزوائد میں کہا ہے رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ يَعْلٰى
وَالْبَزَّارُ وَالطَّبْرَانِيُّ وَرِجَالُ اَحْمَدَ وَاَبِيْ يَعْلٰى رِجَالُ الصَّحِيْحِ غَيْرَ
اَبِيْ سَلِمَةَ الْجُهَنِيِّ وَقَدْ وَثَّقَهُ ابْنُ حِبَّانَ انتہیٰ اس کو طبرانی السنی نے
بھی یہی حدیث ابو موسیٰ سے بعین لفظ روایت کیا ہے اور آخر میں کہا ہے کہ ایک قائل نے کہا
يَا رَسُوْلَ اللهِ اَلْمَغْبُوْنُ مَنْ غَبِنَ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اَجَلْ فَقُوْلُوْهُنَّ وَ
عَلِّمُوْهُنَّ بِاَنَّهُ مَنْ قَالَهُنَّ وَعَلَّمَ النَّاسَ مَا فِيْهِنَّ اَذْهَبَ اللهُ عَنْهُ
كَرْبَهُ وَاَطَالَ فَرْحَهُ مجمع الزوائد میں کہا ہے وَفِيْهِ مَنْ لَمْ اَعْرِفْهُ اِنْتَهٰى

دوا ہر داء خصوصاً ہم

ابوہریرہؓ رفعاً کہتے ہیں جس نے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ کہا یہ اس کے لیے
دوا ہے ننانوے ولد سے سب میں کم ایک ہم ہے اَخْرَجَهُ الْحَاكِمُ وَالطَّبْرَانِيُّ
شوکانی فرماتے ہیں ظاہر یہ ہے کہ یہ ذکر شفا ہے عدد مذکور سے یا خارج مخرج مبالغہ ہو تو مراد شفا
جمیع امراض وعلل سے ہوگی جن میں کمتر ہم ہے انتہیٰ میں کہتا ہوں لفظ داء اس جگہ عام ہے
داء قلب و قالب سے اس کی تکرار ہر داء جان و تن کو دور کرتی ہے میں نے بھی اس کا تجربہ کیا
صحیح پایا و للہ الحمد۔

دعائے مخرج ضیق و فرج ہم و بسط رزق

ابن عباسؓ نے رفعاً کہا ہے جس نے استغفار کو لازم پکڑا اللہ اس کو ہر تنگی سے باہر
نکالتا ہے ہر رنج سے کشادگی دیتا ہے اور ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے کہ وہاں سے

FREE AMLIYAAT BOOKS...pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

گمان بھی نہ ہو اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَصَحَّحَهُ وَ ابْنُ مَاجَةَ نسائی کا لفظ یہ ہے مَنْ اَكْثَرَ مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ شوکانیؒ نے لکھا ہے وَ فِی الْحَدِیْثِ فَضِیْلَةٌ عَظِیْمَةٌ وَهِیَ اَنَّ الْاِسْتِكْثَارَ مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ فِیْهِ الْمَخْرَجُ مِنْ كُلِّ ضِیْقٍ وَالْفَرَجُ مِنْ كُلِّ هَمٍّ وَحُصُوْلُ الْاَرْزَاقِ لَهٗ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَلَا یَكْتَسِبُ وَمَنِ اجْتَمَعَ لَهٗ ذٰلِكَ عَاشَ فِیْ نِعْمَةٍ سَالِمًا مِنْ كُلِّ نِقْمَةٍ اِنْتَهٰی میں نے اس کا تجربہ بھی کیا صحیح پایا بلکہ اس زمانے میں دو ہی چیز کو دفع ہم وحزن میں قوی التاثیر سریع الاثر دیکھا ایک کثرت استغفار دوسرے صدقہ خیرات الفاظ استغفار کے کئی طرح پر آئے ہیں سب کافی شافی ہیں لیکن سید الاستغفار کی بہت صفت وثنا آئی ہے اس کا ذکر ان شاء اللہ تعالیٰ آئے گا اور یوں تو ہر کلمہ استغفار جو بطریق صحیح ماثور ہے اپنا کام کرتا ہے۔

دُعائے کرب وشدت

ابو امامہؓ رفعاً کہتے ہیں مؤذن جب اذان دیتا ہے تو دروازے آسمان کے کھل جاتے ہیں اور دعا قبول ہوتی ہے سو جس کسی شخص پر کرب یا شدت نازل ہو تو وہ مؤذن کا جواب دے اور حی علی الفلاح کے بعد یوں کہے اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الصَّادِقَةِ الصَّارِ فَةِ الْمُسْتَجَابِ لَهَا دَعْوَةِ الْحَقِّ وَكَلِمَةِ التَّقْوٰی اَحْیِنَا عَلَیْهَا وَ اَمِتْنَا عَلَیْهَا وَابْعَثْنَا عَلَیْهَا وَاجْعَلْنَا مِنْ خِیَارِ اَهْلِهَا اَحْیَاءً وَاَمْوَاتًا پھر اس کے بعد سوال اپنی حاجت کا کرے۔ اَخْرَجَهُ الْحَاكِمُ شوکانیؒ فرماتے ہیں اَیْ یَسْاَلُ حَاجَتَهٗ كَائِنَةً مَّا كَانَتْ لیکن اس کی سند میں عفیر بن معدان ہے منذری نے اس کو واہی کہا ہے یعنی ضعیف مگر حدیث سہل بن سعد رفعاً اس کی مؤید ہے فرمایا ہے ثِنْتَانِ لَا تُرَدَّانِ الدُّعَاءُ وَالنِّدَاءُ وَعِنْدَ الْبَاْسِ حِیْنَ یُلْحِمُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اَخْرَجَهُ مَالِكٌ فِی الْمُوَطَّا وَاَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

وَصَحَّحَهٗ اسی طرح اوقات اجابت میں ما بین اذان واقامت ہے اور وقت اقامت یہ بخشدیں الجعلتین ہیں رضی واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔

توقع بلا وامر ہولناک

ابوسعید کہتے ہیں حضرت نے کہا مجھ کو چین کیونکر آئے صاحب قرن منہ میں قرن لئے ہوئے کان رکھے ہے کہ کس دم حکم ہو کہ میں اس کو پھونکوں اصحاب حضرت پر یہ بات گراں گذری فرمایا تم یوں کہو حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَدِيْثٌ حَسَنٌ سو جبکہ صور سے امر ہولناک کو یہ کلمہ کہنا کفایت کرتا ہے تو پھر کسی اور بلائے حقیر کی کیا ہستی ہے یہ شامل ہے ہر امر مہول کو اور اگر کوئی ناپسند امر واقع ہو تو یوں کہے بِقَدَرِ اللّٰهِ وَمَا شَآءَ فَعَلَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَفَعَهٗ نسائی کا لفظ یہ ہے فَاِنْ غَلَبَ عَلَيْكَ اَمْرٌ فَقُلْ قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَآءَ صَنَعَ

دعا رغلبہ امر

عوف بن مالک مرفوعاً کہتے ہیں حضرت نے درمیان دو شخصوں کے فیصلہ کیا مقضی علیہ نے کہا حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فرمایا اس شخص کو بلاؤ وہ آیا اس سے فرمایا تو نے کیا کہا اس نے عرض کیا کہ میں نے یہ کہا فرمایا اللہ ملامت کرتا ہے عجز پر لیکن تجھ پر کیس یعنی ہوشیاری لازم ہے اور جب تجھ پر کوئی امر غلبہ کرے تب تو یوں کہہ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ شوکانی فرماتے ہیں اَلْحَدِيْثُ دَلِيْلٌ عَلٰى اَنَّهٗ لَا يُقَالُ هٰذَا الدُّعَاءُ اِلَّا اِذَا غَلَبَهُ الْاَمْرُ وَعَجَزَ عَنْ دَفْعِهٖ اِنْتَهٰى یعنی معاملہ مقدمہ میں ہار جیت ایک معمولی بات ہے اس پر اس کلمے کا کہنا اس کو تو وقت مغلوبیت امر مہم کی کیسے تلاعب نہ کرے اس کی قدر سمجھے۔

دعائے مصیبت

حدیث ام سلمہ میں فرمایا جس بندے کو مصیبت پہونچے تو وہ یوں کہے

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰھُمَّ عِنْدَکَ اَحْتَسِبُ مُصِیْبَتِیْ فَاْجُرْنِیْ فِیْھَا وَاَبْدِلْنِیْ مِنْھَا خَیْرًا رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ غَرِیْبٌ مِّنْ ھٰذَا الْوَجْہِ وَالْحَاکِمُ وَابْنُ مَاجَۃَ مسلم کا لفظ ام سلمہ سے یوں ہے مَا مِنْ عَبْدٍ یُّصِیْبُہٗ مُصِیْبَۃٌ فَیَقُوْلُ اِنَّا لِلّٰہِ الخ اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ اَخْلُفْ خَیْرًا مِّنْھَا الخ یہ دعا مصیبت میں کہنا چاہیے موت ہو یا کچھ اور اللہ تعالیٰ اس کے کہنے سے خلف خیر عطا فرماتا ہے اہل علم کو اس کا تجربہ ہوا ہے بلکہ خود ام سلمہ نے اس کا تجربہ پایا کہ بعد موت ابی سلمہ یہ دعا کی تھی اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِیْ الخ وہ کہتی ہیں قُلْتُ کَمَا اَمَرَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَخْلَفَ لِیْ خَیْرًا مِّنْہُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

دعائے استصعاب امر

جب کوئی امر دشوار پیش آئے تو یوں کہے اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ سَھْلًا رَوَاہُ ابْنُ حِبَّانَ عَنْ اَنَسٍ رَفَعَہٗ وَصَحَّحَہٗ شوکانی فرماتے ہیں وَفِی الْحَدِیْثِ الدُّعَاءُ بِاَنَّ اللّٰہَ سُبْحَانَہٗ یَجْعَلُ کُلَّ مَا صَعُبَ مِنَ الْاُمُوْرِ سَھْلًا یُمْکِنُ الْوُصُوْلُ اِلَیْہِ بِلَا صُعُوْبَۃٍ اِنْتَھٰی۔

دعا در ماندگی وزیادت قوت

اگر شغل سے تھک جائے اور زیادت طاقت چاہے تو وقت خواب کے ہر شب ۳۳ بار سبحان اللہ ۳۳ بار الحمد للہ ۳۴ بار اللہ اکبر کہے رَوَاہُ الشَّیْخَانِ وَاَحْمَدُ وَالطَّبَرَانِیُّ مِنْ حَدِیْثِ عَلِیٍّ فاطمہ علیہا السلام نے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خادم مانگا تھا تو بابا سوتے وقت یوں کہا کرنا بخاری کا لفظ یہ ہے کہ ان کے ہاتھ میں چکی پیسنے سے گٹا پڑ گیا تھا اس کی شکایت پر یہ ہدایت فرمائی سبحان اللہ بنت سید المرسلین اس مشقت وتعب میں تھیں کہ اپنے ہاتھ سے چکی پیستیں کھانا پکاتیں ... ہماری مستورات ایسے کاموں سے عار

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

کسیں لیکن بات یہ ہے کہ ہم سے اللہ کی نعمت بسط رزق کا شکر ادا نہیں ہو سکتا ہے جس نے ہم کو اور ہماری مستورات کو محتاج اس مشقت وشغل کا نہیں رکھا ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ سو یاں روح ہے اَللّٰهُمَّ غَفْرًا۔

دعائے خوف از سلطان ظالم

ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں تو جب پاس کسی بادشاہ ہیبت ناک کے جائے جس کی سطوت سے تو ڈرتا ہے تو کہہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيعًا اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَجُنُوْدِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ تین بار اسی طرح کہے رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ مجمع الزوائد میں کہا ہے وَرِجَالُهٗ رِجَالُ الصَّحِيْحِ اِنْتَهٰى یہ موقوف ہے ابن عباس پر نزدیک ابن ابی شیبہ کے اور تین بار کہنا بھی انہیں کی روایت ہے نہ طبرانی کی وَرَوَاهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ مَوْقُوْفًا اید ما اس کو طبرانی نے ابن مسعود سے مرفوعاً بھی روایت کیا ہے اس لفظ سے اِذَا تَخَوَّفَ اَحَدُكُمْ سُلْطَانًا فَلْيَقُلْ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ كُنْ جَارًا مِّنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَاَتْبَاعِهِمْ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ مجمع الزوائد میں کہا ہے فِيْهِ جَنَادَةُ بْنُ مُسْلِمٍ وَثَّقَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَضَعَّفَهُ غَيْرُهٗ وَبَقِيَّةُ رِجَالِهٖ رِجَالُ الصَّحِيْحِ انتہی فلاں کی جگہ اس شخص کا نام لے جس سے ڈرتا ہے

دعائے خوف از سلطان

[illegible]

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

اَللّٰھُمَّ اِلٰہَ جِبْرَآئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَاِلٰہَ اِبْرَاھِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحَاقَ عَافِنِیْ وَلَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ عَلَیَّ بِشَیْءٍ لَّا طَاقَۃَ لِیْ بِہٖ اَخْرَجَہُ ابْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ مَوْقُوْفًا اس کے آخر میں یہ کہا ہے ایک شخص پاس ایک امیر کے گیا تھا اس نے یہ دعا کی امیر نے اس کو چھوڑ دیا شعبی ایک امام جلیل تابعی کبیر ہیں ان کا نام عامر بن شراحیل تھا حجاج نے ان کو ظلماً قتل کر ڈالا۔ میں کہتا ہوں سلف وخلف میں باعث قوت وضعف ایمان اتنا ہی فرق ہے کہ وہ ہر مصیبت میں توسل واستعانت نری اللہ پاک سے کرتے تھے نہ اولیا خدا سے اس جگہ نام ملائکہ وانبیاء کا لیا تو بھی کس عنوان پاکیزہ سے یہ نہ کہا اللھم بحق جبریل اس لئے کہ اللہ پر کسی مخلوق کا کوئی حق واجب نہیں ہے بلکہ یوں کہا اَللّٰھُمَّ اِلٰہَ فُلَانٍ وَّفُلَانٍ اس میں اللہ سے استعانت بھی ہوئی اور ان کی عبودیت بھی اللہ کے لیے ثابت ہوئی پھر ان لوگوں کے نام لیے جن کا اہل اللہ ہونا قطعی الثبوت ہے بخلاف اسماء اولیاء اللہ کہ ہر چند ان کے حق میں بھی حسن ظن قبول ہے لیکن ہم کسی کو قطعی جنتی نہیں کہہ سکتے ہیں سو جب یہ بات ہے تو پھر توسل کرنا ان سے دعا میں کچھ ضرور نہیں ہے گو نزدیک بعض اہل علم کے جائز ہو یا اسی ترکیب کے ساتھ کہے اَللّٰھُمَّ اِلٰہَ الشَّیْخِ فُلَانٍ وَّفُلَانٍ اس لئے کہ اس محل استعانت واستغاثہ میں ہم کو اگر کسی کا نام لینا ضروری ہو تو ہم ملائکہ کرام عالی مقام اور انبیاء علیہم السلام کا نام لیں اور اس کے خاص الخاص بندوں کا ذکر سامنے رب کے کریں جن کے مقبول ومقرب ہونے میں کچھ شک وشبہ نہیں ہے ان کا نام کیوں لیں جن کے حق میں ہم قطعاً کوئی حکم خیر نہیں لگا سکتے مبادا ان میں کوئی ایسا ہو جس کو ہم نے اللہ کا ولی سمجھ لیا ہے اور وہ ولی نہ ہو تو پھر یہ کہنا ہمارا کہ اَللّٰھُمَّ اِلٰہَ فُلَانٍ الشَّیْخِ نافع نہ ہوگا بلکہ مضر پڑے گا اگرچہ ساری خلق مومن وکافر اللہ ہی کے بندے اور غلام ہیں جس طرح کہ ہم یَا خَالِقَ الْقَاذُوْرَاتِ نہیں کہہ سکتے ہیں اگرچہ اللہ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ کہتے ہیں اللہ کی جناب عالی ساری مخلوق سے بڑھ کر محل ادب

FREE AMLIYAAT BOOKS .pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

ہے لیکن مَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ ؎

از خدا خواہیم توفیقِ ادب — بے ادب محروم گشت از فضلِ رب

فائدہ: مسائل شرک و بدعت میں جس جگہ علماء و اولیاء کا اختلاف ہو کوئی جائز کہے کوئی ناجائز اس جگہ میزان یہ ہے کہ ترک اولیٰ ہے فعل سے اور وقوف افضل ہے قول بھواز سے اس لیے کہ شرک کے ستر ابواب ہیں اور شرک چیونٹی کی چال سے اندھیری رات میں سیاہ پتھر پر سے بھی زیادہ تر پوشیدہ ہے اور معلوم ہے کہ اللہ شرک کو ہرگز نہ بخشے گا مگر توبہ سے اور بدعت کے بہت سے دروازے ہیں اور ہر بدعت ضلالت ہے اور ہر ضلالت نار میں ہے اس لیے وقوف میں نجات ہے اور جرأت کرنے میں ہلاک و لہٰذا حدیث میں آیا ہے اَلْمُؤْمِنُوْنَ وَقَّافُوْنَ عِنْدَ الشُّبُہَاتِ شرک و توحید کھلی چیز ہے ان کے درمیان میں امور مشتبہ ہیں جن کو اکثر لوگ نہیں جانتے اسی وجہ سے اللہ نے فرمایا ہے کہ مَا یُؤْمِنُ اَکْثَرُھُمْ بِاللّٰہِ اِلَّا وَھُمْ مُّشْرِکُوْنَ یہ جگہ اس مسئلے کے بسط کی نہیں ہے، اس کا محل کتب الاعتصام بالکتاب والسنۃ ہیں۔ واللہ اعلم۔

دُعائے خوف از امیر ظالم

ابو مجاز جن کا نام لاحق بن حمید ہے کہتے ہیں جو شخص امیر ظالم سے ڈرے تو وہ یہ کہے رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا وَّ بِالْقُرْاٰنِ حَکَمًا وَّ اِمَامًا اللہ اس کو اس ظالم کے ہاتھ سے نجات دے گا رَوَاہُ ابْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ مَوْقُوْفًا ممکن ہے کہ یہ اثر اور اثر ماقبل صحابہ سے مروی ہوں یا مستند ان کا تجربہ ہو ان دو اماموں نے تجربہ میں اس کو صحیح پایا ہے۔

دُعائے خوف از شیطان وغیرہ

جب کسی شیطان وغیرہ سے ڈرے تو یوں کہے اَعُوْذُ بِوَجْہِ اللّٰہِ الْکَرِیْمِ وَ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا

FREE AMLIYAAT BOOKS....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَأَحْمَدُ وَالطَّبْرَانِيُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ مالکؓ کی روایت میں یوں ہے کہ شب معراج میں حضرت کے سامنے ایک عفریت یعنی دیو سرکش ایک شعلہ آگ کا لے کر آیا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اس کی طرف التفات کرتے تو اس کو موجود پاتے جبریل علیہ السلام نے کہا تم یوں کہو اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ الخ

دعائے فزع یعنی گھبراہٹ کی

ابن عمرؓ کہتے ہیں حضرت صحابہؓ کو واسطے دفع فزع کے یہ کلمات سکھاتے اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَسَنٌ وَالْحَاكِمُ

دعائے ہرب شیطان

اس کام کے لئے پڑھنا آیۃ الکرسی کا اور اذان کہنا آیا ہے رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ مِنْ حَدِيْثِ جَابِرٍ وَاَبِيْ هُرَيْرَةَ وَسَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ حدیث سعد میں نداء بانماز واسطے دفع غول کے بھی بالخصوص آئی ہے رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ -

دعائے وسوسہ

حدیث ابوہریرہؓ میں فرمایا شیطان تمہارے پاس آکر کہتا ہے اس کو کس نے پیدا کیا اس کو کس نے بنایا یہاں تک کہ یوں کہتا ہے کہ تیرے رب کو کس نے پیدا کیا — جب اس کو نوبت پہنچے تو اللہ کے ساتھ پناہ پکڑے اور باز رہے اَخْرَجَهُ الشَّيْخَانِ

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَآئِیُّ ایک لفظ مسلم کا یوں ہے کہ اس طرح کہے اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ دوسری روایت ابوداؤد اور نسائی کی یہ ہے فَقُوْلُوْا اَللّٰہُ اَحَدٌ اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ پھر تین بار بائیں طرف تھتکار دے اور شیطان سے پناہ مانگ نسائی کا لفظ یہ ہے فَلْیَسْتَعِذْ بِاللّٰہِ مِنْہُ وَمِنْ فِتْنَتِہٖ شوکانی فرماتے ہیں وَفِی الْحَدِیْثِ دَلِیْلٌ عَلٰی اَنَّہٗ یَجِبُ عَلٰی مَنْ بَلَغَتْ بِہِ الْوَسْوَسَۃُ الشَّیْطَانِیَّۃُ اِلٰی ھٰذَا الْحَدِّ اَنْ یَّنْتَھِیَ عَنْ ذٰلِکَ وَیَتْرُکَہٗ وَیَشْتَغِلَ بِغَیْرِہٖ مِمَّا یُلْھِیْہِ وَیَصْرِفُ ذِھْنَہٗ عَنْہُ وَیَقُوْلُ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَیَتْلُوْا قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ وَیَتْفُلُ ثَلٰثًا عَنْ یَّسَارِہٖ دَفْعًا لِّلشَّیْطَانِ الَّذِیْ اَتٰی بِھٰذِہِ الْوَسْوَسَۃِ وَیَسْتَعِیْذُ بِاللّٰہِ مِنْہُ وَمِنْ فِتْنَتِہٖ اِنْتَھٰی بائیں طرف کا ذکر اس لئے ہے کہ دل بائیں طرف ہے اور وسوسہ شیطان کا دل کے اندر ہوتا ہے اس لئے اسی جانب تفل کرے اور اگر وسوسہ اعمال میں ہو تو اس شیطان کا نام خنزب ہے بکسر خاد فتح خاو نون ساکن درا ے مفتوحہ اس وقت بھی استعاذہ باللہ اور تفل بجانب یسار کرے رَوَاہُ مُسْلِمٌ عَنْ عُثْمَانَ ابْنِ اَبِی الْعَاصِ ابوزمیل نے ابن عباسؓ سے کہا تھا کیا چیز ہے یہ جو میں اپنے سینے میں پاتا ہوں پوچھا گیا کہا واللہ میں نہیں کہہ سکتا کہ کیا کچھ شک ہے اور ہنسے اور کہا اس سے کسی نے نجات نہیں پائی یہاں تک کہا اللہ نے یہ آیت بھیجی فَاِنْ کُنْتَ فِیْ شَکٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَیْکَ الآیۃ پھر کہا جب تو اپنے جی میں کچھ پائے تو یہ کہو ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ اَخْرَجَہٗ اَبُوْدَاوُدَ بِاِسْنَادٍ جَیِّدٍ شیطان رجیم انسان کا دشمن ہے ہر دم کام اس کا وسوسہ ڈالنا ہے پھر کبھی ایسا وسوسہ خبیث القا کرتا ہے جو منہ سے نکالا نہیں جاتا صریح کفر و ردہ و الحاد و زندقہ ہوتا ہے جیسے شک اللہ تعالیٰ

FREE AMLIYAAT BOOKS .... pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

ہیں یہ سب وہ تمتم حق ہیں اللہ و رسول کے ولا حول ولا قوۃ الا باللہ سوا ایسے وساوس کا یہی علاج ہے جو مذکور ہوا اور اللہ تعالیٰ ضرور پناہ گیر کو انشاءاللہ تعالیٰ پناہ دے گا اور سب اعمال سے زیادہ وسوسہ اس لعین کا حالت نماز میں ہوتا ہے اس لئے کہ نماز افضل عبادات ہے اور سب سے پہلے دن حساب کے اسی کی پرسش ہوگی لہذا جن امور کا خیال خارج نماز میں نہیں ہوتا ہے ان کا وسوسہ اسی حالت میں اندر سینے کے خلش کرتا ہے اور دور دور جا بجا فکر خیال دوڑتا ہے تا افضل عبادت خراب ہو کر نمازی برکات و نجات آخرت سے محروم ہو جائے یہ خنزیر او خنزیر سے بھی بدتر اور خبیث تر ہے جو کہ اس حالت طہارت میں اکر بہکاتا ہے اور ہر وادی میں لئے پھرتا ہے اس کے علاج بھی یہی ہیں جو اس جگہ مذکور ہوئے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَعِیْذُ بِکَ مِنْ وَسْوَسَۃِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ۔

دعا کان بولنی کی

ابورافع مولا ے رسول خدا صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کہتے ہیں حضرت نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا کان بولے تو وہ مجھ کو یاد کرکے مجھ پر درود بھیجے اور کلمہ کہے ذَکَرَ اللّٰہُ بِخَیْرٍ مَنْ ذَکَرَنِیْ اَخْرَجَہُ الطَّبَرَانِیُّ مجمع الزوائد میں اس حدیث کو حسن کہا ہے یہ معاجم ثلثہ میں مروی ہے رَوَاہُ الْبَزَّارُ فِیْ مُسْنَدِہٖ اَیْضًا شوکانی کہتے ہیں فِیْہِ اِشَارَۃٌ اِلٰی اَنَّ سَبَبَ ذٰلِکَ ذِکْرُ بَعْضِ مَنْ یَذْکُرُہٗ وَقَدْ ذَکَرَ اَھْلُ عِلْمِ الطِّبِّ اِنَّ ذٰلِکَ یَکُوْنُ مِنْ تَصَعُّدِ الْاَبْخِرَۃِ وَلٰکِنْ ھٰذِہِ الْاِشَارَۃُ مِنَ الصَّادِقِ الْمَصْدُوْقِ وَاِنْ لَّمْ تَکُنْ صَرِیْحَۃً فِیْ سَبَبِیَّۃٍ فَھِیَ اَقْدَمُ مِنْ کُلِّ طِبٍّ تُخَرِّجُ ھٰذَا الْحَدِیْثَ اَیْضًا ابْنُ السُّنِّیِّ فِیْ عَمَلِ الْیَوْمِ وَاللَّیْلَۃِ اِنْتَھٰی ؎

گوش تو شنید ام کہ درد دے دارد · درد دل من مگر بگوش تو رسید

FREE AMLIYAAT BOOKS......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

پاؤں کا سُن ہو جانا

اس بارے میں ابن السنی نے ایک اثر ابن عباسؓ سے روایت کیا ہے اور نیز ابن عمرؓ سے کہ جب پاؤں سن پڑ جائے تو اس شخص کو یاد کرے جو سب سے زیادہ اس کو لوگوں میں محبوب ہے شوکانیؒ فرماتے ہیں لَيْسَ فِي ذٰلِكَ مَا يُفِيْدُ اَنَّ لِهٰذَا حُكْمَ الرَّفْعِ فَقَدْ يَكُوْنُ مَرْجِعُ هٰذَا التَّجْرِيْبَ وَالْمَحْبُوْبُ الْاَعْظَمُ لِكُلِّ مُسْلِمٍ هُوَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْبَغِيْ ذِكْرُهٗ عِنْدَ ذٰلِكَ كَمَا وَرَدَ مَا يُفِيْدُ ذٰلِكَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ مِثْلُ قَوْلِهٖ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَكَمَا فِيْ حَدِيْثِ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ اَهْلِهٖ وَمَالِهٖ وَمِنَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ اِنْتَهٰى یہ استدلال شوکانی کا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوب اعظم ہونے پر نہایت صریح و واضح ہے اللہ تعالیٰ ہم کو محبت اپنے محبوب اعظم کی بطفیل محبوب موصوف کما ینبغی اور کما حقہ عطا کرے اللّٰھم آمین ابن السنی وغیرہ کی روایت میں کیفیت اس ذکر کی یوں آئی کہ اس طرح کہے مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ انشاء اللہ فی الفور خدر جاتا رہے گا سلف کو اس کا تجربہ ہوا ہے وللہ الحمد۔

شرجی کہتے ہیں ایک بار پاؤں ابن عباسؓ کا سن ہو گیا کہا یا مُحَمَّدَاہُ فی الفور کھل گیا انتہیٰ لکن اس ندا سے کیفیت صدر بہتر ہے کیونکہ مجاہد نے اس کو بلا ندا روایت کیا ہے

ایک ترکیب رفع خدر کی یہ بھی ہے کہ جو ہاتھ یا پاؤں سن ہو گیا ہو اس کے ناخنوں پر تھوک لگائے خدر زائل ہو جاوے گا اس کو شرجی نے مجرب کہا ہے واللہ تعالیٰ اعلم۔

دعائے غضب و خشم

اس کے دور کرنے کے لئے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ کہے رَوَاهُ الشَّيْخَانِ مِنْ حَدِيْثِ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ بِطُوْلِهٖ وَفِيْهِ قِصَّةٌ

FREE AMLIYAAT BOOKS .....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

سنن کی روایت میں یوں کہنا آیا ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ
یہ دلیل ہے اس بات پر کہ غضب متسبب ہوتا ہے عمل شیطان سے اسی لئے اس سے استعاذہ
کرنے کو فرمایا ہے سو جس کسی شخص کو امر ناحق میں یا موعظت حق میں غصہ آئے وہ جان
لے کہ شیطان اس کے ساتھ ملاعب کرتا ہے اور کسی طائف شیطانی نے اس کو چھوا ہے شوکانی
فرماتے ہیں فرفی ھٰذَا مَا یَزْجُرُ عَنِ الْغَضَبِ کُلَّ مَنْ یَوَدُّ اَنْ لَّا یَکُوْنَ
فِیْ یَدِ الشَّیْطَانِ یَصْرِفُهٗ کَیْفَ یَشَآءُ اِنْتَهٰی ایک علاج غضب کا
یہی ہے کہ کھڑا ہو تو بیٹھ جائے بیٹھا ہو تو لیٹ جائے اس پر بھی غصہ نہ جائے تو خاک
پر سجدہ کرے وضو کرے وباللہ التوفیق منجملہ دس مہلکات ایک مہلک یہ غضب
بھی ہے۔

دعائے حدلسان یعنی تیز زبانی کی

جو شخص بدزبان فحش گو ہو وہ اللہ سے استغفار کرے حذیفہ رض کہتے ہیں میں نے حضرت
صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے شکوہ ذرب لسان کا کیا فرمایا تو استغفار سے کدھر گیا
میں تو ہر دن میں سو بار اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا ہوں اَخْرَجَہُ النَّسَائِیُّ
وَالْحَاکِمُ وَقَالَ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ ذرب لسان ———
کہتے ہیں فحش بکنے کو یہ حدیث دلیل ہے اس بات پر کہ سبب ذرب زبان کا
یہی گناہ انسان کے ہوتے ہیں سو جب اللہ تعالیٰ ان ذنوب کو بخشے گا بسبب
استغفار کے تو وہ مسبب بھی دور ہو جائے گا رہے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
سو وہ اس سے معصوم تھے یہ بات انہوں نے واسطے تعلیم امت کے ارشاد فرمائی
ہے کہ جب کوئی شخص اس بلا میں مبتلا ہو تو یہ کام کرے۔

دعائے قرض

ایک مکاتب نے پاس علی بن ابی طالب کے آکر کہا میں ادائے زر کتابت سے

FREE AMLIYAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

عاجز ہوگیا ہوں میری کچھ مدد کرو فرمایا کیا میں تجھ کو وہ کلمات نہ سکھا دوں جو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو سکھائے تھے اگر برابر جبل صبر کے تجھ پر قرض ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس کو تجھ سے ادا کرا دے گا کہہ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ اَخْرَجَہُ التِّرْمِذِیُّ وَالْحَاکِمُ ترمذی نے کہا حسن ہے حاکم نے کہا صحیح ہے صبر بفتح صاد و کسر موحدہ ایک مشہور پہاڑ ہے یمن کا، میں کہتا ہوں مجھ کو بعد ہر نماز فرض کے اس دعا کے پڑھنے کی عادت ہے میں نے تمام عمر کبھی ایک پیسہ کسی سے نہیں لیا باوجود احتیاج اس کے میری ہر حاجت بلا قرض کے پوری کی اور مجھ کو اتنا دیا کہ میں نے ایک جماعت کو ہزار ہا روپیہ بطور قرض حسن دیا پھر کسی نے پورا اور کسی نے آدھا یا کم ادا کیا اور کسی نے معاف کرا لیا اور کسی نے کچھ نہ دیا میں نے سب سے قطع نظر کی اس امید پہ کہ اللہ تعالیٰ میرے ذنوب سے بھی دن حساب کے تجاوز فرمائے اَللّٰھُمَّ آمین۔ شرجی کہتے ہیں بعض علماء نے کہا ہے یَنْبَغِیْ اَنْ یُّوَاظِبَ عَلٰی ذٰلِکَ بَعْدَ کُلِّ فَرِیْضَۃٍ اِلَی الْجُمُعَۃِ الْاُخْرٰی فَاِنِّی الْجُمُعَۃَ الْاُخْرٰی اِلَّا وَقَدْ اَغْنَاہُ اللّٰہُ تَعَالٰی وَکُلُّ ذٰلِکَ مَشْرُوْطٌ بِالصِّدْقِ وَصَلَاحِ النِّیَّۃِ وَحُسْنِ الْعَقِیْدَۃِ اِنْتَھٰی حدیث عائشہؓ میں فرمایا ہے عیسٰی بن مریم اپنے اصحاب کو یہ دعا سکھاتے تھے اور فرماتے اگر تم پر برابر پہاڑ کے قرض سونے کا ہوگا اور تم یہ دعا کرو گے تو اللہ تعالیٰ ادا کر دے گا اَللّٰھُمَّ فَارِجَ الْھَمِّ کَاشِفَ الْغَمِّ مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا اَنْتَ تَرْحَمُنِیْ بِرَحْمَۃٍ تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَّحْمَۃِ مَنْ سِوَاکَ اَخْرَجَہُ الْحَاکِمُ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں مجھ پر بقیہ قرض تھا جب میں نے یہ حدیث حضرت عائشہؓ سے سن کر دعا پڑھنا شروع کیا تو اللہ تعالیٰ نے میرا قرض ادا کر دیا حضرت عائشہ کہتی ہیں مجھ پر ایک دینار تین درہم اسماء بنت عمیس کے قرض تھے وہ جب میرے پاس آتیں تو میں ان کی طرف منہ کرتی شرماتی کیونکہ میرے

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

پاس قرض ادا کرنے کو نہ تھا میں یہی دعا کیا کرتی تھوڑی مدت میں اللہ نے مجھ کو رزق دیا جو نہ صدقہ تھا نہ میراث مجھ سے اللہ نے وہ قرض ادا کرا دیا اور باقی مال میں نے اپنے گھر والوں میں خوب اچھی طرح پر بانٹا اور عبدالرحمٰن کی دختر کو تین اوقیہ چاندی کا زیور بنا دیا اور بہت سا مال بچ رہا حاکم نے کہا یہ روایت صحیح الاسناد ہے اس کو بزار نے بھی عائشؓ سے روایت کیا ہے لیکن سند اس کی ضعیف ہے بہر حال اس دعا کا تجربہ مطابق ارشاد صادق المصدوق صلی اللہ علیہ وسلم کے ابوبکرؓ و عائشہؓ کو ہو گیا وللہ الحمد اسی طرح مسلمان موقن کو ہو سکتا ہے اگر ضعیف الایمان اور شکی مزاج نہ ہو۔

دعائے قرض ایضاً

معاذ رضی اللہ عنہ پر ایک یہودی کا ایک اوقیہ زر قرض تھا اس نے حبس کر رکھا تھا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تجھ کو ایسی دعا نہ سکھا دوں کہ اگر تجھ پر مثل کوہ صبر کے قرض ہو تو اللہ تعالیٰ ادا کرا دے اے معاذ اللہ سے یہ دعا کر ۔ اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا تُعْطِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُمَا وَتَمْنَعُ مَنْ تَشَآءُ اِرْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ اَخْرَجَهُ الطَّبَرَانِيُّ یہ حدیث انسؓ سے بھی رفعاً آئی ہے مجمع الزوائد میں کہا ہے کہ رجال اس کے ثقات ہیں ابو سعید رفعاً کہتے ہیں ابو امامہ نے کہا مجھ پر ہموم و دیون ہو گئے ہیں فرمایا اَفَلَا اُعَلِّمُكَ كَلَامًا اِذَا قُلْتَهٗ اَذْهَبَ اللّٰهُ هَمَّكَ وَقَضٰى دَيْنَكَ قُلْتُ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۔ کہا صبح و شام یہ دعا کیا کر اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ رَوَاهُ ابوداؤد ابوامامہؓ کہتے ہیں فَفَعَلْتُ فَاَذْهَبَ اللّٰهُ هَمِّيْ وَقَضٰى دَيْنِيْ شوکانی کہتے ہیں وَلَا مَطْعَنَ فِيْ اِسْنَادِ هٰذَا الْحَدِيْثِ یہ حدیث مختصراً بخاری میں بھی آئی ہے اور مجرب ہے میں اس کو اندر نماز کے بعد تشہد پڑھا کرتا ہوں اگرچہ میرا پڑھنا بالیقین حضور قلب کے ساتھ نہیں ہے لیکن برکت اخبار صادق مصدوق سے ہمیشہ اثر اس کا دفع وحزن وقہر رجال میں مشاہدہ کیا کرتا ہوں وللہ الحمد۔

دعا ئے نظر بد

سہل بن حنیف کو عامر بن ربیعہ کی نظر غسل کی حالت میں لگ گئی حضرتؐ نے سہل کے سینے پر ہاتھ مار کے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا پھر کہا قُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ وہ اٹھ کھڑے ہوئے پھر فرمایا اِذَا رَاٰى اَحَدُكُمْ مِنْ نَفْسِهٖ وَمَالِهٖ اَوْ اَخِيْهِ شَيْئًا يُعْجِبُهٗ فَلْيَدْعُ بِالْبَرَكَةِ فَاِنَّ الْعَيْنَ حَقٌّ اَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ وَهٰذَا لَفْظُهٗ وَالْحَاكِمُ وَابْنُ مَاجَةَ وَاَحْمَدُ ابن مسعودؓ کہتے ہیں اگر دابہ ہو جس کی نظر لگی ہو اس کے منخر ایمن میں چار بار اور منخر ایسر میں تین بار یوں کہہ کر پھونک دے لَا بَاْسَ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا يَكْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ اَخْرَجَهُ ابْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ شوکانی فرماتے ہیں محتمل ہے کہ اس کو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہو یا تجربہ پر اعتماد کیا ہو لَا يَخْفٰى اَنَّ الرُّقْيَةَ الثَّانِيَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَيْنِ لَيْسَتْ بِخَاصَّةٍ فِيْ بَنِيْ اٰدَمَ بَلْ كَائِنَةٌ لِكُلِّ مَنْ اَصَابَتْهُ الْعَيْنُ مِنْ اٰدَمِيٍّ وَغَيْرِهٖ لیکن حدیث عائشہؓ میں آیا ہے کہ حضرتؐ عیادت کرتے بعض اہل اپنے کی اور دست راست سے مسح کر کے فرماتے اَللّٰهُمَّ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ

FREE AMLIYAAT BOOKS .....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

اَللّٰهُمَّ اشْفِهٖ فَاَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا رَوَاهُ الشَّيْخَانِ یہ حدیث مرفوع معنی ہے اثر موقوف ابن مسعودؓ سے اور بظاہر ایسا ہے کہ ابن مسعود نے اسی حدیث کے اعتقاد پر رقیہ دابہ کیا ہو اس لئے کہ یہ کچھ مختص ساتھ بنی آدم کے نہیں ہے۔

دعائے دیوانگی

ابی بن کعب کہتے ہیں ایک اعرابی کا اثر لمم تھا یعنی جنون حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اپنے سامنے بٹھا کر فاتحہ[1] معلوم پڑھی پھر وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ تا يَعْقِلُوْنَ[2] پھر آیۃ الکرسی اور لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ تا آخر بقرہ[3] وَشَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ تا آخر آیات[4] وَاِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ[5] الاٰية تا مُحْسِنِيْنَ یہ آیت سورہ اعراف میں ہے فَتَعَالَى[6] تا آخر مؤمنین پھر دس آیات اول صافات کی[7] تا لَازِبٍ اور تین آیات آخر سورہ حشر کی[8] وَاَنَّهٗ تَعَالٰى جَدُّ رَبِّنَا[9] الاٰية سورہ جن سے وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ و معوذتین اَخْرَجَهُ اَحْمَدُ وَ الْحَاكِمُ وَقَالَ صَحِيْحٌ اس کے آخر میں یہ بھی لکھا ہے فَقَامَ الرَّجُلُ كَاَنَّهٗ لَمْ يَشْتَكِ شَيْئًا قَطُّ اس کو ابن ماجہ واحمد نے بھی روایت کیا ہے لیکن اس کی سند میں ابو جناب ضعیف ہے باقی رجال رجال صحیح ہیں یہ حدیث دلیل ہے مشروعیت رقیہ جنون پر مطابق اس حدیث کے اس میں اس پر بھی دلیل ہے کہ بعض انواع جنون طرف سے شیطان کے ہوتے ہیں نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْهُ وَبِهٖ يَنْدَفِعُ قَوْلُ مَنْ قَالَ اِنَّهٗ لَا سَبِيْلَ لِلشَّيْطَانِ اِلٰى مِثْلِ ذٰلِكَ قَالَهُ الشَّوْكَانِيُّ معلوم ہوا کہ یہ آیات آسیب زدہ کو بھی نافع ہوتی ہیں باذن اللہ سبحانہ۔

---

[1] پارہ اول سورہ بقرہ رکوع اول [2] پارہ دوم بقرہ رکوع بستم [3] پارہ سوم سورہ بقرہ رکوع چہلم ۱۲ [4] پارہ سوم سورہ آل عمران رکوع دوم ۱۲ [5] پارہ ہشتم سورہ اعراف رکوع ہفتم ۱۲ [6] پارہ ہیجدہ سورہ مومنون رکوع ششم [7] پارہ بست و ہفتم [8] ... [9] سورہ جن رکوع اول ۱۲

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

دعائے جنون ایضاً

علاقہ بن صحار کا گذر ایک قوم پر ہوا وہاں ایک دیوانہ تھا جس کو زنجیر میں باندھ رکھا تھا انہوں نے اس کو فاتحۃ الکتاب سے رقیہ کیا وہ اچھا ہو گیا قوم نے سو بکریاں دیں یہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے فرمایا هَلْ اِلَّا هٰذَا فَلَعَمْرِیْ مَنْ اَكَلَ بِرُقْيَةٍ بَاطِلٍ لَقَدْ اَكَلْتَ بِرُقْيَةٍ حَقٍّ هٰذَا لَفْظُ اَبِیْ دَاؤدَ اِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ایک روایت میں آیا ہے کہ تین دن تک صبح و شام فاتحہ پڑھ کے تھوک جمع کر کے تھوکتے وَاَخْرَجَهُ النَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ انتہٰی ایضاً۔

دعائے کژدم گزیدہ

حدیث ابو سعید میں آیا ہے ایک رہط کا سید کژدم گزیدہ تھا ایک صحابی نے اس پر فاتحہ پڑھ کر تھوکنا شروع کیا وہ اچھا ہو گیا قوم نے اس کو بکریاں دیں جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر آیا فرمایا وَمَا يُدْرِيْكَ اَنَّهَا رُقْيَةٌ اَصَبْتُمْ اقْسِمُوْا وَاضْرِبُوْا لِیْ مَعَكُمْ بِسَهْمٍ رَوَاهُ اَهْلُ الصِّحَاحِ السِّتَّةِ كُلُّهُمْ بِطُوْلِهٖ ترمذی کی روایت میں آیا ہے کہ فاتحہ سات بار پڑھی تھی نسائی و ابن ماجہ سے معلوم ہوا ہے کہ راقی خود ابو سعید خدری راوی اس حدیث کے تھے شوکانی کہتے ہیں یہ حدیث دلیل ہے اس پر کہ فاتحۃ الکتاب رقیہ نافعہ ہے اور تداوی کرنا ساتھ اس کے صفت مذکور پر جائز ہے انتہی میں کہتا ہوں اس حدیث سے اس بات پر بھی استدلال باشارۃ النص ہو سکتا ہے کہ اگر تعالیٰ کسی شخص نیک بخت کو اس امر کا الہام کرے کہ فلاں سورہ قرآن یا آیت قرآن فلاں امر کے لئے نافع ہے تو ہو سکتا ہے جو اعمال آیات سے مشائخ نے لکھے ہیں اور بطریق مرفوع ثابت نہیں ہیں ان کے جواز پر یہی حدیث دلیل ہے کہ مَا يُدْرِيْكَ اَنَّهَا رُقْيَةٌ ہاں کیفیت عمل میں کوئی ایسا امر اگر شامل نہ ہو جو طریق شرعی سے بیگانہ سمجھا جائے یہی تلاوت و نقل و تعداد تکرار و نحوہا ہو فقط دوسرا طریق رقیہ لدغ عقرب کا یہ ہے کہ پانی میں نمک ملا کر اس

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

پہ سورہ کافرون و معوذتین پڑھ کر جائے لدغ پر ملدے یہ کیفیت حدیث علی بن ابی طالب میں آئی ہے رَوَاہُ الطَّبَرَانِیُّ مَرْفُوْعًا وَقَالَ فِیْ مَجْمَعِ الزَّوَائِدِ اِسْنَادُہٗ حَسَنٌ ۔
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بچھو نے نماز میں ڈنگ مارا تھا فرمایا لَعَنَ اللّٰہُ الْعَقْرَبَ لَا تَدَعُ مُصَلِّیًا وَّلَا غَیْرَہٗ پھر یہ عمل کیا اس حدیث کو ابن ابی شیبہ نے بھی روایت کیا ہے مگر بلفظ لَا تَدَعُ نَبِیًّا وَّلَا غَیْرَہٗ امام شوکانی فرماتے ہیں وَقَدِ اجْتَمَعَ فِیْ ھٰذَا الْحَدِیْثِ الْعِلَاجُ بِالْاَمْرَیْنِ الْاِلٰھِیِّ وَالطَّبِیْعِیِّ انتہیٰ میراعمل نیش کا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ شَجَّۃٌ قَرْنِیَّۃٌ مُلْحَۃُ بَحْرٍ قَطْفًا اس رقیہ کو عبداللہ بن زید نے حضرت پر عرض کیا تھا آپ نے اذن دیا اور فرمایا اِنَّمَا ھِیَ مَوَاثِیْقُ رَوَاہُ الطَّبَرَانِیُّ
مجمع الزوائد میں کہا ہے اس کی اسناد حسن ہے حدیث دلیل ہے اس پر کہ جس رقیہ کے معانی معلوم نہ ہوں لیکن تجربہ سے نفع اس کا ثابت ہو اس رقیہ کا کرنا جائز ہے لیکن اس شرط سے کہ راقی کو یہ بات معلوم ہو کہ وہ جنس سحر سے نہیں ہے اس لئے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ رقیہ میثاق ہے جو سلیمان علیہ السلام نے ہوام سے لیا تھا نہ اور کچھ اس سے ثابت ہوا کہ جس رقیہ کے معنے معلوم نہ ہوں اس کا کرنا درست نہیں ہے مگر اسی صورت میں کہ شارع نے اس کو مقرر کیا ہو جس طرح اس حدیث میں ہے اس کے سوا اور جائز نہیں کیونکہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رقیہ کو دو قسم ٹھہرایا ہے ایک رقیہ حق دوسرے رقیہ باطل ۔ رقیہ حق وہ ہے جو قرآن یا حدیث سے ہو قولاً یا فعلاً یا تقریراً رقیہ باطل وہ ہے جو اس طرح پر نہ ہو سو جو احادیث نہی میں رقی سے آئی ہیں وہ اسی رقیہ باطل پر محمول ہیں اور جو احادیث اذن رقی میں آئی ہیں وہ رقیہ حق پر محمول ہیں واللہ تعالیٰ اعلم ۔

رقیہ محروق

محمد بن حاطب کہتے ہیں میں نے دیگ اٹھائی میرا ہاتھ جل گیا میری ماں مجھ کو ایک مرد کے پاس لے گئیں بولی اے رسول خدا اس کا ہاتھ جل گیا ہے فرمایا قریب

FREE AMLIYAAT BOOKS .pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

لاؤ کچھ پڑھ کر دم کر دیا میں نے نہ جانا کیا پڑھا پھر میں نے ماں سے پوچھا کہ وہ کیا پڑھتے تھے کہا اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِی لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ اَخْرَجَهُ النَّسَائِیُّ وَ اَحْمَدُ وَرِجَالُهُمَا رِجَالُ الصَّحِیْحِ اور ان کی ماں کا نام فاطمہ یا جویریہ ام جمیل تھا یہ حدیث اگرچہ رقیہ محروق میں آئی ہے لیکن کچھ اس پر دلیل نہیں ہے کہ سوا محروق کے اور کسی پر نہ کیا جاوے بلکہ ہر تکلیف پر کچھ بھی ہو یہ رقیہ کر سکتے ہیں خود حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے غیر محروق پر بھی رقیہ کیا ہے جس طرح کہ حدیث رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ میں نزدیک طبرانی کے آیا ہے وَرِجَالُهُ رِجَالُ الصَّحِیْحِ

احتباس بول وحصاۃ

ایک شخص نے ابو الدرداء کے پاس آکر کہا کہ میرے باپ کا پیشاب بند ہو گیا ہے اور اس کو سنگریزہ ہو گیا ہے انہوں نے اس کو وہ رقیہ سکھا دیا جو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا تھا رَبَّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ فِی السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ فِی السَّمَاءِ وَ الْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِی السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَايَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ فَاَنْزِلْ شِفَاءً مِّنْ شِفَائِكَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَحْمَتِكَ عَلٰى هٰذَا الْوَجَعِ وہ شخص اچھا ہو گیا اس کو ابوداود و نسائی نے روایت کیا ہے لفظ وجع اس جگہ صیغہ صفت مشبہ ہے طیبین جمع طیب کی۔

پھوڑا پھنسی

حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ جب کوئی آدمی بیمار ہوتا یا اس کو کوئی قرحہ یا جرح ہوتا حضرت انگلی سبابہ زمین پر اس طرح رکھتے پھر اٹھا کر کہتے بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَالْبُخَارِیُّ وَاَهْلُ السُّنَنِ اِلَّا التِّرْمِذِیَّ لیکن اس لفظ سے کان يَقُوْلُ لِلْمَرِيْضِ انگلی میں تھوڑا سا لعاب لگ جاتی ہے اس کو موضع علت یا جرح پر رکھتے

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

دردِ دندان وگوش

جو شخص ہر چھینک کے وقت یوں کہے گا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حَالٍ مَّا کَانَ اس کو کبھی درد دندان یا گوش نہ ہوگا رَوَاہُ ابْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ عَنْ عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ قَوْمًا شوکانی فرماتے ہیں یُمْکِنُ اَنْ یَّکُوْنَ ذٰلِکَ شَیْئًا قَدْ حَفِظَہٗ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَیُمْکِنُ اَنْ یَّکُوْنَ مُسْتَنَدُ ذٰلِکَ التَّجْرِبَۃَ انْتَھٰی۔

آنکھ کا دکھنا

انس رضؓ کہتے ہیں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو رمد پہنچتا یا کسی اور کو گھر والوں میں سے یا اصحاب میں سے تو یہ دعا کرتے اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ مِنِّیْ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ رَوَاہُ الْحَاکِمُ اس میں دلیل ہے اس بات پر کہ دعا کرنا دشمن پر روایت ثارکی اور ظالم پر نصرت پانے کی جائز ہے وَقَدْ وَرَدَتْ بِذٰلِکَ اَحَادِیْثُ وَدَلَّتْ عَلَیْہِ اٰیٰتٌ قُرْاٰنِیَّۃٌ۔

تپ

جس کو تپ آئے یوں کہے بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ اس کو حاکم وابن ابی شیبہ نے ابن عباسؓ سے روایت کیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ان کو اوجاع وحمی میں اس کلمے کا کہنا تعلیم فرماتے تھے نَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ ھٰذَا لَفْظُ الْحَاکِمِ وَصَحَّحَہٗ، صحیح بخاری میں ابن عباس سے آیا ہے کہ حضرت نے ایک اعرابی کی عیادت کی کہا لَا بَأْسَ طَھُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی احادیث میں آیا ہے کہ تپ بھاپ ہے آگ کی یہ پانی سے سرد پڑ جاتی ہے یہ علاج طب نبوی سے ہے واللہ اعلم

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

دردِ جسم وغیرہ

عثمان بن ابی العاص نے حضرتؐ سے کہا جب سے میں اسلام لایا ہوں میرے بدن میں درد رہتا ہے فرمایا درد کی جگہ انگلی رکھ اور تین بار بسم اللہ کہو سات باریوں کہے أَعُوذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ هٰذَا اللَّفْظُ مُسْلِمٍ وَرَوَاهُ مَالِكٌ فِي الْمُوَطَّأِ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَهْلُ السُّنَنِ نسائی نے زیادہ کیا فَأَذْهَبَ اللّٰهُ مَا كَانَ بِي فَلَمْ أَزَلْ آمُرُ بِهِ أَهْلِي وَغَيْرَهُمْ حدیث دلیل ہے اس بات پر کہ بدن میں جس جگہ درد ہو وہ بسم اللہ کہتا ہوا ہاتھ رکھے اور یہ دعا پڑھے یہ جب ہے کہ درد ایک جگہ میں ہو اور اگر کئی جگہ میں ہو تو ہر ایک جگہ پر ہر جگہ میں اسی طرح پڑھے شوکانی فرماتے ہیں وَفِي الْأَعْدَادِ الَّتِي تَرِدُ فِي مِثْلِ هٰذَا الْحَدِيثِ سِرٌّ مِنْ أَسْرَارِ النُّبُوَّةِ وَلَيْسَ لَنَا أَنْ نَطْلُبَ الْعِلَّةَ فِيهِ وَالسَّبَبَ الَّذِي يَقْتَضِيهِ كَمَا فِي عَدَدِ الرَّكَعَاتِ وَالْأَنْصِبَاءِ وَالْحُدُودِ انْتَهٰى۔

وجودِ الم در بدن

کعب بن مالک نے کہا ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جب کوئی الم پائے تو نیچے الم کے ہاتھ رکھ کر سات باریوں کہے أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالطَّبَرَانِيُّ مجمع الزوائد میں کہا ہے اس حدیث کی سند میں ابو معشر ضعیف ہے اور توثیق اس کی لین ہے باقی رجال سند ثقات ہیں شوکانی کہتے ہیں وَهٰذَا الْحَدِيثُ وَإِنْ كَانَ فِي إِسْنَادِهِ أَبُو مَعْشَرٍ فَالْحَدِيثُ الْأَوَّلُ الثَّابِتُ فِي الصَّحِيحِ يَشْهَدُ لَهُ أَتَمَّ شَهَادَةٍ وَيَشُدُّ مِنْ عَضُدِهِ أَوْثَقَ شَدٍّ انْتَهٰى۔ اس میں تحت الم آیا ہے اور حدیث اول میں موضع الم سو بہتر یہ ہے کہ ہاتھ اس طرح پر رکھے کہ بعض فوق الم ہو اور بعض تحت الم واللہ اعلم۔

حدیث اول میں آیا ہے کہ ہاتھ اپنا اس جگہ رکھ کر کہے بِسْمِ اللّٰهِ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

قُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْ وَجْعِیْ ھٰذَا اس کو طاق پڑھ پھر ہاتھ اٹھا اور پھر پڑھ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وتر سے مراد تین یا پانچ یا سات بار یا زیادہ اس سے پڑھنا مراد ہے جمع درمیان اس کے اور حدیث اوّل کے یوں ممکن ہے کہ ایک بار ہاتھ رکھ کر سات بار پڑھے پھر ہاتھ اٹھا کر دوسری بار سات بار پڑھے اس میں ان سب احادیث پر عمل ہو جائے گا اور زیادہ الفاظ کو جمع کرے مثلاً یوں کہے بِسْمِ اللّٰہِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَبِعِزَّتِہٖ وَقُدْرَتِہٖ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ مِنْ وَجْعِیْ ھٰذَا ۔

بیماری

حضرت عائشہؓ کہتی ہیں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جب بیمار ہوتے معوذات پڑھ کر اپنے اوپر دم کرتے جب سختی درد کی ہوتی تو میں پڑھ کر ان کے ہاتھ پھیرتی بامید برکت رَوَاہُ الشَّیْخَانِ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ موضع الم اگر خاص ہو تو اس جگہ دم کرے اور اگر الم سارے بدن میں ہو تو سب جگہ پھونکے یا جس جگہ چاہے اگر سب جگہ دم نہ کر سکے تو ایک روایت میں اس حدیث کے یہ آیا ہے کہ حضرت دونوں ہاتھ سے جہاں تک ہو سکتا مسح کرتے سر پر اور منہ پر اور سامنے کے بدن پر تین بار اسی طرح کرتے کَمَا فِی الصَّحِیْحَیْنِ وَھٰذِہِ الرِّوَایَۃُ یُبَیِّنُ کَیْفِیَّۃَ الْمَسْحِ ۔

حصول گزندو تلخی حیات

حضرت انسؓ رفعاً کہتے ہیں تمنا نہ کرے کوئی تم سے موت کی بہ سبب کسی ضرر کے جو اس کو پہنچا ہے اور اگر بے کئے نہ بنے تو یوں کہے اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مَا کَانَتِ الْحَیَاۃُ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا کَانَتِ الْمَوْتُ خَیْرًا لِّیْ رَوَاہُ الشَّیْخَانِ نووی نے کہا ہمارے علماء کہتے ہیں کہ یہ کراہت جب ہے کہ بہ سبب کسی ضرر وغیرہ کے مرنا چاہے اور اگر ڈر سے دین کے بسبب فساد زمان کے ہو تو پھر یہ تمنا کروہ نہیں ہے انتہٰی شوکانیؒ فرماتے ہیں یہ تخصیص [illegible] استحبان کے ہے اس کے [illegible] ہے کسی حال میں بھی یہ آرزو نہ کرے ہاں

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

اگر ضرر نازل ہو یا زندگی ناگوار ہو تو یہ دعا کرے کہ یہ دعا شارع نے بتائی ہے اور ڈرنا دین پر بسبب فساد زمان کے منجملہ مصداقات ضرر کے ہے بلکہ جو ضرر طرف دین کے عائد ہوتا ہے وہ نزدیک مومن کے ضرر دنیا سے سخت تر ہے حاصل یہ ہے کہ آرزو موت کی کرنا بسبب کسی شے کے اشیاء سے کوئی سی بھی چیز کیوں نہ ہو نہ چاہیئے بلکہ اس تمنا سے عدول کر کے طرف اس دعا کی آئے۔

رقیۂ مرض

ابوسعیدؓ کہتے ہیں جبریل علیہ السلام آئے کہا اے محمدؐ کیا تم بیمار ہو کہا ہاں کہا بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰہُ یَشْفِیْکَ بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ اَخْرَجَہُ مُسْلِمٌ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ ابوہریرہ کا لفظ یہ ہے کہ حضرت میرے پاس آئے فرمایا اَلَا اَرْقِیْکَ رُقْیَۃً رَقَانِیْ بِھَا جِبْرِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ میں نے کہا بَلٰی بِاَبِیْ وَاُمِّیْ فرمایا بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ یَشْفِیْکَ مِنْ دَآءٍ فِیْکَ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ تین بار یہ رقیہ کیا اَخْرَجَہُ الْحَاکِمُ وَابْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ وَابْنُ مَاجَۃَ وَصَحَّحَہُ السُّیُوْطِیُّ حدیث علی میں دعا کہنا اس کلمے کا مریض کو آیا ہے اَللّٰھُمَّ اشْفِہٖ اَللّٰھُمَّ عَافِہٖ اَخْرَجَہُ التِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَالْحَاکِمُ وَقَالَ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ سلمان کو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلایا وہ بیمار تھے کہا یَا سَلْمَانُ شَفَی اللّٰہُ سَقَمَکَ وَغَفَرَ لَکَ ذَنْبَکَ وَعَافَاکَ فِیْ دِیْنِکَ وَجِسْمِکَ اِلٰی مُدَّۃِ اَجَلِکَ رَوَاہُ الْحَاکِمُ دوسرا شخص بجائے سلمان نام اس مریض کا لے حدیث دلیل ہے اس پر کہ مریض کے لئے یہ دعا کرنا ان الفاظ سے مستحب ہے۔

دعائے مریض

ابن عباسؓ کہتے ہیں حضرتؐ نے فرمایا جو شخص بیمار کی عیادت کرے جس کی اجل

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

حاضر نہیں ہوئی ہے تو سات بار نزدیک اس کے یوں کہے اَسْأَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ اللہ اس کو اس مرض سے عافیت دے گا اَخْرَجَهٗ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَحَسَّنَهٗ ابْنُ حِبَّانَ وَصَحَّحَهٗ رَوَاهُ النَّسَائِیُّ وَالْحَاکِمُ وَقَالَ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ ۔ حضرت نزدیک سر مریض کے بیٹھ کر یہ کلمات کہتے رَوَاهُ النَّسَائِیُّ وَابْنُ حِبَّانَ یہ عدد اسرار نبوت سے ہے ہم کو بحث اس کے سبب سے کرنا نہ چاہیے ۔

مرض موت

سعد بن مالک کہتے ہیں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے در بارہ قولہ تعالیٰ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فرمایا ہے جس مومن نے اس کو اپنی بیماری میں چالیس بار پڑھا اور مر گیا اس کو اجر شہید کا ملتا ہے اور اگر اچھا ہو گیا تو ہو گیا اور سارے گناہ اس کے بخش دیئے گئے اخرجہ الحاکم حدیث میں فائدہ جلیلہ و مکرمت نبیلہ ہے کہ یہ دعا مریض کو نازل منازل شہداء کر دیتی ہے اور اگر بچ جاتا ہے تو اس کے سارے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں شوکانی فرماتے ہیں یہ کچھ مستبعد نہیں ہے اس لئے کہ اس آیت کا اسم اعظم ہونا معلوم ہوتا ہے واللہ تعالیٰ اعلم ۔

مرض موت ایضاً

ابو سعیدؓ و ابو ہریرہؓ نے شہادۃ کہا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے جس نے کہا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اپنی بیماری میں پھر مر گیا تو آگ اس کو نہ کھائے گی اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِیُّ وَحَسَّنَهٗ ابن حِبَّانَ وَصَحَّحَهٗ وَرَوَاهُ النَّسَائِیُّ وَاللَّفْظُ لَهٗ ابن ماجہ و نسائی نے بعد لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کے یہ زیادہ کیا ہے کہ

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

اپنی انگلیوں پر پانچ بار گرہ کر فرمایا مَنْ قَالَ هُنَّ فِیْ یَوْمٍ اَوْ فِیْ لَیْلَةٍ اَوْ فِیْ شَهْرٍ ثُمَّ مَاتَ فِیْ ذٰلِكَ الْیَوْمِ اَوْ فِیْ تِلْكَ اللَّیْلَةِ اَوْ فِیْ ذٰلِكَ الشَّهْرِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ ذَنْبَهٗ شوکانی کہتے ہیں حصر نار نہ ہو اس سے قائل کا اس لئے ہے کہ یہ کلمات مشتمل ہیں توحید پر پانچ بار اور احادیث صحیحہ میں آیا ہے کہ مَنْ مَاتَ لَا یُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَیْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ اور فرمایا ہے مَنْ كَانَ اٰخِرُ كَلَامِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَوَرَدَ بِهٰذَا الْمَعْنٰی اَحَادِیْثُ كَثِیْرَةٌ عَنْ جَمَاعَةٍ مِّنَ الصَّحَابَةِ فِی الصَّحِیْحَیْنِ وَغَیْرِهِمَا۔

مرضِ موت ایضاً

حضرت عائشہ صدیقہؓ کہتی ہیں میں نے حضرتؐ کو موت سے پہلے سُنا کہ وہ اپنی پشت مجھ سے لگائے ہوئے کہتے تھے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی اَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ وَالتِّرْمِذِیُّ مراد رفیق اعلیٰ سے انبیاء و صدیقین و شہداء و صالحین ہیں جن کا ذکر وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِیْقًا میں آیا ہے یا ملائکہ مقربین جن کو ملأ اعلیٰ فرمایا ہے جوہری نے کہا رفیق اعلیٰ جنت ہے یا یہ دعا ہے اللہ سے ملنے کی کما یقال اَللّٰهُ رَفِیْقٌ بِعِبَادِهٖ۔

ایضاً مرض موت

عائشہؓ کہتی ہیں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک برتن پانی کا رکھا تھا اس میں ہاتھ ڈال کر منہ مبارک پر پھیرتے اور کہتے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ پھر کہتے فِی الرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی یہاں تک کہ مقبوض ہوئے اور ہاتھ جھک پڑا اَخْرَجَ الْبُخَارِیُّ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ ترمذی کا لفظ یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ غمرات سے مراد سختیاں موت کی ہیں

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

ایضاً مرض موت

حدیث ابوسعیدؓ میں فرمایا ہے لَقِّنُوْا مَوْتَاکُمْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَخْرَجَہٗ مُسْلِمٌ وَّ اَبُوْدَاؤُدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَ ابْنُ مَاجَۃَ اس باب میں ایک جماعت صحابہ سے احادیث آئی ہیں ابوداؤد کا لفظ یہ ہے لَقِّنُوْا مَوْتَاکُمْ قَوْلَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مراد تلقین سے یہ ہے کہ حضار میت کو کلمہ طیبہ یاد دلائیں کیونکہ حدیث معاذ بن جبل میں آیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کا آخر کلام یہ ہوگا وہ جنت میں جائے گا رَوَاہُ اَبُوْدَاؤُدَ اس کی سند میں صالح بن ابی عریب کو ابن حبان نے ثقات میں ذکر کیا ہے وَ اَخْرَجَہٗ اَیْضًا اَحْمَدُ وَالْحَاکِمُ وَقَالَ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَقَدْ وَرَدَتْ اَحَادِیْثُ بِمَعْنَاہُ ذَکَرَھَا الشَّوْکَانِیُّ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ شَرْحِ الْمُنْتَقٰی۔

موت شہادت بلاشہادت

حدیث سہل بن حنیف میں فرمایا ہے جو شخص سوال شہادت کا اللہ سے بصدق دل کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو منازل شہداء میں پہونچا دے گا گو اپنے بستر پر مر جائے اَخْرَجَہٗ مُسْلِمٌ وَّ اَبُوْدَاؤُدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَ ابْنُ مَاجَۃَ شوکانی فرماتے ہیں فَالْحَدِیْثُ یَدُلُّ عَلٰی مَشْرُوْعِیَّۃِ سُؤَالِ الْعَبْدِ لِرَبِّہٖ اَنْ یَّکْتُبَ لَہُ الشَّہَادَۃَ فَاِنْ کَتَبَہَا لَہٗ فَبِہَا وَنِعْمَتْ وَاِنْ لَّمْ یَکْتُبْہَا لَہٗ نَالَ مَنَازِلَ الشُّہَدَآءِ وَبَلَّغَہُ اللّٰہُ اِلَیْہَا وَاَعْطَاہُ مِثْلَ مَآ اَعْطَاہُمْ اِنْتَہٰی۔

پس اس جگہ صدق دل سے اپنے رب سے یہ سوال کرتا ہوں اَللّٰہُمَّ ارْزُقْنِیْ شَہَادَۃً فِیْ سَبِیْلِکَ وَاجْعَلْ مَوْتِیْ فِیْ بَلَدِ رَسُوْلِکَ اَللّٰہُمَّ اٰمِیْنَ ٥

دعائے میت

ابوسلمہ مر گئے تو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ام سلمہؓ سے کہا یہ کہہ اَللّٰہُمَّ

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

اغفر لی ولہ و اعقبنی منہ عقبی حسنۃ اخرجہ مسلم بطولہ وابوداؤد والترمذی والنسائی وابن ماجۃ دوسری روایت میں یوں ہے کہ یہ دعا کی اللھم اغفر لابی سلمۃ وارفع درجتہ فی المھدیین و اخلفہ فی عقبہ فی الغابرین واغفر لنا ولہ یا رب العلمین وافسح فی قبرہ ونور لہ فیہ اخرجہ مسلم وغیرہ پھر اس پر لیس پڑھی اس لیے کہ حدیث معقل بن یسار میں فرمایا ہے کہ لیس دل ہے قرآن کا کوئی شخص اس کو نہیں پڑھتا بارادہ خدا دار آخرت لیکن اللہ اس کو بخش دیتا ہے تم اس کو اپنے مردوں پر پڑھا کرو اخرجہ ابوداؤد والترمذی والنسائی وابن ماجۃ واحمد و ابن حبان والحاکم وصححاہ لیکن ابن قطان نے اس کو معلل باضطراب و وقف وجہالت حال ابوعثمان راوی کہا ہے اور دارقطنی نے ضعیف الاسناد مجہول المتن ٹھہرا کر لکھا ہے ولا یصح فی الباب حدیث انتھی ابن حبان نے کہا المراد بقولہ اقرؤھا علی موتاکم من حضرہ الموت ورد المحب الطبری وقال ھو علی ظاھرہ قال الشوکانی وھذا ھو الصواب ولا وجہ لاخراجہ من معناہ الحقیقی انتھی۔

دعا مصیبت زدہ

ام سلمہ کہتی ہیں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں ہے کوئی بندہ جس کو کوئی مصیبت پہونچے اور وہ یوں کہے انا للہ وانا الیہ راجعون اللھم اجرنی فی مصیبتی واخلف لی خیرا منھا اجرہ اللہ فی مصیبتہ واخلف لہ خیرا منھا انفرد بہ مسلم قال اللہ تعالیٰ الذین اذا اصابتھم مصیبۃ قالوا انا للہ وانا الیہ راجعون اولئک علیھم صلوات من ربھم ورحمۃ واولئک

FREE AMLIYAAT BOOKS....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

هُوَ الْمُفْتَدُوْنَ یہ کلمہ ہر مصیبت میں کہا جاتا ہے صاحب میت بھی اس کو کہے
ثقل مصیبت دفع ہوکر بدل خیر حاصل ہوگا عاجلا یا آجلا انشاء اللہ

دعائے تعزیت

اسامہ بن زید کہتے ہیں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نواسہ مرگیا اِنَّ لِلّٰہِ مَا اَخَذَ وَلَہٗ مَا اَعْطٰی وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّی اور فرمایا اس کی ماں سے کہو کہ صبر اور احتساب کرے اَخْرَجَہُ الشَّیْخَانِ ۔ معاذ کا بیٹا مرگیا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ان کو لکھا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ اِلٰی مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ سَلَامٌ عَلَیْکَ فَاِنِّیْ اَحْمَدُ اِلَیْکَ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعْظَمَ اللّٰہُ لَکَ الْاَجْرَ وَاَلْھَمَکَ الصَّبْرَ وَرَزَقَنَا وَاِیَّاکَ الشُّکْرَ فَاِنَّ اَنْفُسَنَا وَاَمْوَالَنَا وَاَھْلِیْنَا وَاَوْلَادَنَا مِنْ مَّوَاھِبِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ الْھَنِیْئَۃِ وَعَوَارِیْہِ الْمُسْتَوْدَعَۃِ یُمَتِّعُ بِھَآ اِلٰی اَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ وَیَقْبِضُھَا لِوَقْتٍ مَّعْلُوْمٍ ثُمَّ افْتَرَضَ عَلَیْنَا الشُّکْرَ اِذَآ اَعْطٰی وَالصَّبْرَ اِذَا ابْتَلٰی وَکَانَ ابْنُکَ مِنْ مَّوَاھِبِ اللّٰہِ الْھَنِیْئَۃِ وَعَوَارِیْہِ الْمُسْتَوْدَعَۃِ مَتَّعَکَ بِہٖ فِیْ غِبْطَۃٍ وَّسُرُوْرٍ وَّقَبَضَہٗ مِنْکَ بِاَجْرٍ کَبِیْرٍ اَلصَّلٰوۃُ وَالرَّحْمَۃُ وَالْھُدٰی اِنِ احْتَسَبْتَ فَاصْبِرْ اِلَّا یُحْبِطْ جَزَعُکَ اَجْرَکَ فَتَنْدَمُ وَاعْلَمْ اَنَّ الْجَزَعَ لَا یَرُدُّ شَیْئًا وَّلَا یَدْفَعُ حُزْنًا وَّمَا ھُوَ نَازِلٌ فَکَانَ وَالسَّلَامُ اَخْرَجَہُ الْحَاکِمُ وَابْنُ مَرْدَوَیْہِ مِنْ حَدِیْثِ مُعَاذٍ قَالَ الْحَاکِمُ غَرِیْبٌ حَسَنٌ وَّزَادَ ابْنُ مَرْدَوَیْہِ فِیْ کِتَابِ الْاَدْعِیَۃِ فَلْیَذْھَبْ اَسَفُکَ مَا ھُوَ نَازِلٌ بِکَ فَکَانَ قَدْ وَالسَّلَامُ

دعائے رفع وحمل سریر جنازہ

بل عرش نے کہا ہے بسم اللہ کہے رواہ ابن ابی شیبۃ موقوفا جابر بن عبداللہ

FREE AMLIYAAT BOOKS .....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

مزنی کہتے ہیں ہمراہ بسم اللہ کے تسبیح بھی کرے رَوَاہُ ابْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ پھر نماز جنازہ پڑھے تکبیر کہے پھر فاتحہ پڑھے پھر درود پڑھے پھر اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ عَبْدُکَ وَابْنُ اَمَتِکَ الخ رَوَاہُ الْحَاکِمُ وہ دعائے میت جو حدیث عوف بن مالک میں آئی ہے اس کو مسلم نے روایت کیا ہے وہ نہایت صحیح اگرچہ سائر ادعیہ ماثورہ کفایت کرتے ہیں وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہٗ وَارْحَمْہُ وَعَافِہٖ وَاعْفُ عَنْہُ وَاَکْرِمْ نُزُلَہٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَہٗ وَاغْسِلْہُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرْدِ وَنَقِّہٖ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ الْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْہُ دَارًا خَیْرًا مِّنْ دَارِہٖ وَاَھْلًا خَیْرًا مِّنْ اَھْلِہٖ وَزَوْجًا خَیْرًا مِّنْ زَوْجِہٖ وَاَدْخِلْہُ الْجَنَّۃَ وَاَعِذْہُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ۔

شوکانی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں لَیْسَ فِیْ ھٰذَا الْحَدِیْثِ تَعْیِیْنُ الْمَوْضِعِ الَّذِیْ یُقَالُ فِیْہِ ھٰذَا الدُّعَآءُ فَیَقُوْلُہُ الْمُصَلِّیْ عَلَی الْجَنَازَۃِ بَعْدَ اَیِّ تَکْبِیْرَۃٍ اَرَادَ وَقَدْ وَرَدَتْ اَدْعِیَۃٌ غَیْرُ مَا ذُکِرَ ھٰھُنَا فَیَنْبَغِیْ لِلْمُصَلِّیْ عَلَی الْجَنَازَۃِ اَنْ یَّاْتِیَ مِنْھَا بِمَا اَمْکَنَہٗ وَاِذَا اسْتَکْثَرَ مِنْ ذٰلِکَ فَھُوَ اٰتٍ فَاِنَّ ھٰذَا الْمَوْطِنَ لَا یَنْبَغِیْ فِیْہِ اِلَّا الْمُبَالَغَۃُ فِی الدُّعَآءِ وَالتَّرَحُّمِ لِاَنَّہٗ قَدْ اَتٰی بِذٰلِکَ الْمَیِّتِ اِلٰٓی اِخْوَانِہٖ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ لِیَدْعُوا اللّٰہَ مَنْ صَلّٰی مِنْھُمْ عَلَیْہِ نَدَبَھُمُ الشَّارِعُ اِلٰی ذٰلِکَ وَشَرَعَہٗ اِنْتَھٰی پھر جب مردے کو قبر میں رکھے تو یہ کہے مِنْھَا خَلَقْنٰکُمْ وَفِیْھَا نُعِیْدُکُمْ وَمِنْھَا نُخْرِجُکُمْ تَارَۃً اُخْرٰی رَوَاہُ الْحَاکِمُ عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ وَقَدْ ضَعَّفَ ابْنُ حَجَرٍ اِسْنَادَ ھٰذَا الْحَدِیْثِ اور کہنا بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ کا حدیث عمر بن خطاب میں رفعاً آیا ہے رَوَاہُ اَھْلُ السُّنَنِ اِلَّا ابْنَ مَاجَۃَ وَرَوَاہُ ابْنُ حِبَّانَ وَصَحَّحَہُ التِّرْمِذِیُّ ترمذی نے کہا حَسَنٌ غَرِیْبٌ نسائی کا لفظ یہ ہے کہ جب تم اپنے مردوں کو قبر میں رکھو تو کہو پھر بعد فراغ کے دفن سے مغفرت چاہے اللہ تعالیٰ سے اس کے لئے سوال تثبیت

FREE AMLIYAAT BOOKS......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

کا کرے کیونکہ وہ اس وقت مسئول ہوتا ہے اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالْحَاكِمُ مِنْ حَدِيْثِ عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ وَقَالَ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَالْبَيْهَقِيُّ بِاِسْنَادٍ حَسَنٍ صحیح مسلم میں آیا ہے کہ عمرو بن عاص نے کہا تھا جب تم مجھ کو دفن کر چکو تو پاس میری گور کے اتنی دیر ٹھہرنا کہ اونٹ کو نحر کر کے اس کا گوشت تقسیم کرتے ہیں تاکہ میں تم سے استیناس کروں اور دیکھوں کہ میں اپنے رب کے قاصدوں کو کیا جواب دیتا ہوں انتہی پھر بعد دفن کے قبر پر اول و آخر سورہ بقرہ پڑھے رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي السُّنَنِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ نووی نے کہا اس کی اسناد حسن ہے گو ابن عمر ہی کا قول ہو کیونکہ ایسی بات رائے سے نہیں کی جاتی ہے یا عموم فضل تلاوت بقرہ سے استعلام کیا ہو بامید انتفاع میت تبلاوت بقرہ واللہ اعلم۔

دُعائے زیارتِ قبور

حضرت نے حضرت عائشہ کو یہ دعا وقت زیارت قبور کے پڑھنا بتا دیا تھا اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَزَادَ اَنْتُمْ فَرَطٌ وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُمْ یہ تعلیم دعا تھی کہ لوگ اس طرح پڑھا کریں اس سے استدلال جواز زیارت پر واسطے مستورات کے کما ینبغی نہیں ہے واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم وعلمہ احکم۔

باب سوم

بیان میں بعض آیات و احادیث متفرقہ کے واسطے احوال وعوارض متفرقہ کے

دفع تعب

اس کا ذکر ہو چکا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عوض خادم کے حضرت فاطمہ علیہا السلام کو وقت جانے کے بستر پر حکم پڑھنے تسبیح تحمید تکبیر کا دیا تھا ہر کلمہ ۳۳ بار کہا جائے حضرت

FREE AMLIYAAT BOOKS - pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

علی مرتضیٰ کہتے ہیں مَا تَرَکْتُھَا وَلَا لَیْلَۃَ صِفِّیْنَ شرح فرماتے ہیں جو شخص اس عمل پر مواظبت کرے گا وہ تعب و درماندگی جسم میں نہ پائے گا اعمال شاقہ جمیع اس پر آسان ہو جائیں گے وذٰلک مجرب حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا سوتے وقت سورہ اخلاص و معوذتین پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرکے بدن پر پھیرنا تین بار اور مذکور ہو چکا ہے وَذٰلِکَ نَافِعٌ مِّنْ جَمِیْعِ الْاَوْجَاعِ بِاِذْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَسُبْحَانَہٗ -

حبس شیطان

ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں جو شخص بستر پر یہ آیت پڑھ کر سوئے گا اِنَّمَا الْمَسِیْحُ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ وَکَلِمَتُہٗ اَلْقٰھَا اِلٰی مَرْیَمَ وَرُوْحٌ مِّنْہُ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَۃٌ اِنْتَھُوْا خَیْرًا لَّکُمْ اِنَّمَا اللّٰہُ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ سُبْحٰنَہٗ اَنْ یَّکُوْنَ لَہٗ وَلَدٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا اللہ اس سے ایذا کو دور اور شیطان کو رد کرے گا

کثرت احتلام

- بعض صالحین نے فرمایا ہے جب تو سونے کو بستر پر آئے تو سورہ والسماء والطارق تا لفظ ناصر پڑھ کر سو رہے کثرت احتلام کی جاتی رہے گی ایک شخص نے ایسا ہی کیا احتلام منقطع ہو گیا للہ الحمد۔

جاگنا وقت خاص پر شب کو

بعض صلحاء نے کہا ہے جو شخص وقت خواب کے یہ آیت اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ تا آخر سورہ کہف اور قولہ تعالیٰ قُلْ مَنْ یَّکْلَؤُکُمْ بِالَّیْلِ وَالنَّھَارِ الآیۃ پڑھ کر اللہ سے یہ سوال کرے گا کہ میں فلاں وقت فلاں ساعت بیدار ہو جاؤں تو وہ اس وقت پر جاگ اٹھے گا وَقَدْ جَرَّبَ ذٰلِکَ جَمَاعَۃٌ وَّصَحَّ۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

سرق وحرق

پڑھنا آخر سورہ بنی اسرائیل کا سوتے وقت امن دیتا ہے اس رات کو چوری اور آگ میں جلنے سے اور وہ شخص مع اپنے ولد اور مال کے اللہ کے حفظ میں رہتا ہے وللہ الحمد۔

دفع خوابِ پریشاں

سوتے وقت یہ کہنا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ نَثِقُ بِاللّٰهِ نَرُدُّ اُمُوْرَنَا اِلَى اللّٰهِ وَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ موجب اس کا ہوتا ہے کہ خواب میں سوائے خیر کے اور کچھ نہ دیکھے گا بلطف اللہ سبحانہ و تعالیٰ۔

دفع قلتِ نوم

مجد الدین شیرازی نے کتاب الصلوٰۃ والبشر میں لکھا ہے ایک شخص نے بعض علماء سے کہا کہ مجھے نیند بہت کم آتی ہے کہا سوتے وقت یہ آیۃ پڑھ کہا کر اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔

حفظ از سوءِ شیطان

حافظ ابو موصلی نے اپنی سند سے تا عکرمہ مولی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم روایت کیا ہے کہ ایک مسافر کا گذر ایک مرد خوابیدہ پہ ہوا دیکھا کہ اس کے پاس دو شیطان موجود ہیں ایک نے دوسرے سے کہا کہ اس نائم کے پاس جا کر اس کے دل کو بگاڑ دے وہ گیا اور پھر آکر کہا کہ وہ ایک آیت پڑھ کر سویا ہے ہم کو اس پر رستہ نہیں ملتا پھر وہ دونوں چل دیئے مسافر نے اس نائم کو جگا کر یہ حال کہا اور پوچھا تم کونسی آیت پڑھ کر سوتے ہو کہا یہ آیت اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ الْاٰيَة بعض اہل علم نے کہا ہے کہ جو شخص سورہ اخلاص و معوذتین و الھکم الہ واحد الایۃ و آمن الرسول تا آخر سورہ اور تا آخر سورہ کہف پڑھ کے سوئے گا اَللّٰهُمَّ اَنِمْنِيْ نَوْمَةَ الْعَافِيَةِ

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

بِرِضَاكَ فَايْقِظْنِي بِالْعَافِيَةِ فَارِنِي فِي مَنَامِي مَا يَسُرُّنِي وَيُفَرِّحُنِي وَتُوَلِّي مَا يَسُوءُنِي وَيَغُمُّنِي اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پھر سو رہے گا تو اللہ کے اذن سے ایسی چیز دیکھے جو اس کو خوش کرے گا۔

برائے فزع وارق یعنی بے خوابی

کتاب ترمذی میں آیا ہے کہ خالد بن ولید نے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکایت کی کہ نیند نہیں آتی ہے فرمایا اپنے بستر پر یہ دعا کر اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضَلَّتْ كُنْ لِيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّبْغِيَ عَلَيَّ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سنن ابوداؤد و ترمذی میں آیا ہے کہ حضرت واسطے فزع کے یعنی نیند میں ڈر جانے کے یہ دعا ان کو سکھاتے تھے اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَهَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنی اولاد عاقل کو یہ دعا سکھاتے اور غیر عاقل کے لئے لکھ کر لٹکا دیتے۔ (ف) طبرانی کہتے ہیں ایک شخص نے حضرتؐ سے شکایت وحشت کی کی فرمایا کہہ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ جَلَّلْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ اس نے یوں ہی کہا اللہ تعالیٰ نے اس نے اس کی وحشت دور کر دی صحیح مسلم میں آیا ہے کہ جب کوئی تم میں خواب مکروہ دیکھے تو بائیں طرف تین بار تھتکار دے اور شیطان اور اس سو باسے تعوذ کرے اور کسی سے نہ کہے اور کروٹ بدل لے وہ خواب اس کو ضرر نہ پہنچا دیگی۔

حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھے

ہزار بار سورہ کوثر پڑھ کر خواب میں جائے سے زیارت آنحضرت

FREE AMLIYAAT BOOKS....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی میسر آتی ہے۔ شرجی نے کہا ذٰلِكَ مُعَجَّبٌ ؎

سحر کرشمہ وصلش بخواب میدیدم　　زہے مراتب خوابے کہ بہ زبیداری ست

دفع جن

زید بن اسلم رضی اللہ عنہ بعض معادن پر والی تھے لوگوں نے کہا یہاں جن بہت ہیں کہا کثرت سے اذان وقت پہ کہا کرو چنانچہ ایسا ہی کیا پھر کسی جن کو وہاں نہ دیکھا۔

دفع ہم

حضرت علی مرتضیٰ کہتے ہیں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو ہم دیکھ کر فرمایا بعض اہل اپنے کو حکم دے کہ وہ تیرے کان میں اذان کہہ دیں کہ یہ دوا ہم ہے میں نے ایسا ہی کیا مجھ سے ہم دور ہو گیا۔

برائے صرع

بعض علماء نے ایک مرگی والے کے داہنے کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہی تھی وہ اچھا ہو گیا۔

برائے راہ یابی

بعض علماء صالحین نے کہا ہے آدمی جب راہ بھول جائے تو اذان کہے اللہ اس کو راہ بتاوے گا۔

حفظ و بسط رزق

حسن بصری کہتے ہیں ایک جماعت اہل اقتدار کی عادت تھی کہ وہ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ بعد ہر نماز فرض کے پڑھا کرتے اور کہتے تھے بِمَا تَحْفَظُ تُرْزَقُ پھر کہا مجھ کو گمان ہے کہ یہ بات قول عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

سے حاصل ہوئی تھی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ

نصرت فی الحرب

ولی کبیر احمد بن موسےٰ بن عجیل نے کہا ہے چار آیتیں ہیں سامنے دشمن کے پڑھنے سے دشمن مغلوب و مقہور ہو جاتا ہے آدمی جس شخص سے خائف ہو اس کے رو برو پڑھے اللہ اس کو اس کے شر سے بچائے گا ہر آیت میں دس قاف ہیں ایک آیت بقرہ میں ہے اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِىٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ دوسری آل عمران میں لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِلٰی آخرہ الآیۃ تیسری سورہ النساء میں[۲] اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ الی آخر الآیۃ چوتھی سورہ مائدہ میں وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَىْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ آخر آیت۔ بعض اہل علم نے کہا ہے کہ اگر ان آیات کو لکھ کر نیزہ وغیرہ میں بمقابلہ عدو لٹکا دیا جائے وقت حرب کے تو وہ مخذول ہو کر بھاگ جائیں شرجی کہتے ہیں وَقَدْ جُرِّبَ ذٰلِكَ وَصَحَّ بِحَمْدِ اللّٰهِ تَعَالٰى۔

ہتھیار اثر نہ کرے

جو شخص سورہ ہود کو لکھ کر اپنے پاس رکھے کوئی حرف مٹے نہیں اس پر اثر ہتھیار کا نہ ہوگا بلکہ اس کو نصرت و ظفر حاصل ہوگی اور اس کی ہیبت پڑے گی اسی طرح اگر ایک مٹھی مٹی کی لے کر اور اس پر سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ پڑھ کر اج ھ ز ط کہہ کر

---

[۱] پارہ چہارم رکوع ۱۹ سورہ عمران ۱۲ [۲] پارہ پنجم رکوع دوم سورہ نساء ۱۳ [۳] پارہ ششم سورہ مائدہ رکوع پنجم

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

روئے دشمن پر پھینک مارنے سے شکست عدو ہو جاتی ہے ذٰلِكَ مِنَ الْمُجَرَّبَاتِ اسی طرح حرب میں روبرو ہوئے دشمن حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ کہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے لبعض غزوات میں اسی طرح کیا تھا اور صحابہؓ کو اس کے کہنے کا حکم دیا تھا حبیب بن مسلمہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ کہا وقت ملاقات عدو کے منحب سکتے تھے ابن ابی الدنیا نے کہا ایک قوم نے ایک حصن کا حصار بلاد روم میں کیا تھا اور یہی کلمہ کہا اور تکبیر کہی قلعہ پھٹ پڑا دشمن بھاگ گئے ولله الحمد والمنة۔

چشم زخم

یہ عزیمت ــــ نظر بد کے لئے مجرب ہے یہ آیت پڑھے لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ○ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ○ اسی طرح جو کوئی عائن یا ساحر کو یا فلاں کہہ کر اور اس کا نام لے کر وقت نظر لگنے یا اثر سحر کے پکارے گا تو عمل اس کا باطل ہو جائے گا شرجی نے کہا وَقَدْ جُرِّبَ ذٰلِكَ وَصَحَّ سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کو نظر لگ گئی تھی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عائن کو کہا اپنے منہ ہاتھ پاؤں کو دھو اور داخل ازار کا غسل کر پھر وہ پانی معیون پر ڈالا فوراً اچھا ہو گیا۔

ایضاً ! ئے چشم زخم

کوئی پاک کپڑا یا تاگا تین گز لے کر اور ناپ کر پاس اس کے رکھ دے جو اس معیون کو نہ کھتا ہے پھر اس عزیمت کو بار پڑھے پھر اس کپڑے یا تاگے کو ناپے اگر گھٹے یا بڑھے تو اثر نظر ہے اور جو کم و بیش نہ ہو تو پھر وہ نظر نہیں ہے۔ عزیمت یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا بَلَاغَ اِلَّا بِاللّٰهِ تین بار اسی طرح کہے پھر تین بار سورہ فاتحہ پڑھے پھر یہ سَعَنْ مَنْ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِيْ فِيْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

اَوْ فُلَانَۃَ بِنْتِ فُلَانَۃَ بِعِزِّ عِزِّ اللّٰہِ وَبِنُوْرِ عَظْمَۃِ وَجْہِ اللّٰہِ بِمَا جَرٰی
بِہِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ اِلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ عَزَمْتُ عَلَیْکِ اَیَّتُہَا الْعَیْنُ الَّتِیْ فِیْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ بِحَقِّ
اٰھِیًا شَرَاھِیًا ادوناى اصباؤت ال شدّاى عَزَمْتُ عَلَیْکِ اَیَّتُہَا الْعَیْنُ الَّتِیْ
فِیْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ بِحَقِّ شہت بہت اشہت یا قطاع النجا النجا الوحا
الوحا الَّذِیْ لَا یَقْوٰی عَلَیْہِ الْاَرْضُ وَلَا سَمَآءٌ اُخْرُجِیْ یَا نَفْسَ السُّوْءِ
مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ کَمَا اُخْرِجَ یُوْسُفُ عَلَیْہِ السَّلَامُ مِنَ الْجُبِّ الضَّیِّقِ
وَجُعِلَ لِمُوْسٰی فِی الْبَحْرِ طَرِیْقٌ وَّاِلَّا فَاَنْتِ بَرِیْئَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَاللّٰہُ تَعَالٰی
بَرِیْٓءٌ مِّنْکِ یَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ بِاَلْفِ اَلْفِ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ
اَحَدٌ اَللّٰہُ الصَّمَدُ تا آخر سورہ اُخْرُجِیْ یَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ
بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ
مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ۔ لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ
لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ آخر سورہ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا
وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ وَحَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَ
صَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اِنْتَھٰی میں کہتا ہوں اس عزیمت کو واسطے رفع نظر بد کے
شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے بھی قول جمیل میں لکھا ہے چند الفاظ کا تفاوت ہے ہمیشہ اس
کو اطفال اہل بیت پر کیا کرتا ہوں ہمیشہ مجرب پایا کبھی بحمدہ تعالیٰ تخلف اثر میں نہیں ہوا
شرجی نے ایک اور عزیمت بھی چشم زخم کی آیات سے لکھی ہے وہ نافع ہے۔

برائے زبان بندی

نسخہ مجربہ ہذا ہے ھٰذِہٖ نسخۃ مُجَرَّبَۃٌ تَقُوْلُھَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

یعنی اس کو تین بار پڑھے اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ شَانُہُ الْکِفَایَۃُ وَسُرَادِقُہُ یَا مَنْ ھُوَ الْغَایَۃُ وَالنِّھَایَۃُ اخْتُمْ عَلٰی لِسَانِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ اَللّٰھُمَّ وَعَلٰی سَمْعِہٖ وَقَلْبِہٖ اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰی قُلُوْبٍ اَقْفَالُھَا پھر تین باریوں کہے صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ وَعَلٰی اَبْصَارِھِمْ غِشَاوَۃٌ کھیعص لَا یَتَکَلَّمُوْنَ حمعسق لَا یَعْقِلُوْنَ۔

ایضاً برائے عقد لسان

جس کے شر سے ڈرہو اس کے پاس وقت دخول کے یہ کہے اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰی اَفْوَاھِھِمْ وَلَا یُؤْذَنُ لَھُمْ فَیَعْتَذِرُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ۔

برائے خوف از سلطان وغیرہ

کھیعص کُفِیْتُ حمعسق حُمِیْتُ داہنے ہاتھ کی انگلی کو بند کرے لفظ اول کے ہر حرف تلفظ کے ساتھ اور بائیں ہاتھ کی ہر انگلی کو قبض کرے لفظ ثانی کے ہر حرف کے نزدیک پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بند کئے چلا جائے پھر دونوں کو اس کے سامنے کھول دے جس سے ڈرتا ہے شرجی نے کہا فَاِنَّہٗ یَامَنُ مِنْ شَرِّہٖ وَلَا یَرٰی مَکْرُوْھًا بِاِذْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی یہ عمل بعینہٖ قول جمیل میں مذکور ہے اس لفظ سے۔ وَسَمِعْتُہٗ یَقُوْلُ مَنْ خَافَ ذَا سُلْطَانٍ فَلْیَقُلْ الخ شفاء العلیل میں کہا ہے لفظ اول سے کھیعص اور لفظ ثانی سے حمعسق مراد ہے یعنی جب کاف کہے تو داہنے ہاتھ کی ایک انگلی بند کرے پھر جب ہا کہے یعنی دوسرا لفظ بولے تو دوسری انگلی بند کرلے اور یائے تحتانی کے بعد تیسری انگلی اور عین کے بعد چوتھی اور صاد کے بعد پانچویں بند کرے وعلی ہذا القیاس لفظ ثانی

FREE AMLIYAAT BOOKS .....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

کے ہر حرف کے ساتھ ایک ایک انگلی بائیں ہاتھ کی بند کرلے انتہی۔ میں کہتا ہوں میں
نے اس عمل کا بارہا تجربہ کیا صحیح پایا وللہ الحمد امام غزالیؒ نے کتاب خواص القرآن میں فرمایا
ہے بعض صالحین نے یہ آیت حٰمٓ عٓسٓقٓ کَذٰلِکَ یُوْحِیْٓ اِلَیْکَ وَاِلَی الَّذِیْنَ
مِنْ قَبْلِکَ اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ کہا میں نے معلوم کیا کہ اس میں کوئی سر الٰہی ہے
ہے میں نے اس کو وقت شدائد کے سپر ٹھہرایا مجھ کو یہ ایک رقیہ ہاتھ آیا شرجی کہتے
ہیں وَمِمَّا یَقُوْلُ عِنْدَ مَنْ یَّخَافُ شَرَّہٗ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَدْرَءُ بِکَ فِیْ نَحْرِہٖ
وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّہٖ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْہِ کَیْفَ شِئْتَ اَللّٰھُمَّ عَلَیْکَ بِفُلَانٍ
فَاِنَّہٗ لَا یُعْجِزُکَ وَیُقَالُ فِیْ وَجْہِ مَنْ یَّخَافُ شَرَّہٗ وَیَطْلُبُ مِنْہُ
حَاجَۃً اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ خَیْرَہٗ وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَہٗ عَلَیْہِ وَمَنْ
قَالَ عِنْدَ الدُّخُوْلِ عَلٰی مَنْ یَّخَافُ شَرَّہٗ رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ
وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا
لَا یَضُرُّنَا شَیْءٌ بِاِذْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی سُبْحَانَہٗ

برائے وقایت از ہر سوء

بعض علماء نے کہا ہے جو شخص ہر دن پچیس بار یہ کلمہ کہے گا اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ
الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَبَدًا وَّ
اَتُوْبُ اِلَیْہِ وہ اپنے نفس و مال و ولد میں کوئی شے مکروہ نہ دیکھے گا شرجی نے
مجرب صحیح کہا ہے کعب احبار کہتے ہیں قرآن میں سات آیات ہیں میں جب ان کو
پڑھتا ہوں تو کچھ پروا نہیں کرتا اگرچہ آسمان زمین پر منطبق ہوجائے تب بھی اللہ کے
اذن سے میں نجات پاؤں گا ایک قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَآ اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰہُ لَنَا
ھُوَ مَوْلٰنَا وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ۔ دوسری وَاِنْ یَّمْسَسْکَ
اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗٓ اِلَّا ھُوَ وَاِنْ یَّمْسَسْکَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ

FREE AMLIYAAT BOOKS pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

لِفَضْلِهٖ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔
تیسری وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا
وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِیْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ چوتھی اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ
مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ پانچویں
وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ چھٹی مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا
وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ساتویں
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ
مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ
اَرَادَنِیْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ قُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ
الْمُتَوَكِّلُوْنَ ایک روایت میں آیا ہے کہ جو کوئی ان آیات کا قاری یا حامل ہوگا اگر
اس پر پہاڑ عذاب کا برابر کوہ احد کے آپڑے گا تو بھی اللہ ان کی برکت سے اس کو اٹھاوے
گا علی مرتضیٰ نے فرمایا ہے جس نے آیات ہفتگانہ کو اپنا وظیفہ صبح و شام کا کیا وہ آفات
زمان و طوارق حدثان سے امن میں ہوا اللہ کے جلباب حفظ میں کہ اعداء سے
آگیا اس کی حفاظت کے سرا پردہ میں انواع شرو بلایا سے باذن خدا داخل ہوا اثر جی کہتے
ہیں فَعَلَيْكَ بِالْمُحَافَظَةِ عَلَيْهَا وَلِیُّ الْمُتَّقِيْنَ۔

برارت من النار

بعض صلحاء کو مرض سخت ہوا بیہوشی ہوگئی ملک الموت کو اس حالت میں دیکھا
کہا یعنی تیرے لئے برارت نار سے لکھدوں کہا ہاں ایک ورق پر لکھا پایا اَسْتَغْفِرُ
اللّٰهَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ سارا کاغذ ظاہرا و باطناً اسی سے مملو تھا کہا هٰذِهٖ بَرَآءَةٌ
مِّنَ النَّارِ بعد اس مرض سے اچھا ہوگیا اور مدت تک زندہ رہا وہ ورق نزدیک

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

اس کے تھا وقد قَالَ تَعَالیٰ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ۔

جلب رزق

اس کے لئے کثرت استغفار سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں ہے یہ جس طرح ماحی ذنوب ہے اسی طرح جالب رزق ہے قَالَ تَعَالیٰ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک بار استسقاء کیا استغفار سے زیادہ کچھ نہ کہا پوچھا تو فرمایا لَقَدْ طَلَبْتُ الْغَيْثَ بِمَجَادِيْحِ السَّمَآءِ پھر یہ آیت پڑھی اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى۔

غفران ذنب وکفایت ہم

اس باب میں درود شریف تریاق مجرب ہے فضائل درود کے رسالہ زیادۃ الایمان میں بہت سے لکھے ہیں ابی بن کعب نے جب یہ کہا اَجْعَلُ لَكَ صَلٰوتِيْ كُلَّهَا فرمایا اِذًا يُغْفَرُ ذَنْبُكَ وَتُكْفٰى هَمُّكَ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ وَالتِّرْمِذِيُّ وَغَيْرُهُمْ شرجی کہتے ہیں جَمِيْعُ الْاَذْكَارِ لَا تُفِيْدُ وَلَا تُقْبَلُ اِلَّا مَعَ حُضُوْرِ الْقَلْبِ اِلَّا تِلَاوَةَ الْقُرْاٰنِ وَالصَّلٰوةَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّهُمَا يُقْبَلَانِ مَعَ عَدَمِ حُضُوْرِ الْقَلْبِ انتہی حدیث صحیح میں آیا ہے کہ ایک بار کے درود پر اللہ دس بار رحمت کرتا ہے سو اس سے بڑھ کر اور کیا فائدہ ہوگا کہ اللہ اپنے بندے پر رحمت کرے قول جمیل میں کہا ہے وَاَوْصَانِيْ بِهٰذَا ظَبِيْتُهُ الصَّلٰوةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ يَوْمٍ وَقَالَ بِهِمَا وَجَدْنَا مَا وَجَدْنَا انتہی

دفع کربت

ایک شخص صالح ایک کربت میں گرفتار تھے انہوں نے اس درود کا وظیفہ

FREE AMLIYAAT BOOKS - pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

کیا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاھِرِ الزَّکِیِّ صَلٰوۃً تُحَلُّ بِھَا الْعُقَدُ وَتُفَکُّ بِھَا الْکُرَبُ اللہ تعالیٰ نے ان کو اس کربت سے رہائی بخشی یہ بھی آیا ہے کہ کوئی دعا بے درود کے قبول نہیں ہوتی۔

حکایت ایک شخص کا باپ بعض بلاد میں مرگیا اس کا منہ و بدن سیاہ ہوگیا پیٹ پھول گیا اس نے کہا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ موت بغربت اور اس کے باپ کے بدن پہ ہاتھ پھیرا وہ سفید ہوگیا کہا تم کون ہو کہا میں تیرا نبی محمد رسول خدا ہوں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرا باپ مسرف تھا لیکن مجھ پر بہت درود بھیجا تھا میں اس حالت کے دور کرنے کو آیا اس کی آنکھ کھل گئی دیکھا تو باپ کے بدن پر نور تھا اللہ کی حمد کی۔ اور اچھی طرح کفن دفن کیا انتہی

لب گوہر فشاں وا ہونگے جب عرض شفاعت کو
تماشا گاہ محشر میں نکلیں گے نیک منہ بد کا

بٹھنگے حسن گھڑی سامان عشرت بزم جنت میں
کھلے گا حال امت کو ترے انعام بیجد کا

خدا بن مانگے کیا کیا نعمتیں دیتا ہے بندوں کو
ترا دست دعا ضامن ہے جب سے کل کے مقصد کا

تحصن من جمیع الآفات

اس مطلب کے لیے کوئی شے نافع تر ذکر نہیں ہے فضائل ذکر کے حصن حصین وعدہ و نزول الابرار میں یکجا لکھے گئے ہیں ادنے فائدہ اس ذکر کا یہ ہے کہ ذاکر ہمنشیں مذکور ہوتا ہے اس سے بڑھ کر اور کیا فضیلت عمل ہوگی ذکر شارح صدر مزیل قسوت قلب جالب رزق وغیرہ منافع ظاہر و باطن ہے ایک عالم باللہ نے ذکر میں ایک کتاب مستقل لکھی ہے اس میں سو فائدے دین و دنیا میں کے بتائے وللہ الحمد گر نجات دارین و فوز کونین بھی ذکر رب العالمین ہے پس الفاظ اذکار کے جیسے تسبیح تحمید تکبیر تہلیل وغیرہا کتب ادعیہ و حدیث میں معروف ہیں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا لَا یَزَالُ لِسَانُکَ رَطْبًا مِّنْ ذِکْرِ اللہِ۔ **حکایت** مالک بن انس کو خواب میں

FREE AMLIYAAT BOOKS...pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

دیکھا پوچھا اللہ نے تم سے کیا معاملہ کیا کہا مجھے اس کلمے پر بخش دیا جس کو حضرت عثمان بن عفانؓ وقت رویت جنازے کے کہا کرتے تھے سُبْحَانَ الْحَیِّ الَّذِی لَا یَمُوْتُ اَبَدًا ابن ابی الدنیا نے اپنی سند سے رفعاً ذکر کیا ہے جو کوئی شخص ہر روز سو بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کہتا ہے اس کو کبھی فاقہ نہیں پہونچتا ایک جماعت مشائخ نے کہا ہے اللہ نے جب حملہ عرش کو حکم حمل عرش کا دیا انہوں نے کہا اے رب ہماری اتنی طاقت نہیں ہے فرمایا یہ کلمہ کہو جب کہا تو عرش کو اٹھا لیا شرجی کہتے ہیں کہ لِهٰذِهِ الْكَلِمَةِ تَاثِيْرٌ عَظِيْمٌ فِيْ مُعَانَاةِ الْاَشْغَالِ الصَّعْبَةِ وَتَحَمُّلِ الْمَشَاقِّ وَفِي الدُّخُوْلِ عَلٰى مَنْ يَّخَافُ شَرَّهٗ اِنْتَهٰى ابوموسیٰ اشعری سے فرمایا تھا اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى كَنْزٍ مِّنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ وَقَالَ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَغَيْرُهٗ

دفع انواع بلا بدعا

دعا کا حکم قرآن و حدیث میں بتٔد و مد تمام آیا ہے کتب ادعیہ میں فضائل و منافع و فوائد اس کے مذکور ہیں جو دعا سے محروم ہے وہ ہر چیز سے محروم ہے افضل دعا اور اقرب الی الاجابت وہ ہے جو ساتھ حضور قلب و صدق التجا کے ہو گویا داعی لجہ بحر میں غریق سوا اللہ کے اس کو کسی اور سے کچھ تعلق نہیں ہے جس طرح حال ذوالنون علیہ السلام کا تھا و لہٰذا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے دَعْوَةُ اَخِيْ ذِي النُّوْنِ لَا يَدْعُوْ بِهَا عَبْدٌ مُّسْلِمٌ فِيْ شَيْءٍ قَطُّ اِلَّا اُسْتُجِيْبَ لَهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَغَيْرُهٗ جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے جو شخص اپنی دعا میں پانچ بار لفظ ربنا کہتا ہے اس کی دعا قبول ہوتی ہے اس کو آیات آخر سورہ آل عمران سے اخذ کیا ہے کہ ان میں یہ لفظ پانچ بار آیا ہے پھر کہا ہے فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ شرجی کہتے ہیں اَلْمُتَضَمِّنُ الدُّعَاءَ مَا كَانَ فِي الْقُرْاٰنِ اِنْتَهٰى میں کہتا ہوں جملہ ادعیہ

FREE AMLIYAAT BOOKS---pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

قرآن کتاب نزول الابرار میں یکجا جمع ہیں اور حزب الاعظم میں بھی موجود ہیں پھر بعد قرآن کے وہ ادعیہ ہیں جو سنت مطہرہ صحیحہ سے ماثور ہیں ان سے بہتر کوئی دعا نہیں ہے دین و دنیا کا کوئی مطلب ایسا نہیں ہے جو ان میں مذکور نہ ہو پھر وہ ادعیہ صحیح جو اولیاء متقین سے بسند صحیح ثابت ہیں اوقات و اماکن اجابت دعا و اجابت دعا و اداب دعا کا ذکر علاوہ حصن حصین میں مرقوم ہے دعا ساعت جمعہ میں قبول ہوتی ہے اس ساعت میں اختلاف ہے دو قول قوی ہیں ایک یہ کہ امام کے خطبہ پڑھنے سے تاختم نماز وقت اجابت کا ہے دوسرے آخر روز جمعہ قبل مغرب بلکہ یہی قول قوی ہے اور یہ قول مجرب ہے میں نے اس کا تجربہ ہر دو ساعت میں کیا صحیح پایا وللہ الحمد۔

ردّ ضالہ و آبق

اہل علم نے کہا ہے جس کی کوئی چیز ضائع ہو جائے وہ یَا حَفِیْظُ ایک سو انیس بار بلا کم و بیش کہے یہ آیت پڑھے یٰبُنَیَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ الآیۃ اس کو بھی ایک سو انیس بار تکرار کرے اللہ تعالیٰ اس کے ضالہ کو رد کر دے گا اور اس شے کو محفوظ رکھے گا شرجی نے کہا صحیح مجرب ہے۔ **حکایت** رسالہ قشیری میں کہا ہے جعفر خالدی کی انگوٹھی دجلہ میں گر گئی ان کے پاس دعاے مجرب واسطے ضالہ کے تھی انہوں نے وہ دعا پڑھی وہ نگین ان کو درمیان اوراق کتاب کے مل گیا وہ دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِجْمَعْ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔

عزیمت اخذ سارق

دو آدمی ایک ابریق لوٹا لے کر مقابل یک دیگر بیٹھیں اور اس کو درمیان سبابتین[1] کے اٹھاویں اور تمام شمس کا لیل پڑھیں اور سورہ یٰس تا وَجَعَلْنَا مِنْ

[1] انگوٹھے کے پاس والی انگلیاں

FREE AMLIYAAT BOOKS .....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

الْمُنکَرِیْنَ پڑھیں اگر سارق وہی ہے تو ابریق دور اکرے گا اگر نہ پھرے تو اس کا نام مثل دوسرے متہم کا لکھے واحد ابجد واحد جس کے نام پر چکر کھائے وہی چور ہے شرجی نے کہا و ذالك مجرّب۔

برائے تپ

اس کو لکھ کر بازو پر تپ زدہ کے باندھ دیا جائے باذن اللہ جلد صحت ہو گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ اِلٰى اُمِّ مُلْدَمٍ الَّتِىْ تَاْكُلُ اللَّحْمَ وَتَشْرَبُ الدَّمَ وَتَهْشِمُ الْعَظْمَ اَمَّا بَعْدُ يَا اُمَّ مُلْدَمٍ اِنْ كُنْتِ مُؤْمِنَةً بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاِنْ كُنْتِ مُوْسَوِيَّةً فَبِحَقِّ مُوْسَى الْكَلِيْمِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاِنْ كُنْتِ نَصْرَانِيَّةً فَبِحَقِّ عِيْسَى بْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اَنْ لَّا اَكَلْتِ بِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ لَحْمًا وَّلَا شَرِبْتِ لَهٗ دَمًا وَّلَا هَشَمْتِ لَهٗ عَظْمًا وَّتَحَوَّلِيْ عَنْهُ اِلٰى مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَاِلَّا فَاَنْتِ بَرِيْئَةٌ مِّنَ اللّٰهِ بَرِئْتُ مِنْكِ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ذَكَرَهُ الشَّيْخُ جی رح اس کو قول جمیل میں بھی نقل کیا ہے اور رقیہ محموم ٹھہرایا ہے ام ملدم زبان عرب میں تپ کی کنیت ہے اور بجائے فلان بن فلانہ کے نام مریض کا اور اس کی ماں کا لکھے پھر کہا ہے کہ ایک عمل دفع تپ کا یہ بھی ہے کہ ہر روز بعد نماز کے سورہ مجادلہ تین بار تپ والے پر پڑھے انتہیٰ مجھ کو رقیہ مذکور کا بار ہا تجربہ ہوا ہے باذن اللہ یہ ہمیشہ صحیح پایا و للہ الحمد۔

ایضاً برائے تپ

آیت تخفیف و لکھ کر محموم پر لٹکا دے وہ یہ قَوْلُهٗ تَعَالٰى ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ

FREE AMLIYAAT BOOKS......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا اول بسم اللہ آخر میں درود لکھے اور اگر آیت قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ اور آیہ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ اور آیت وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ بڑھا دے تو اور بھی بہتر ہے۔

برائے حمی ربع

اس کو تلیث بھی کہتے ہیں محموم غسل کرے اور چوب خرما سے یا کسی اور چوب سے اس کے ذراع ایمن پر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور ذراع الیسر پر مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اور ساق ایمن پر جبرئیل اور ساق الیسر پر میکائیل اور شق ایمن پر اسرافیل اور شق الیسر پر عزرائیل لکھ دے وہ بہت جلد صحت پائے گا۔ وَ هٰذَا مِمَّا جُرِّبَ وَصَحَّ اسی طرح پشت محموم پر اذان و اقامت لکھے یَبْرَءُ سَرِيْعًا بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی اس کا ذکر بعض علماء کبار نے کیا ہے تھوڑے لوگ اس کو جانتے ہیں۔

برائے درد سر

اس عزیمت کو لکھ کر سر پر رکھ دے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كٓهٰيٰعٓصٓ ذِكْرُ رَحْمَةِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا حٰمٓ عٓسٓقٓ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كَمْ مِنْ نِّعْمَةِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ عَبْدٍ شَاكِرٍ وَّغَيْرِ شَاكِرٍ وَكَمْ مِنْ نِّعْمَةٍ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ قَلْبٍ خَاشِعٍ وَّغَيْرِ خَاشِعٍ وَكَمْ مِنْ نِّعْمَةٍ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ عِرْقٍ سَاكِنٍ وَّغَيْرِ سَاكِنٍ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ بِعِزَّةِ مَنْ لَّهٗ مَا سَكَنَ فِی اللَّيْلِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ صحت ہوگی۔ هٰذَا مِمَّا اشْتَهَرَتْ بَرَكَتُهٗ لِلصُّدَاعِ۔

FREE AMLIYAAT BOOKS .... pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

ایضاً برائے درد سر

آخر جمعہ ماہ رمضان میں لکھ کر رکھ چھوڑے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ۔ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا اس کو شرجی نے نافع مجرب کہا ہے۔

ایضاً برائے درد سر

عامل اپنا ہاتھ سر پر درد مند کے رکھ کر پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اس کو تین بار یا سات بار تکرار سے باذن خدا جلد صحت ہوگی

برائے درد شقیقہ خاصتہً

آیۂ سورہ رعد قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ پڑھ کر دم کرے۔

برائے درد دل

اس آیت پاک کو ایک ظرف خاک جدید میں زعفران گلاب سے لکھ کر پلاوے۔
وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَاۤ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ وَنُوْدُوْۤا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

برائے دردِ دندان

اس آیت کو لِکُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ایک پرچہ صغیر پر لکھ کر دندان پر رکھ دے انشاء اللہ تعالیٰ درد ٹھہر جائے گا یہ مجرب ہے اس کے بعد شرجی نے ایک عمل فاتحہ کا واسطے وجع ضرس کے لکھا ہے وہ طول طویل ہے پھر کہا ہے وَذَالِكَ مَعَ حُسْنِ الظَّنِّ مِنَ الْوَجِيْعِ وَالْعَازِمِ فَاِنَّمَا يَقَعُ الْخَلَلُ وَعَدَمُ النَّفْعِ مِنْ جِهَتِهِمَا وَاِلَّا فَكِتَابُ اللّٰهِ وَاَسْمَآءُهٗ لَا شَكَّ فِيْ نَفْعِهَا وَاَثَرِهَا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ میں کہتا ہوں یہ عزائم و اعمال جو مجرب مشہور و علماء ہیں ان کا نفع یقینی ہے لیکن اکثر خلق کے ذہنوں میں ان کی وقعت نہیں ہے اور اعتقاد ضعیف ہے بسبب ضعف ایمان کے ورنہ ہر عمل بجائے خود تریاق مجرب ہے میں نے اکثر اعمال کو ان میں سے استعمال کیا بحمدہ تعالیٰ مجرب و نافع پایا اور جن کا استعمال نہیں کیا ہے مجھ کو ان کی نسبت عقیدہ تجربے کا ایسا ہی ہے وباللہ التوفیق ایک دوا دار ضرس کی یہ ہے کہ انیس بار بسم اللہ کو بعدد حروف بسم اللہ پڑھے انشاء اللہ نفع واحسن پائے گا **حکایت** امام غزالیؒ نے کتاب خواص القرآن میں لکھا ہے کہ بصرے میں ایک شخص تھا وہ دانت کا رقیہ کرتا تھا لیکن کسی کو بخل سے سکھاتا نہ تھا جب مرنے لگا کہا اب لکھ تو لوگوں کو نفع ہوگا میں بھی کتمانِ علم سے خلاص ہو جاؤں گا وہ یہ حرف تھے کٓهٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۝

برائے رمد

اس کے لیے یہ آیت اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ لکھ کر صاحب رمد پر لٹکا دے نفع ہوگا امام شافعیؒ سے ایک شخص نے شکایت

FREE AMLIYAAT BOOKS .....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

دمہ کی اس کو یہ لکھ دیا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۝ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ اور کہہ دیا کہ اس کو باندھ وہ شخص اچھا ہو گیا۔ **حکایت** لیث بن سعد کہتے ہیں میں نے عقبہ بن نافع کو ضریر دیکھا پھر بصیر میں نے پوچھا اللہ نے تمہاری آنکھوں کو کس طرح پھیر دیا کہا مجھ سے کسی نے خواب میں کہا يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا سَمِيْعَ الدُّعَآءِ لَطِيْفًا لِّمَا يَشَآءُ رُدَّ عَلَيَّ بَصَرِيْ بس نے کہا اللہ تعالیٰ نے روشنی آنکھ کی پھیر دی۔ (ف) شہرجی کہتے ہیں شیخ فریدالدین سے جو کہ بلاد ہند میں مشہور ہیں روایت ہے کہ جو شخص ناخن ہر دو ابہام پر آیت فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ سات بار پڑھ کر پھر ہر بار حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج کر اور دونوں ابہام پر پھونک کر ان کو دونوں آنکھوں پر پھیرے گا تو واسطے نور بصر اور زوال ضرر کے آنکھ سے نفع کرے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ میں کہتا ہوں شیخ حسینی میرے والد کے مرید تھے وہ ہمیشہ اس آیت کو واسطے ابقاء نور چشم کے پڑھا کرتے تھے ان کی عمر طویل ہوئی آنکھوں کی روشنی بدستور تھی و للہ الحمد والمنۃ۔

برائے رعاف

اگر خون ناک سے بہے اور بند نہ ہو تو یہ آیت لکھ کر سر پر راعف کے رکھ دے یا سر پر ہاتھ رکھ کر پڑھے كُفَّ اَيُّهَا الرُّعَافُ بِحَقِّ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ وَهِيَ قَوْلُهٗ تَعَالٰى اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ

نماز استخارہ

بخاری صحیح میں جابر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً ثابت ہے حضرت صلی اللہ

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

علیہ وآلہ وسلم کو اس کی تعلیم کی طرف مزید توجہ تھی جس طرح کوئی سورت قرآن پاک کی سکھاتے تھے اسی طرح اس دعا کو تعلیم فرماتے اور کہتے اِذَا هَمَّ اَحَدُكُمْ بِالْاَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيْضَةِ ثُمَّ لِيَقُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ الَّذِيْ اَنَا عَازِمٌ عَلَيْهِ وَيُسَمِّيْ حَاجَتَهٗ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ وَعَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ وَعَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ مسند احمد میں مرفوعاً آیا ہے مِنْ سَعَادَةِ ابْنِ اٰدَمَ صَلٰوتُهُ الْاِسْتِخَارَةَ وَرِضَاهُ بِمَا قَضَاهُ اللّٰهُ وَمِنْ شَقَاوَةِ ابْنِ اٰدَمَ تَرْكُهُ اسْتِخَارَةَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَرَوَاهُ الْحَاكِمُ فِي الْمُسْتَدْرَكِ وَقَالَ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَاَبُوْ يَعْلٰى وَالتِّرْمِذِيُّ نَحْوَهٗ وَالْبَزَّارُ وَابْنُ حِبَّانَ اور بعض اخبار میں انس سے رفعاً وارد ہوا ہے مَا خَابَ مَنِ اسْتَخَارَ وَلَا خَابَ مَنِ اسْتَشَارَ رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ چار باب میں فرمایا ہے کہ پہلے ہر کام سے تین دن یا سات دن دو رکعت نماز ادا کرے اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے یہ نماز مجرب ثابت ہے انتہیٰ۔ شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے ترکیب استخارہ در قول جمیل مذکور است وطریق سہل آن است کہ شب چہارشنبہ و پنج شنبہ وجمعہ متواتر بعد از نماز عشاء و فراغت کارہا و امور دنیوی بسم اللہ الرحمن الرحیم [illegible] بار بخواند [illegible] بار و بسم اللہ [illegible] از دست خود دم

FREE AMLIYAAT BOOKS......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

دعا نمائد بجناب باری کہ درفلان امر آنچہ واقع شدنی ست درخواب یا بیقظہ بہتف ہاتف بمن بنمائی بعد از ان صد بار این درود بخواند اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ اگر خواہند دعائے استخارہ کہ در حدیث آمدہ برائے مطلب خود سہ بار بخواند وبحال قلب خود نظر کند اگر عزم درست در آن کار باشد بعمل آرند واگر در عزم فتور گردد موقوف دارند دعائے استخارہ در مشکوٰۃ موجود است انتہی میں کہتا ہوں حدیث استخارہ کو اہل السنن نے بھی روایت کیا ہے اور ابن ابی حاتم و ترمذی نے صحیح کہا ہے مگر باوجود اس کے کہ یہ حدیث صحیح بخاری میں ہے امام احمد نے اس کو ضعیف ٹھہرایا ہے اور فرمایا ہے کہ اس کے اسناد میں عبدالرحمٰن بن ابی موال منکر ہے ابن عدی نے کہا اِنَّهٗ اَنْكَرَ عَلَيْهِ حَدِيْثَ الْاِسْتِخَارَةِ وَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ مِّنَ الصَّحَابَةِ انتہی مگر جمہور اہل علم نے عبدالرحمٰن کی توثیق کی كَمَا قَالَ الْعِرَاقِيُّ۔ میں کہتا ہوں ابن حبان نے حدیث استخارہ کو ابوہریرہؓ سے اور طبرانی نے ابن مسعودؓ سے اور ابو یعلی نے ابو سعید خدری سے اور طبرانی نے ابن عباس و ابن عمر سے روایت کیا ہے یہ دلیل ہے ثبوت و جواز استخارہ پر وللہ الحمد لکن اس حدیث بخاری سے تکرار استخارہ کی معلوم نہیں ہوتی ظاہر یہ ہے کہ ایک بار کا استخارہ کافی ہوگا مگر خزینۃ الاسرار میں کہا ہے وَيَنْبَغِيْ اَنْ يُّكَرِّرَهَا سَبْعًا وَيُسْتَحَبُّ الْاِسْتِخَارَةُ فِي الْاَمْرِ الْوَاحِدِ اِذَا لَمْ يَظْهَرْ لَهٗ وَجْهُ الصَّوَابِ فِي الْفِعْلِ وَالتَّرْكِ مَا لَمْ يَنْشَرِحْ لَهٗ صَدْرُهٗ لِمَا يَفْعَلُ كَمَا وَرَدَ فِيْ حَدِيْثِ تَكْرَارِ الْاِسْتِخَارَةِ سَبْعًا اَخْرَجَهُ ابْنُ السُّنِّيِّ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَنَسُ اِذَا هَمَمْتَ بِاَمْرٍ فَاسْتَخِرْ رَبَّكَ سَبْعَ مَرَّاتٍ ثُمَّ انْظُرْ اِلَى الَّذِيْ يَسْبِقُ اِلٰى قَلْبِكَ فَاِنَّ الْخَيْرَ فِيْهِ۔ نووی نے کہا مستحب یہ ہے کہ دو رکعت استخارہ یعنی اول رکعت میں قل یا ایہا الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۂ قل ہو اللہ احد پڑھے

FREE AMLIYAAT BOOKS....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

وَكَذَا ذَكَرَهُ الْغَزَالِيُّ فِي الْإِحْيَاءِ وَالْعَيْنِيُّ فِي شَرْحِ الْبُخَارِيِّ معمولات مظہریہ میں لکھا ہے کہ معمول یہ تھا کہ ہر دن استخارہ کے کوئی کام نہ کرتے تھے سفر وحضر دونوں میں بلکہ سفر میں واسطے ہر منزل کے استخارہ کرتے اور فرماتے مرید کو چاہیے کہ کسی کام کو شروع کرے پہلے استخارہ کرے پھر اقدام کرے اگر فرصت ادائے دو رکعت کی نہ پائے تو صرف دعا پر اکتفا کرے کہ سب خیر ہی خیر ہوگی کوئی خواب ورویا استخارہ مسنونہ میں درکار نہیں ہے ہاں مشائخ نے واسطے توجہ خاطر واطمینان کے یہ کہا ہے کہ بعد استخارہ کے اگر دل اس کام پر متوجہ ہو کرے ورنہ ترک کردے طریق مسنون یہی ہے دو رکعت نماز بہ نیت استخارہ پڑھے اول رکعت میں قل یا ایہا الکافرون اور دوسری رکعت میں قل ہو اللہ احد اور بعد سلام کے یہ دعا۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ الخ صاحب سفر السعادت نے کہا ہے آنچہ بعضے از محققان مشائخ کبار گفتہ اند کہ شخصے باید کہ ہر روز میقاتے معین بجا آرد کہ دو رکعت نماز استخارہ بگذارد و بگوید اَللّٰهُمَّ إِلىٰ قوله الْغُيُوبِ اَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ جَمِيعَ مَا أَتَحَرَّكُ فِيهِ فِي حَقِّيْ وَفِي حَقِّ غَيْرِيْ وَجَمِيعَ مَا يَتَحَرَّكُ فِيهِ غَيْرِيْ فِي حَقِّيْ وَفِي حَقِّ أَهْلِيْ وَوَلَدِيْ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنِيْ مِنْ سَاعَتِيْ هٰذِهِ إِلىٰ مِثْلِهَا مِنَ الْغَدِ خَيْرٌ لِّيْ الخ ہر چند ایں کیفیت استخارہ در حدیث نیافتہ ام اما عمل برایں موافق حدیث استخارہ ومناسب اتباع سنت است انتہی شوکانی نے فرمایا ہے وَصَلٰوةُ الْاِسْتِخَارَةِ مَشْرُوْعَةٌ بِلَا خِلَافٍ اِنْتَهٰى

ایضاً طریق استخارہ

قول جمیل میں لکھا ہے اگر تو چاہے تو خواب میں اپنا نکلنا ضیق سے دریافت کرے تو وضو کر کے پاک کپڑا پہن کر رو بقبلہ ہو کر سوئے پر سورہ والشمس وسورہ واللیل وسورہ اخلاص سات سات بار پڑھے اور دوسری روایت میں پڑھنا سورتین کا عوض اخلاص کے سات بار آیا ہے بعد یہ اَللّٰهُمَّ اَرِنِيْ فِيْ مَنَامِيْ كَذَا وَكَذَا وَاجْعَلْ لِّيْ مِنْ

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّاَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَدِلُّ بِهٖ عَلٰی اِجَابَةِ دَعْوَتِیْ اگر وہ چیز دیکھے جو خوشی لاوے تو فبہا ورنہ دوسری رات بھی اسی طرح کرے اگر کچھ دیکھے بہتر ورنہ تیسری رات سے ساتویں رات تک اسی طرح کرے شب ہفتم سے انشاء اللہ تعالیٰ تجاوز نہ ہوگا۔ مؤلف نے فرمایا جَرَّبَهَا جَمَاعَةٌ مِّنْ اَصْحَابِنَا انتہیٰ خزینۃ الاسرار میں کہا ہے اَمَّا الْاِسْتِخَارَةُ الْمَنَامِيَّةُ فَتُسْتَحَبُّ كَذٰلِكَ اَخْرَجَ الطَّبْرَانِیُّ وَالضِّيَاءُ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّهٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ كَلَامٌ يُكَلِّمُ بِهِ الْعَبْدَ رَبُّهٗ فِی الْمَنَامِ

ایضاً استخارہ مجربہ صحیحہ

اس کے برابر کوئی استخارہ کم ہوگا جو شخص یہ چاہے کہ انجام اپنے امر کا معلوم کرے کہ خیر ہے یا شر وہ بعد عشاء کے وضو تازہ کر کے بستر پاک پر بیٹھ کر حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تین بار درود بھیجے اور دس بار فاتحہ پڑھے اور گیارہ بار سورہ اخلاص پھر تین بار درود بھیج کر شق ایمن پر متوجہ طرف قبلے کے ہو کر سو رہے انشاء اللہ تعالیٰ خواب دیکھے گا وہ خواب اس کے مقتضائے حال پر خبردار کردے گی فَلَا بُدَّ لَهٗ مِنْ تَعْبِيْرِ رُؤْيَا اِنْ لَّمْ يَعْرِفْ تَعْبِيْرًا ذَكَرَ فِیْ خَزِيْنَةِ الْاَسْرَارِ۔

برائے بقائے نعمت وعدم زوال دولت

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا ہے وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ امام مالک رحمۃ اللہ تعالیٰ نے اس آیت مبارک کو اپنے گھر کے دروازہ پر لکھ رکھا تھا کسی نے پوچھا کہ یہ کیا ہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہا ہے وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ الخ اور میرا گھر میری جنت ہے اہل علم کہتے ہیں جو شخص یہ چاہے کہ اپنے مال و اہل میں خوشی دیکھے وہ ان کلمات کو کہا کرے فَاِنَّهٗ لَا يَرٰی سُوْٓءً اَبَدًا فَاِنَّهٗ رُوِیَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اَنْعَمَ اللّٰهُ تَعَالٰی

FREE AMLIYAAT BOOKS ... pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

عَبْدٍ نِعْمَةً فِیْ اَهْلِهٖ وَمَالِهٖ فَقَالَ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَا یَرٰی اٰفَةً دُوْنَ الْمَوْتِ ذکرہ الشرجی فھکذا بلا تخریج ہیں نے اس کلمہ کا تجربہ کیا صحیح پایا وللہ الحمد۔

دفع ابتلاء بلا

حدیث ابوہریرہ رضی اللہ عنہ میں فرمایا ہے جو شخص کسی مبتلا کو دیکھ کر یہ کہے گا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ تو وہ بلا اس کو نہ لگے گی رواہ السنۃ مدیق ہیں نے اس کا تجربہ کیا ہے بالکل صحیح پایا وللہ الحمد اہل علم نے کہا ہے اگر بلا دین میں ہو جیسے سکر و شراب تو اس کو سنا کر کہے تاکہ منزجر ہو اور اگر جسم میں ہو جیسے جذام وغیرہ تو چپکے سے کہے تاکہ وہ شکستہ خاطر نہ ہو

دفع فال بد

حدیث عقبہ بن عامر میں فرمایا ہے کہ طیرہ یعنی بدفالی کسی مسلمان کو نہ پھیرے تم جب کوئی شے مکروہ دیکھو یوں کہو اَللّٰهُمَّ لَا یَاْتِیْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا یَذْهَبُ بِالسَّیِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِالْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اِنْتَهٰی اس کہنے سے اثر اس کا جاتا رہے گا ایک روایت یہ بھی ہے کہ یوں کہے اَللّٰهُمَّ لَا خَیْرَ اِلَّا خَیْرُكَ وَلَا طَیْرَ اِلَّا طَیْرُكَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُكَ ابن القیم نے کہا ہے کہ فال بد کا ضرر اسی شخص ضعیف الایمان کو پہونچتا ہے جو اس کا معتقد ہوتا ہے اور جو کوئی بدفالی کو بے حقیقت چیز جانتا ہے اس کو کچھ نقصان ایسے فالہائے بد سے نہیں ہوتا انتہی بے شبہ بدفالی لینا ایک طرح کی بے توکلی ہے اللہ پر جس کے ہاتھ میں سارا نفع و ضرر ہے نہ کسی دوسرے کے جاہل لوگ طیور وغیرہ سے فال لیتے ہیں یہ بیوقوف اتنا نہیں سمجھتے کہ سوا انسان کے سارے حیوانات طیور ہوں یا اور دواب بے شعور ہیں یہ ان کے حرکات و سکنات سے اخذ

FREE AMLIYAAT BOOKS....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

کرنا کیا سب سے زیادہ شعور وکراہت میں نوع بشر ہے شارع نے بشری کے کلمہ بد فالی بولنے پر زجر کیا ہے اور طیرہ کو شرک فرمایا تو پھر حیوان غیر ناطق کی آواز اور پرواز کا کیا اعتبار اور وہ اس مشرک کے حال و قال سے کیا خبردار لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔

برائے حفظ جامۂ نو

بعض اہل علم نے کہا ہے سورۂ انا انزلناہ و کافرون و اخلاص کو گیارہ بار پڑھ کر آب پاک پر دم کر کے ثوب جدید پر چھڑک دے ہمیشہ عیش رغید میں رہے گا جب تک ایک تار بھی اس کا باقی ہے دوسری روایت میں ہے کہ لفظ انا انزلناہ الخ ۳۶ بار پانی پر پڑھ کر جامۂ نو پر چھڑک دے ہمیشہ اللہ کی طرف سے رزق میں رہے گا جب تک کہ وہ باقی رہے گا انتہی۔ احادیث میں دعائے لبس ثوب جدید آئی ہے اس کا پڑھنا برکت لاتا ہے میں اکثر اس کو پڑھ لیا کرتا ہوں۔

دعائے عطش

بعض صالحین نے کہا ہے بعض مفاوز میں مجھ کو عطش شدید ہوا یہاں تک کہ میں تلف سے ڈرا اور مرنے کے لئے مستعد ہو بیٹھا اتنے میں آنکھ لگ گئی ایک کہنے والے نے کہا کہ تین بار یَا لَطِیْفًا بِخَلْقِہٖ یَا عَلِیْمًا بِخَلْقِہٖ یَا خَبِیْرًا بِخَلْقِہٖ اُلْطُفْ بِیْ یَا لَطِیْفُ یَا عَلِیْمُ یَا خَبِیْرُ یہ تحفہ ابد ہے جب تجھ کو کچھ تنگی پیش آوے یا کوئی نازلہ نازل ہو تو اس کو کہا کہ یہ کہنا کافی شافی ہو گا میں نے پوچھا تم کون ہو میں خضر ہوں۔

برائے ہر نازلہ

بعض صالحین یہ دعا کرتے تھے یَا لَطِیْفُ یَا عَلِیْمُ یَا خَبِیْرُ اُلْطُفْ بِمَا نَزَلَ بِہٖ۔ اِنَّكَ لَطِیْفٌ اس کو مکرر کہتے شرجی کہتے ہیں۔

FREE AMLIYAAT BOOKS....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

نَدعُونَکَ بِہٖ فَوَجَدتُّ لَہٗ تَاثِیرًا حَسَنًا وَالحَمدُ لِلّٰہِ کَثِیرًا اور بعض علماء نے اس دعا کا فضل کثیر ذکر کیا ہے یَا لَطِیفُ فَوقَ کُلِّ لَطِیفٍ اُلطُف بِی فِی جَمِیعِ اُمُورِی کُلِّھَا کَمَا تُحِبُّ وَاحِبُّ وَرَضِینِی فِی دُنیَای وَاٰخِرَتِی

حکایت امام شافعیؒ کہتے ہیں بعض ایام میں ایک امر نے مجھ کو سخت الم میں ڈالا میں بیمار سا ہوگیا اور سوائے اللہ کے کوئی اس پر مطلع نہ تھا رات کو مجھے خواب میں ایک شخص نے کہا اَللّٰھُمَّ اِنِّی لَآ اَملِکُ لِنَفسِی ضَرًّا وَّلَا نَفعًا وَّلَا مَوتًا وَّلَا حَیٰوۃً وَّلَا نُشُورًا وَّلَآ اَستَطِیعُ اَن اٰخُذَ شَیئًا اِلَّا مَآ اَعطَیتَنِی وَلَا اَتَّقِی اِلَّا مَا وَقَیتَنِی اَللّٰھُمَّ وَفِّقنِی لِمَا تُحِبُّ وَتَرضٰی مِنَ القَولِ وَالفِعلِ وَالعَمَلِ فِی عَافِیَۃٍ میں نے صبح کو اٹھ کر اس دعا کو مکرر پڑھا جب دن کوچ کر گیا اللہ تعالیٰ نے مجھ کو اس بلا سے نجات دی اور مجھ کو میرا مطلب عطا کیا فَعَلَیکُم ھٰذِہِ الدَّعَوَاتِ۔

برائے رام کردن دابہ

اگر کوئی دابہ سرکش ہو تو اس کے کان میں یہ آیت پڑھ دے اَفَغَیرَ دِینِ اللّٰہِ یَبغُونَ وَلَہٗٓ اَسلَمَ مَن فِی السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ طَوعًا وَّکَرھًا وَّاِلَیہِ یُرجَعُونَ اس کا لفور دور جائے گا بعض علماء نے کہا فَعَلنَا ذٰلِکَ مِرَارًا فَکَانَ کَذٰلِکَ وَالحَمدُ لِلّٰہِ۔

برائے عدم فزع از دشمن وقت ارادہ سفر

بعض صلحاء نے کہا جو شخص ارادہ سفر کا کرے اور کسی دشمن یا وحشی سے خائف ہو تو سورۃ لایلاف پڑھ کر نکلے کہ وہ امان ہے ہر سوء سے ایک شخص نے ایسا ہی کیا وہ کہتا ہے مجھ کو کوئی فزع عارض نہ ہوا و للہ الحمد والمنۃ۔

برائے حفظ از رہزنان در سفر

راہ میں جب خوف قطاع الطریق کا ہو تو سات کنکری پر [illegible] کر ہر ایک پر یہ

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

کلمات سات بار پڑھے اور ہر بار پھونکے اور ہر ایک کنکری جانب یمین اور دوسری جانب شمال اور ایک سامنے اور ایک پیچھے پھینک دے اور تین عدد کپڑے یا عمامے میں باندھ لے گا قاہ جا مخمت تخا فانت نفح مخمت یصح مخمت ایک عالم نے کہا فَقَالَ جُرِّبَ ذَالِكَ وَصَحَّ وَاللهِ مَا لَهَا قِيْمَةٌ انتہی۔ میں کہتا ہوں معانی ان الفاظ کے معلوم نہ ہوئے ظاہر یہ ہے کہ اسماء الٰہی کسی زبان عبرانی یا سریانی کے ہوں گے واللہ اعلم شرحی کہتے ہیں اگر ان کلمات کو ورد اس کے پڑھے جس کے شر سے خائف ہے اور اللہ تعالیٰ سے نجات چاہے تب بھی کوئی مکروہ انشاء اللہ تعالیٰ نہ دیکھے گا۔

برائے حفظ از اہل بغی

جس کو اہل بغی سے ڈر ہو اور اللہ تعالیٰ سے نجات چاہے وہ آیت یہ پڑھے۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ وَقَوْلُهٗ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِیَ مَا قَدَّمَتْ یَدٰهُ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ یَّهْتَدُوْۤا اِذًا اَبَدًا۔ وہ ان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

برائے دار طعام

جب کھانا کھائے اور ڈر ہو کہ اس میں کچھ داء ہے تو یوں کہے بِسْمِ اللّٰهِ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَتَوَكُّلًا عَلَيْهِ اس کو وہ طعام کچھ ضرر نہ کرے گا ثَبَتَ ذٰلِكَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

برائے حمل

ایک پاک برتن میں فاتحہ اور درود لکھ کر ابجد تا ضظغ لکھے اور ایک برتن پر

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

یہ لکھے اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ۝ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِىْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ۝ قَالَ كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا فَحَمَلَتْهُ بِعَوْنِ اللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ بِلُطْفِ اللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا وَ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ پھر پانی میں گھول کر وقت قرب زوج کے پی جائے باذن اللہ حامل ہو جائے گی اس کو شرجی نے مجرب کہا ہے۔

برائے عدم اسقاط نسار و ثمار

اس آیت کو لکھ کر باندھ دے وَلَبِثُوْا فِىْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ؁

برائے تولد ذکر

سورۂ یوسف کو لکھ کر زن حاملہ پہ باندھ دے مگر ایسا لکھے کہ کوئی حرف نہ مٹے ان شاء اللہ تعالیٰ ذکر جمیل سعید معصوم مرضی خدا سے پیدا ہوگا۔

برائے قاصر از زن

ایک شخص نے حسن بصری سے کہا کہ میں اپنی بی بی سے صحبت نہیں کر سکتا ہوں دو بیضہ مشوی منگا کر کے ایک پر یہ آیت لکھی وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْدٍ وَّ اِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ اور وہ انڈا مرد کو دیا دوسرے پر یہ لکھا وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ۝ وہ عورت کو دیا اور کہا کھا جاؤ کام کرو وہ دونوں گویا ایک رسی میں بندھے تھے کھل گئے مطلب ان کا حاصل ہو گیا۔

(ف) حکماء ہند نے کہا ہے جب کتا کتی سے منعقد ہو جائے تو فوراً اس کی دم جڑ سے کاٹ کر چالیس دن تک زمین میں گاڑ دے پھر اس کو نکالے وہ ایک

FREE AMLIYAAT BOOKS......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

بیلی طرح پر ہوگی اس کو ایک تاگے میں باندھ کر کمر سے لگانے سے انزال نہ ہوگا اور نہ تھکے گا اور نہ تعب پائے گا اگرچہ مغرب سے صبح تک مشغول رہے۔ شرجی فرماتے ہیں ھٰذَا مِن مُجَرَّبَاتِہِم لَا یَعرِفُہٗ مِنہُم اِلَّا القَلِیلُ اسی طرح جو شخص خون چمگادڑ کو تلووں سے ملے گا عجب طرح کا نعوظ دیکھے گا یا حبیں و ماحول احیل کو پتہ بز سے طلا کرے گا تو بھی عجائب دیکھے گا اسی طرح اگر شہد و روغن زرد کو ملا کر پکا دے گا یہاں تک کہ گاڑھا ہو جائے اور اس کی ایک گولی سوتے وقت کھالے گا تو بھی نفع عجب پائے گا۔

برائے عدم انزال وقت جماع

ایک برگ انگور پر ابجد تا ضطغ اور یٰاَرضُ ابلَعِی مَاءَكِ وَيَا سَمَاءُ اَقلِعِی وَغِيضَ المَاءُ وَقُضِيَ الاَمرُ كُلَّمَا اَوقَدُوا نَارًا لِلحَربِ اَطفَأَ ھَا اللہُ اَمسِكْ اَيُّھَا المَاءُ النَّازِلُ مِن صُلبِ فُلَانِ بنِ فُلَانَةٍ بِلَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللہِ العَلِيِّ العَظِيمِ لکھ کر بائیں ران پر باندھے ذکرہ الشرجی میں کہتا ہوں یہ عزیمت گو مجرب ہے لیکن ایسے کام کے لیے آیت شریف کا نہ لکھنا بہتر ہے لکھنے سے واللہ تعالیٰ اعلم۔

برائے فتور و استرخار عضو

جس کا یہ حال ہو وہ تین روزے رکھے اور نصف شب کو اٹھ کر کف راست پر بقلم نحاس زعفران و گلاب سے یہ آیت لکھے اِنَّمَا يَستَجِيبُ الَّذِينَ يَسمَعُونَ وَالمَوتٰى يَبعَثُھُمُ اللہُ ثُمَّ اِلَيهِ يُرجَعُونَ اور اس کو چاٹ لے تین بار یوں ہی کرے انشاء اللہ باذن خدا اس کی شکایت زائل ہو جائے گی۔

برائے رہائی از قید

بعمل سورہ فاتحہ گذر چکا ہے کہ پڑھنا سورہ موصوفہ کا ایک سو گیارہ بار بترکیب

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

سابق مجرب ہے اس کے سوا پڑھنا سورۂ یوسف کا بہ نیت صادقہ و حضورِ قلب باذن الٰہی موجب خلاص کا قید سے ہے شرجی نے کہا وَذٰلِكَ مُجَرَّبٌ اسی طرح اگر مسجون یا ماسور ایک مجلس میں ہزار بار یہ پڑھے مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ تو بہت جلد اللہ تعالیٰ اس کو رہائی دے گا جُرِّبَ ذٰلِكَ وَصَحَّ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ۔

برائے خوف از قتل و عذاب وغیرہ

امام بونی کہتے ہیں یہ ایک سریع ہے جب انسان کو اپنی جان پر خوف قتل یا عذاب وغیرہ کا ہو تو ایک بکری بے عیب مثل اضحیہ کے لے کر رو بقبلہ ہو کر ایک جائے خالی میں ذبح کرے اور کہے اَللّٰهُمَّ هٰذَا لَكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ فِدَائِیْ فَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ اور اس کے خون کے لئے ایک گڑھا کھود کر مٹی سے بھرتی کر دے تاکہ وہ خون کسی کی پامالی میں نہ آئے اور گوشت کے ساتھ جز و کر کے فقراء و مساکین پر تقسیم کر دے اور خود نہ کھائے اور نہ اس کو دے جس کا نفقہ اس پر واجب ہے یہ اس کا فدا ہو جائے گا اور جس سے ڈرتا ہے وہ شے اس کو نہ پہونچے گی قَالَ وَقَالَ وَذٰلِكَ مُجَرَّبٌ مَعْمُوْلٌ بِهٖ وَاللّٰهُ هُوَ الْمُحْسِنُ عَلٰى عِبَادِهٖ اِنْتَهٰى۔

باب چہارم

(بیان میں بعض منافع آیات کتاب اللہ سبحانہ وتعالےٰ)

برائے ہلاک عدو

دشمن کا کرتہ یا کپڑا لے کر اس پہ نام اس کا اور اس کی ماں کا لکھ کر ایک دائرہ کھینچ دے اور بعد دائرہ کے یہ آیت لکھے اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ پھر یہ لکھے كَذٰلِكَ فُلَانُ

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

ابن فلانۃ پھر دوسرا دائرہ اس پر کھینچے تین بار اسی طرح کرے پھر اس خرقہ کو ایک کوزہ جدید گلی میں رکھ کر خانہ عدو کی چوکھٹ کے نیچے گاڑ دے ایسی جگہ پر کہ اس کا آنا جانا اس پر ہو فَاِنَّكَ تَرٰى الْعَجَبَ مِنْ ذٰلِكَ فَاتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تَعْمَلْهُ اِلَّا لِظَالِمٍ مُسْتَحِقٍّ وَاِلَّا يَرْجِعُ وَبَالُ ذٰلِكَ عَلَى الَّذِيْ عَمِلَ۔

برائے مصروع

آب پاک پر فاتحہ و آیۃ الکرسی اور پانچ آیتیں اول قُلْ اُوْحِیَ پڑھ کر اس کے منہ پر مارے باذن اللہ افاقہ ہیں آجاتے گا اور اگر وہ پانی اندر گھر کے چھڑک دے گا تو آسیب گھر سے نکل جائے گا اور پھر نہ آئے گا امام غزالیؒ نے کتاب خواص القرآن میں لکھا ہے ایک جاریہ نے رات کو اٹھ کر پیشاب کیا ایسی جگہ جو معتاد نہ تھی وہ مصروع ہوگئی بعض صلحا رنے اس پر یہ پڑھا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ المص طٰه طسم كهيعص يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ حم عسق ق ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ وہ فی الفور ہوش میں آگئی اور پھر عود آسیب کا نہ ہوا۔

حکایت ابن عجیل مصروع پر یہ آیت پڑھتے قُلْ آللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ شیطان نکل جاتا پھر نہ آتا۔

ایضاً برائے مصروع یعنی آسیب زدہ

اسمار اصحاب کہف اگر دیواروں پر گھر کے لکھے جس میں مصروع ہے تو وہ افاقہ میں آجائے گا اس کو واحدی نے اپنی تفسیر میں یوں لکھا ہے مکسلمینا یملیخا مرطونس سرینونس سانینونس دونوالیس کفسطططیونس کتے کا نام قطمیر تھا ذکرہ الشرجی۔ قول الجمیل میں اسمار اصحاب کہف کو امان غرق و حرق ونہب وسرق سے بتایا ہے اس طرح پر الہٰی بحرمت یملیخا مکسلمینا کشفوطط آذرفطیونس کشافطیونس میونس یوانس بوس وکلبہم قطمیر وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ انتہی۔ ان اسماء کے اسمائے صدر سے تدر سے تفاوت ہے

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

نیشاپوری نے بہت سے منافع ان ناموں کے بحوالہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نقل کئے ہیں جیسے طلب و ہرب و اطفاء حریق بکاء طفل حمیٰ مثلث صداع رغناجاہ وغیرہ پھر کہا ہے وَاَسْمَاؤُهُمْ هٰكَذَا اِيْمِينِي مَكْسَلِينَا شَيْنِيَا فَهٰؤُلَاءِ اَصْحَابُ مَيْمَنَةِ الْمَلِكِ دَقْيَانُوسَ الْجَبَّارِ مَرْنُوشَ وَبَرْنُوشَ شَاذْنُوشَ فَهٰؤُلَاءِ اَصْحَابُ الْمَيْسَرَةِ وَكَانَ الْمَلِكُ يُشَاوِرُ مُهِمَّاتِهِ هٰؤُلَاءِ السِّتَّةَ وَالسَّابِعُ الرَّاعِي الَّذِي تَبِعَهُمْ وَاسْمُ الرَّاعِي كَفَشْطَطْيُوشَ وَلَوْنُ الْكَلْبِ اَصْفَرُ اَوْ اَسْمَرُ يَضْرِبُ اِلَى الْحُمْرَةِ وَاسْمُ الْكَلْبِ قِطْمِيْرُ وَاسْمُ الْمَدِيْنَةِ اَفْسُوْسُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَفِي الْاِسْلَامِ طَرْطُوْسُ قَرْيَبَةً اِلَى الْمَدِيْنَةِ الْمَعْرُوْفَةِ بِقُوْنِيَةَ مِنْ طَرَفِ الشَّرْقِ كَذَا فِي تَفْسِيْرِ الْكَشَّافِ وَالتَّفْسِيْرِ الْكَبِيْرِ وَتَفْسِيْرِ الْقُرْطُبِيِّ وَتَفْسِيْرِ الْبَسِيْطِ ابو سعید محمد مفتی نے کہا ہے رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ اَصْحَابَ الْكَهْفِ فَقُلْتُ لَهُمْ نَحْنُ نَكْتُبُ اَسْمَاءَكُمُ الشَّرِيْفَةَ تَيَمُّنًا وَتَبَرُّكًا فِي بَعْضِ الْاُمُوْرِ وَلَمْ نَجِدْ تَاثِيْرَهَا فَاَخْبَرُوْنِي بِاَنِ اكْتُبُوْا اَسْمَاءَنَا عَلٰى شَكْلِ الدَّائِرَةِ وَالْقِطْمِيْرُ فِي وَسْطِهَا انتھی شیخ محمد حقی نازلی نے اس بارہ میں ایک حدیث بھی نقل کی ہے عَلِّمُوْا اَوْلَادَكُمْ اَسْمَاءَ اَصْحَابِ الْكَهْفِ الحدیث لکن بالکل موضوع ہے ولاحول ولاقوۃ الا باللہ میں کہتا ہوں کہ ان اسماء سے کام نہ لینا بہتر ہے بسبب کام لینے کے اس لئے کہ ابراہیم علیہ السلام نے جبریل علیہ السلام سے بھی استمداد نہیں لی تھی اور فرمایا تھا حَسْبِيْ عَنْ سُؤَالِيْ عِلْمُهٗ بِحَالِيْ اور وقت القاء کے نار میں فقط یہ کہا تھا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ موحد کا حال جب مدد لے تو اللہ ہی سے لے اور سے نہ لے گو کیسا ہی بزرگ کیوں نہ ہو حدیث صحیح میں آیا ہے کہ ابن عباس سے فرمایا اِذَا سَاَلْتَ فَاسْئَلِ اللّٰهَ وَاِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ اللہ پاک نے قوت توحید

FREE AMLIYAAT BOOKS ...pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

و ذالقہ تعز یدبخشا ہے وہ ایسے امور مشتبہ سے علیحدہ رہتے ہیں واسطے حفظ کے رائحہ شرک خفی کے دَعْ مَا یُرِیْبُکَ اِلٰی مَالَا یُرِیْبُکَ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ۔

ایضاً برائے مصروع

داہنے کان میں اذان اور بائیں میں اقامت کہے انشاء اللہ تعالیٰ افاقہ ہوجائے گا بعض علماء نے کہا ہے کہ اگر نکالنا جن کا انسان سے مراد ہو تو اس کے گوش راست میں سات بار اذان کہے اور سورہ فاتحہ اور معوذتین وآیۃ الکرسی والسماء والطارق اور اخر سورہ حشر وسورہ صافات تمام وکمال پڑھے وہ آگ میں جل جائے گا۔

برائے جراح وعرق النسا وغیرہ

شرجی نے عزائم دفع جراح وعرق النساء ودمامیل وآثول وسلعہ وورم عانہ ورم زیر گوش وعرق مدینے ووجع کے آیات وغیرہ سے لکھے ہیں چونکہ یہ آفات قلیل ہیں اس لئے وقت ضرورت کے مراجعت طرف اصل کتاب کے کرنا چاہیے بعض صلحاء نے کہا ہے موضع وجع پر ہاتھ رکھ کر سورہ فاتحہ پڑھے اور سات بار کہے اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّیْ سُوْءَ مَا اَجِدُ شفا ہوگی جُرِّبَ صَحَّ بِحَمْدِ اللّٰہِ تعالیٰ۔

برائے شفائے مریض

آیات شفا اس باب میں مجرب ہیں ابو القاسم قشیری رح کا لڑکا بیمار تھا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن سے خواب میں فرمایا اَیْنَ اَنْتَ مِنْ آیَاتِ الشِّفَاءِ انہوں نے جاگ کر تتبع قرآن پاک کا کیا چھ آیتیں پائیں وہی قَوْلُہٗ تَعَالیٰ یَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ یٰاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْکُمْ مَّوْعِظَۃٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ وَھُدًی وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ہ یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِھَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُہٗ فِیْہِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ہ اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَھُوَ

FREE AMLIYAAT BOOKS....Pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

يَهْدِيْنِ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ
قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ بعض علماء نے کہا ہے هِيَ شِفَآءٌ لِكُلِّ
دَآءٍ تُكْتَبُ وَيُمْحٰى وَتُشْرَبُ اِنْتَهٰى قول جمیل میں کہا ہے سِتُّ اٰيَاتٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ
تُسَمّٰى بِاٰيَاتِ الشِّفَآءِ يَكْتُبُهَا لِلْمَرِيْضِ فِيْ اِنَآءٍ فَيَمْحُوْهَا بِالْمَآءِ وَيَشْرَبُ
پھر بجائے یا ایہا الناس الخ کی آیت لکھی ہے وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ اور
چھٹی آیت یہ لکھی ہے وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ میں نے استعمال ان آیات کا
امراض میں کیا مجرب وصحیح پایا وللہ الحمد۔ علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جو شخص یہ چاہے کہ وہ جمیع
اوجاع واسقام سے عافیت میں رہے وہ اس آیت کو لکھے لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ
عَلٰى جَبَلٍ تا آخر سورت اور اس آیت کو وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا الآیۃ پھر ان کو باندھ لے
اللہ تعالیٰ اس کو ہر درد سے عافیت دے گا۔

برائے حافظۂ اطفال

روز یک شنبہ ایک رقعے میں بخط میں بخط رفیع یہ آیت لکھ کر نہار منہ نگل جاوے
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ دوسرے یک شنبہ کو یہ آیت اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ
يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ تیسرے یک شنبہ کو یہ آیت اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ چوتھے
یک شنبہ کو یہ آیت المص کھیعص پانچویں یک شنبہ کو یس حمعسق چھٹے
یک شنبہ کو طسم طس الم ساتویں یک شنبہ کو ص ق ن اِنَّمَآ اَمْرُهٗ اِذَآ اَرَادَ
شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ سات یک شنبہ تک لگاتار جبکہ قمر منازل سعید
میں ہو اسی طرح لکھ کر ریق پر چاٹ جایا کرے حفظ وفہم بجد ظاہر ہوگا اس کو مجرب کہا ہے

برائے قضائے حوائج

ایک موضع خالی وطاہر میں طہارت پر رو بقبلہ ہو کر دو رکعت نماز پڑھے فاتحہ و آخر
سورہ آل عمران وآیۃ الکرسی وسورہ اخلاص وانا انزلناہ پڑھے پھر کہے یَا قَدِیْرُ

لہ دسپارہ بست و ہشتم سورہ حشر رکوع ۳ [illegible] ۵ پارہ ۱۳ [illegible] ۱۲

FREE AMLIYAAT BOOKS .pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

يَا دَآئِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا فَرْدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ اس کو دس بار کہے پھر جو دعا چاہے وہ مانگے اللہ کے اذن سے وہ حاجت پوری ہو گی کوئی سی بھی حاجت کیوں نہ ہو شرجی کہتے ہیں هُوَ مِمَّا جَرَّبَهُ بَعْضُ الْعُلَمَآءِ الصَّالِحِيْنَ وَهُوَ سَيِّدِيْ الْفَقِيْهُ اَحْمَدُ بْنُ مُوْسٰى بْنِ عَجِيْلٍ نَفَعَ اللّٰهُ بِهٖ -

برائے مس ضرر واذی

بعض علما نے کہا ہے جس کسی کو کچھ ضرر واذی لگے وہ یہ لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ الْعَاصِيْ الْمُعْتَرِفِ بِذُنُوْبِهٖ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اِلَى الْمَلِكِ الْكَبِيْرِ الْجَبَّارِ الْقَهَّارِ الْغَفَّارِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ - اَللّٰهُمَّ ادْفَعْ عَنِّيْ بِكُلِّ هَمٍّ وَّغَمٍّ كَمَا تَشَآءُ وَاَكْفِنِيْ شَرَّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ پھر ایک سنگریزہ پاک لے کر اس پر اس مکتوب کو لپیٹ کر خود کسی نہر جاری یا چاہ طاہر میں پھینک دے تین بار اسی طرح کرے اس کی مراد حاصل ہو جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ یہ جب ہے کہ موذی ومضر ایک شخص ہو اور اگر ایک جماعت ہو تو ان سب کا نام لکھے ۔

برائے حفظ روح ومال از جن وانس وحشرات

پانچ آیتیں ہیں کہ مصحف جل گیا تھا اور وہ نہ جلیں ان کو لکھ کر اگر اموال میں رکھے تو محفوظ رہیں اور اگر طعام میں رکھے تو اس میں گھن نہ لگے اور اگر سفر میں ہمراہ ہوں تو بر و بحر میں سلامت رہے یہ اذکار صباح ومسا میں سے ہیں بلکہ اگر وفات حاضر ہو تو اللہ اس کو تا عود بسوئے وطن تاخیر کر دے اَلٓمّٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ

FREE AMLIYAAT BOOKS....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

كُلِّ شَيْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ
اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا اَفَلَمْ
يَايْئَسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا
وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ
قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ
اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ الاٰية اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ
الاٰية اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ الاٰية وَ
اَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الاٰية لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ الاٰية مِنْ اَيِّ
شَيْءٍ خَلَقَهٗ مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ الاٰية ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ
مُّطَاعٍ الاٰية وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ (ف) شرجی نے واسطے طرد جراد و
موش وطیور وبراغیث وقمل وارضہ وسائر ہوام کے عزائم آیات سے لکھے ہیں جو کہ یہ
امور قلیل الوقوع ہوتے ہیں اس لئے وقت حاجت کے مراجعت طرف اصل کتاب کے ممکن
ہے منجملہ ان کے ایک عزیمت کو مجرب ومبارک واسطے صرف جمیع دواب موذیات کے جیسے
ٹڈی وقمل ودیمک وسائر ہوام کہا ہے اور اس کو منجملہ اسرار مخزونہ کے ٹھہرایا ہے وہ یہ ہے
کہ ان آیات کو ایک کاغذ پر لکھ کر زمین میں دفن کرے یا لٹکا دے اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ

لہ در پارہ ۲۳ سورہ یٰس رکوع ۵ ۱۲ کہ در پارہ سورہ حدید رکوع اول ۱۲ سہ در پارہ ۲۸ سورہ
طلاق رکوع اول ٹہ در پارہ ۲۹ سورہ مزمل رکوع اول ٹہ در پارہ ۳۰ سورہ نبا رکوع دوم کہ در پارہ
۳۰ سورہ عبس رکوع اول شہ در پارہ ۳۰ در سورہ کورت رکوع اول ۹ سورہ نمل رکوع ۲ پارہ ۲۹
نلہ در سورہ در عصر رکوع چہارم پارہ سوم دہم

FREE AMLIYAAT BOOKS......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ۔ يٰاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ الاية فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ الاية يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ الاية فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ الاية يُرْسِلُ جَيْشَةٍ الاية كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ الاية وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ الاية فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ الاية جَنَّةٌ وَلَدَتْ مَرْيَمُ اَمَةُ اللّٰهِ مَرْيَمُ وَلَدَتْ عِيْسٰى عَبْدَ اللّٰهِ يَا مَعْشَرَ النَّمْلِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مِنَ الْبَرِّ فَلْيَخْرُجْ اِلَى الْبَحْرِ اَعْزِمُ عَلَيْكُمْ اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الطَّائِرَةُ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى بِعِزِّ عَظَمَتِهٖ بِاَسْمَائِهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا اَشْرَاهِيَا بَرَاهِيَا اَدُوْنَاىْ اَصْبَاؤُتْ اٰلْ شَدَّاىْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّا مَا سَمِعْتُمْ وَاَطَعْتُمْ وَانْتَقَلْتُمْ مِنْ هٰذَا الْمَكَانِ وَمَنْ لَّمْ يَنْتَقِلْ فَقَدْ بَاۗءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ الاية سورہ فاتحہ لکھے انشاء اللہ تعالیٰ نافع ہوگا۔

برائے معقود عن النساء

ان آیات کو لکھ کر باندھے اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ الاية بَاطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ الاية قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ وَقُلْ جَاۗءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ الاية

سلہ در پارہ ۱۹ سورہ نمل رکوع دوم سلہ پارہ ۱۹ سورہ رکوع دوم سلہ در پارہ ۲۷ سورہ الرحمٰن رکوع دوم سلہ در پارہ ۱۳ سورہ ابراہیم رکوع ۴۔ سلہ در پارہ ۲۶ سورہ احقاف رکوع چہارم سلہ پارہ دوم سورہ بقر رکوع ۲۵ سلہ پارہ سورہ سبا رکوع ۲۔ سلہ در پارہ نہم سورہ اعراف رکوع ۱۶ سلہ پارہ ۱۷ سورہ انبیا رکوع ۳ سلہ در پارہ نہم سورہ اعراف رکوع ۱۴ سلہ در پارہ [illegible] سورہ [illegible] اسرائیل رکوع ۹۔ سلہ پارہ ۱۹ سورہ نمل رکوع ۱۳ سلہ پارہ اول سورہ بقر رکوع [illegible]

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

پھر معوذتین لکھے پھر یہ لکھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ فَکَلْتُ حَبَسَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ یکھیعص وبطه و بیلس وبخمو سبعًا وَبِاٰیَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ۔

ایضا برائے معقود از نسا۔

سورہ لم یکن ایک پاک برتن میں اس طرح لکھے کہ کوئی حرف نہ مٹے اور دن تک پانی سے محو کرکے پیے بجلد باذن خدا حل وفک ہوجائے گا۔

برائے مسحور

اس آیت کو ایک ظرف طاہر میں لکھ کر روغن زرد سے محو کرکے مسحور اپنی زبان سے چاٹے سات دن تک اسی طرح کرے اور طاہر ہو سحر زائل ہوجائے گا اور کچھ اثر تادم تک انشاء اللہ تعالیٰ نہ ہوگا وَمَنْ یَّخْرُجْ مِنْ بَیْتِہٖ مُھَاجِرًا اِلَی اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ ثُمَّ یُدْرِکْہُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُہٗ عَلَی اللّٰہِ (ف) شرجی کہتے ہیں جو شخص اغتسال پر وقت طلوع فجر کے مداومت کرے گا اس پر اثر سحر و چشم زخم کا جن وانس کا جن وانس سے نہ ہوگا صحت جسم و نور وجہ پائے گا اس کی دعا مستجاب ہوگی اس پر کسی کی دعا قبول نہ ہوگی انتہی۔ میں کہتا ہوں قول جمیل میں کہا ہے ۳۳ آیتیں ہیں جو سحر کو نفع کرتی ہیں او شیطان سے اور چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ دیتی ہیں اور ہمارے والدان پر چاروں قل زیادہ کرتے تھے انتہی۔ ان آیات کو شفاء العلیل میں ایک ورق تک لکھا ہے مراجعت طرف اس کے آسان ہے شرجی نے قصہ ان آیات کا ابن سیرین سے کیا ہے کہ وہ چوروں کے ہاتھ سے بچ گئے اسی طرح درندہ بھی ضرر نہیں پہونچا سکتا ہے لیکن بحوالہ حدیث ابن عمر رض مرفوعاً جو ان کو پہونچی تھی لفظ حدیث کا یہ ہے مَنْ قَرَءَ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِیْنَ اٰیَۃً مِّنْ کِتَابِ اللّٰہِ لَمْ یَضُرَّہٗ تِلْکَ اللَّیْلَۃَ سَبُعٌ ضَارٍ وَّلَا لِصٌّ طَارِدٌ وَّعُوْفِیَ فِیْ نَفْسِہٖ وَاَھْلِہٖ وَمَالِہٖ حَتّٰی

FREE AMLIYAAT BOOKS...pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

يُصْبِحَ اِنْتَهٰى لیکن سنداس حدیث کی مجھے نہیں ملی علاوہ اس کے اس حدیث میں فقط ذکر قرارت ۳۳ آیات کا مطلق آیا ہے اور شرجی اور شاہ عبد الرحیم دہلوی نے ان کو متعین کیا ہے یہ ان حضرات کا تجربہ ہے واللہ اعلم۔ شعیب بن حارث نے اس حدیث کو سن کر کہا کُنَّا نُسَمِّیْهَا آیَاتِ الْحِرْزِ وَیُقَالُ اَنَّ فِیْهَا شِفَاءٌ مِّنْ مِّائَةِ دَاءٍ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ فَقَرَأْتُهَا عَلٰی شَیْخٍ لَّنَا قَدْ اَفْلَجَ فَاَذْهَبَ اللہُ عَنْہُ ذٰلِکَ میں کہتا ہوں حدیث میں آیا ہے کہ جب وہ سحر نکالا گیا جو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کیا گیا تھا تو اس کے اندر ایک تاگا نکلا جس میں گیارہ گرہیں تھیں اور اسی سحر کے سبب سے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نزول معوذتین کا ہوا تھا یہ دونوں گیارہ آیتیں ہیں ہر آیت نے ہر ایک عقدی کو حل کر دیا ان کی تاثیر دفع سحر میں گویا منصوص سنت صحیحہ ہے۔ وللہ الحمد۔

برائے عطف و وجاہت

اس آیت شریف کو یہ خاصیت ہے کہ دل معرضین کے اس شخص پر مہربان ہو جاتے ہیں اور کید کا دین سے نفع ہوتا ہے شب جمعہ کو نصف لیل میں اس کو لکھے اور تین بار پڑھے اور ہر بار کے بعد اَللّٰھُمَّ اعْطِفْ قَلْبَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ عَلٰی فُلَانِ بِنْتِ فُلَانَۃِ کہے اور معمول لہ کے عضد ایمن پر باندھ دے انشاء اللہ تعالی مقصود حاصل ہوگا فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اس جگہ شرجی نے ایک عزیمت بدوح لکھی ہے اور وہ اکثر عمال میں مروج ہے لیکن مجھ کو اس نام میں تردد ہے کوئی اس کو اللہ تعالی کا نام بتایا ہے اور کوئی شیطان کا چنانچہ سید محمد بن اسمٰعیل امیر یمانی رحمہ نے اس دفق سے منع کیا ہے اور یہ نام اللہ پاک کے اسماء حسنی میں نہیں آیا اور نہ حدیث شریف سے ثابت ہوا ... [illegible] ... انام ... اولی ... اَنْھُمْ ...

FREE AMLIYAAT BOOKS......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

ایضاً برائے اصلاح باہم

اس آیت کو بہ قلم فارغ از مداد حلوے پر لکھے اور جماعت متباغضین کو کھلائے اللہ کے حکم سے سب باہم صلح کرلیں گے وَنَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِھِمْ مِنْ غِلٍّ الآیۃ اس کے سوا ایک ترکیب کتابت سورہ فاتحہ کی لکھی ہے جس کا اثر یہ ہے کہ درمیان زوجین وغیرہ اثنین کے موافقت پیدا ہو جائے اور اس کو مجرب صحیح کہا ہے۔

برائے جلب

سورہ بل اتیٰ مشک وزعفران وگلاب سے تا قولہ بصیرا لکھے معمول لہ فوراً پہونچے گا یہ جلب نہایت مبارک ہے۔

برائے لنسلہ یعنی تسہیل ولادت

اس کو مبارک مجرب منافع کہا ہے فاتحہ تمام لکھ کر یہ پھر لکھے کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ الآیۃ[1] کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَھَا لَمْ یَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِیَّۃً اَوْ ضُحٰھَا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ الآیۃ[2] لَقَدْ کَانَ فِیْ قَصَصِھِمْ الآیات[3] اَللّٰھُمَّ یَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ یَا مُخَلِّصَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْھَا بِلُطْفِکَ وَفَضْلِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اس کو عورت پر باندھ دے وہ نجاست میں نہ ہو باذن اللہ تعالیٰ خلاص ہو جائے گا اور اگر محو کر کے پلا دے گا تو بھی جلد خلاص ہوگی انتہی بقول جمیل میں کہا ہے جس عورت کو دردزہ ہو تو پرچہ کاغذ میں یہ آیت لکھے وَاَلْقَتْ مَا فِیْھَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّھَا وَحُقَّتْ اھیا شراھیا اور اس پرچہ کو پاک کپڑے میں لپیٹے اور

---

[1] وتمام الآیۃ لم یلبثوا الا ساعۃ من نہار بلاغ [2] وتمام الآیۃ واذنت لربھا وحقت واذا الارض مدت والقت ما فیھا وتخلت [3] لقد کان فی قصصھم عبرۃ لاولی الالباب ما کان حدیثا یفتری ولکن تصدیق الذی بین یدیہ وتفصیل کل شیء وھدی ورحمۃ لقوم یؤمنون۔

FREE AMLIYAAT BOOKS ---- pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

اس کی بائیں ران میں باندھے تو وہ جلد جنے گی سیوطی نے درمنثور میں بروایت اعمش کہا ہے کہ یہ کلمہ اہیا شراہیا موسٰے علیہ السلام کی دعا ہے اس کے معنے یہ ہیں اے زندہ قبل ہر چیز کے اور اے زندہ بعد ہر چیز کے شفاء العلیل میں کہا ہے اہیا بکسر ہمزہ واشر ہیا بفتح ہمزہ و شین معجمہ لفظ یونانی ہے یعنی وہ ازلی کہ کبھی اس کو زوال نہیں اور شرہیا بدون ہمزہ کے خطا ہے بزعم علماء یہود و کذا فی القاموس۔ شاہ عبدالعزیز دہلوی نے فرمایا اگر اول سورت کوثر بینی پر حقت نمک پڑھے اور حاملہ کو کھلا وے تو بھی جلد جنے انتہی۔ میں کہتا ہوں میں نے بارہا گڑ پر اس آیت کو پڑھ کر زنان اہل اسلام و کفر کو دیا ہے فی الفور اس کا اثر ظاہر ہوا کبھی تخلف سرعت ولادت میں نہ پایا وللہ الحمد اس کے سوا ایک یہ تدبیر بھی ہے کہ کتاب "مؤطا" تالیف امام مالک رضی اللہ عنہ کو حاملہ سے لگاوے اللہ کے اذن سے جلد خلاصی ہو جاتی ہے میں نے اس کا تجربہ بھی کیا ہے۔

ایضاً برائے عسر ولادت

ایک پاک برتن میں اس آیت کو لکھ کر شکم و فرج پر چھڑک دے كَاَنَّهُمْ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ پھر دھو کر کچھ پانی اس عورت کو بھی پلا وے اس کو دیلمی نے ابن عباس سے رفعاً ذکر کیا ہے واللہ اعلم بندہ۔ شیخ محمد نازلی حقی کہتے ہیں میں نے ایک کاس پر آیۃ الکرسی و سورہ فاتحہ و اخلاص اور یہ دعا لکھ کر پلائی فوراً بچہ پیدا ہو گیا اگر رکابی پر نہ لکھ سکے تو ورق لکھ کر دھو کر پلا وے یہاں تک کہ ایک عورت کو مدینہ میں اتفاق ہوا کہ نصف بچہ باہر آگیا تھا اور نصف

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

دو دن تک باقی تھا اور کوئی دوا کارگر نہ ہوتی تھی روضہ مطہرہ میں آکر وقت ضحیٰ مجھ سے کہا تو میں نے یہ عمل لکھ دیا۔ اس کا شوہر رے گیا فی الفور بچہ پیدا ہوگیا ۱۲۶۱ھ سے ۱۳۶۶ھ تک اس کو بحمدہ تعالیٰ مجرب پایا دعا یہ ہے وَلَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِىْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ۔ انتہیٰ ۔

برائے عنش یعنی مار گزیدہ

تصور اسما سلیط سے کر لدغ کی جگہ پر رکھے اور ان آیات کو پڑھے آیۃ الکرسی تین بار وقولہ اَوْ كَالَّذِىْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ الاٰية تین بار وقولہ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ الاٰية تین بار وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّىْ نَسْفًا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا تین بار وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا تین بار اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تین بار سورہ والضحیٰ والم نشرح تین بار قل ہو اللہ احد تین بار معوذتین تین بار یہ عزیمت نصف تک نہیں پہونچے گی کہ دانت اس کے سیاہ وسپید وسرخ باہر نکل آئیں گے لیکن شرط یہ ہے کہ دل حاضر ہو معہذا اگر صحت نہ ہو تو اپنے ہی نفس کو ملامت کرے کیونکہ یہ عزیمت مجرب وصحیح ہے ۔

برائے نقصان زمین

اگر خوف سے ظالموں کے یہ چاہے کہ زمین وقت پیمائش کے کم نکلے تو چار پرچہ کاغذ

ھ در پارہ سوم سورہ البقرہ رکوع ۲۵ ھ در پارہ ۱۳ رکوع ۴ سورہ الرعد مکیہ ۶ ھ گذر گئی ۱۳ ھ اذ قالوا ما انزل اللہ علی بشر من شیء قل من انزل الکتب الذی جاء بہ موسیٰ نورا وھدی للناس تجعلونہ قراطیس تبدونھا وتخفون کثیرا وعلمتم ما لم تعلموا انتم ولا اباؤکم قل اللہ ثم ذرھم فی خوضھم یلعبون ۱۲ ۔

FREE AMLIYAAT BOOKS......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

پر چار آیتیں جدا جدا لکھ اس زمین کے چاروں کونوں میں گاڑ دے اَفَلَا یَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا دوسری یَوْمَ نَطْوِی السَّمَآءَ كَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ تیسری اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّكَ كَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا چوتھی وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ الآیۃ لکن یہ چاہئے کہ اس آیت کو ایک پارہ جامہ میں لپیٹ کر دفن کرے پھر جب حاجت پوری ہو جائے تو اس کو نکال لے صِیَانَۃً لِّکِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰی عَنِ الْاَرْضِ۔

برائے نقصان زمین

اگر ظالموں سے یہ خوف ہو کہ وہ تیری زمین میں جور کریں گے تو پانچ پتھر لے کر ہر ایک پتھر پر سات بار فاتحہ اور تین بار قل ہو اللہ احد اور ایک ایک بار معوذتین اور تمام سورہ یٰس اور سورہ تبارک تا آخر اور آیۃ الکرسی اور درود شریف دس بار پڑھ کر ہر ایک پتھر کو ایک رکن میں ارکان زمین سے گاڑ دے اور ہر ایک پتھر کو وسط زمین میں دفن کر دے اللہ تعالیٰ شر سے کفایت کرے گا وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

برائے تکوین وعمارت بساتین

ایک مرد بنی ہاشم نے سورہ فاتحہ لکھی اور مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ کو سات بار لکھا پھر اس کو پانی سے دھو کر اشجار پر چھڑک دیا ایک سال سے وہ درخت پھل نہ لائے تھے منقطوع تھے برگ سبز اسی دم لا کر فی الفور پھل لے آئے كَذٰلِكَ یُحْیِ اللّٰهُ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

برائے کشف غمہ

ابوالفضل ہجری کہتے ہیں میں ایک سختی میں گرفتار ہوا جس کے دفع کرنے سے ارباب جاہ عاجز آئے میں نے یہ دو بیتیں لکھ کر سامنے قبلے کے لٹکا دیں اللہ تعالیٰ نے مجھ سے اس سختی کو دور کر دیا۔ بیت

FREE AMLIYAAT BOOKS......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

یَا رَبِّ مَا لِیْ اِلَّا لُطْفُ مِنْکَ یَشْمَلُنِیْ ۔ وَقَدْ تَجَدَّدَ بِیْ مَا اَنْتَ تَعْلَمُہٗ

فَصَرِّنْہُ عَنِّیْ کَمَا عَوَّدْتَنِیْ کَرَمًا ۔ فَمَنْ سِوَاکَ لِھٰذَا الْعَبْدِ یَرْحَمُہٗ

شیخ عزالدین بن جماعہ کو افلاج عظیم ہوگیا تھا وہ کہتے تھے میں نے ان ابیات کی تکرار رات دن کرنا شروع کی ایک اثر عظیم پایا اور بالکل اچھا ہوگیا

ایضاً برائے کشف غمہ

بعض علماء نے کہا ہے یہ ابیات فضل عظیم رکھتے ہیں بعض لوگ ایک امر عظیم میں پڑ گئے تھے اور جان سے تنگ آگئے تھے اور کوئی حیلہ خاص کا تھا ایک شخص نے جس کو پہنچانتے نہ تھے یہ ابیات سکھائے اور کہا ان کو مکرر پڑھو اللہ کی طرف سے کشف غمہ ہوگا چنانچہ ایسا ہی ہوا ۔

وَکَمْ لِلّٰہِ مِنْ لُطْفٍ خَفِیٍّ ۔ یَدِقُّ خَفَاہُ عَنْ فَہْمِ الذَّکِیِّ

وَکَمْ یُسْرٍ اَتٰی مِنْ بَعْدِ عُسْرٍ ۔ وَفَرَّجَ کُرْبَۃَ الْقَلْبِ الشَّجِیِّ

وَکَمْ اَمْرٍ تُسَاءُ بِہٖ صَبَاحًا ۔ وَتَاْتِیْکَ الْمَسَرَّۃُ فِی الْعَشِیِّ

اِذَا ضَاقَتْ بِکَ الْاَحْوَالُ یَوْمًا ۔ فَثِقْ بِالْوَاحِدِ الْفَرْدِ الْعَلِیِّ

تَشَفَّعْ بِالنَّبِیِّ فَکُلُّ عَبْدٍ ۔ یُغَاثُ اِذَا تَشَفَّعَ بِالنَّبِیِّ

شرجی نے ان ابیات کا ایک قصہ لکھا ہے جس میں ذکر فرج کرب و کشف غم ہے یہ ابیات مشتمل ہیں استغاثہ باللہ اور تشفع بالنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان کی تاثیر میں کون شک کرسکتا ہے تشفع برسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہی ہے کہ اول و آخر ان ابیات کے درود شریف پڑھے۔ (ف) امام بونی نے نو لطیفے لکھے ہیں ان میں طریقہ استعمال اسماء حسنیٰ کا واسطے مطالب متفرقہ کے ذکر کیا ہے از انجملہ واسطے دفع وسواس و امر موہم کے یہ لکھا ہے کہ وقت سحر کے یہ آٹھ نام پڑھے اَلْمَلِکُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْمُغْنِیْ الْمُتَعَالِ ذُوالْجَلَالِ الْمُھَیْمِنُ الْکَبِیْرُ پھر کہا ہے نَفْعٌ عَظِیْمٌ وَھِیَ مِنَ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ الْمَخْزُوْنِ ان کے پڑھنے سے علاوہ نفع مذکور عظمت و ہیبت بھی حاصل ہوتی ہے

FREE AMLIYAAT BOOKS .pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

پھر لکھا ہے کُلُّ لَطِيفَةٍ مِّنْهَا سَرِيْعَةُ التَّاثِيْرِ مُنْجِحَةٌ لِّلْمَطْلُوْبِ قَرِيْبَةُ الْإِجَابَةِ بِإِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی بقیہ لطائف کتاب الفوائد میں مذکور ہیں۔

حدیث قلنسوہ

یہ ایک ٹوپی تھی پاس نجاشی کے جس بیمار کے سر پر رکھدی جاتی وہ اچھا ہوجاتا اس کے بارہ میں امام غزالیؒ نے ایک حدیث ابوہریرہؓ سے طول طویل کتاب خواص القرآن میں نقل کی ہے اس میں بسم اللہ وغیرہ الفاظ قرآن لکھے تھے لیکن اس لئے کہ حال اس کی سند کا معلوم نہیں ہے اس جگہ حدیث مذکور نقل نہیں کی گئی ان عمرؓ بن خطاب نے پوری بسملہ لکھکر ایک کلاہ میں سی کر قیصر روم کو بھیجی تھی اس کو مرض دردسر کا رہتا تھا وہ جب اس ٹوپی کو اپنے سر پر رکھتا درد جاتا رہتا پھر اس نے حقیقت امر پہ مطلع ہوکر یہ کہا مَا أَكْرَمَ هٰذَا الدِّيْنَ وَأَعَزَّهٗ حَيْثُ شَفَانِي اللّٰهُ بِآيَةٍ مِّنْهُ پھر وہ مسلمان ہوگیا اور اچھا مسلمان ہوا ذکر بذیل فضل بسملہ گذر چکا ہے

کلمات العزۃ

ان کو دفع جمیع آفات میں اثر تمام ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ تین بار لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا وَّلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ شرجی کہتے ہیں مَنْ دَاوَمَ عَلٰى ذٰلِكَ يَرٰى عَجَبًا مِّنَ الْعِزَّةِ وَالْقَبُوْلِ۔

برائے وسوسہ نماز و وضو و خواب پریشان مکروہ

کانچ یا مرمر کے برتن میں اس آیت کو لکھ کر تین روز تک لگاتار پیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ یہ حالت زائل ہوجاوے گی وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ

FREE AMLIYAAT BOOKS ... pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ واسطے دفع خواب پریشان کے شاہ عبدالعزیز دہلوی نے فرمایا ہے وقت نوم معوذتین وآیۃ الکرسی ایک بار خواندہ برسینہ و روئے خود دم باید کرد اگر ازین ہم دفع نہ شود اسم یاشہید دراسہ بار خواندہ بر اعلائے بدن خود دم باید کرد بعد ازاں وقت خواب این دعا باید خواند باسمك اللّٰھُمَّ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰی تَحْفَظُنِیْ مِنْ نَوْمِیْ بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ انتھی میں کہتا ہوں دعا ماثور جو اس کام کے لئے حصن حصین میں آئی ہے اس کو پڑھنا اور زیادہ بہتر ہے

برائے وعید قتل

ابن الکلبی کہتے ہیں ایک شخص نے ایک شخص سے کہا میں تجھ کو قتل کروں گا وہ ڈر گیا اس نے یہ ذکر ایک عالم سے کہا عالم نے کہا تو گھر میں سے باہر نکلنے سے پہلے سورہ یٰس پڑھ لیا کر وہ ایسا ہی کرتا خصم جب اس کو ملتا تو نہ دیکھتا اسی طرح آیت کریمہ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ایک خرقہ میں لکھ کر زیر نگیں انگشتری رکھ کر طہارت پر پہن کر جس ذی سلطان کے سامنے جائے گا جو کہ اس کو ڈراتا ہے تو اللہ اس کو اس کے شر سے محفوظ رکھے گا اور سوائے خیر کے اور کچھ اس سے باذن خدا نہ دیکھے گا۔

برائے مسلمان شدن

ایک مشرک نے ایک مسلمان سے کہا تھا تمہاری کتاب میں کوئی ایسی چیز بھی ہے جو سچے کی یا فک ملادے شاید میں مسلمان ہو جاؤں کہا ہاں سورہ

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

الم نشرح لکھ کر اس کو پلائی اس کے دل کا شرک دور ہوگیا وہ اسلام لے آیا۔

برائے عسر بول

ایک شخص کو اصفہان میں پیشاب نہ ہوتا تھا اس نے یہ آیت لکھ کر پانی میں پی اللہ نے بول کو اس پر آسان کر دیا اور پتھری نکل گئی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَ بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنْبَثًّا وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً اسی طرح آیت وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ لکھ کر پانی میں پینا دافع عسر بول و غائط ہے اسی طرح سورہ کوثر اس کے لئے نفع کرتی ہے۔

برائے سلس البول

آیت کو لکھ کر باندھے وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِىْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِىْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِىَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِىِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ۝ یہ مرض زائل ہو جائے گا۔

ختم قرآن کریم برائے قضاء حوائج و طریق تلاوت

بعض علماء نے کہا ہے کہ قرآن شریف کا ختم کرنا واسطے کام برآری کے مجرب ہے اس میں کچھ شک نہیں ہے لیکن اگر اس ترتیب سے پڑھے تو بہتر ہے اجابت میں اسرع التاثیر ہوگا یعنی دن جمعے کے اول بقرہ سے آخر مائدہ پڑھے سنیچر کو انعام سے آخر توبہ تک اتوار کو یونس سے آخر مریم تک پیر کو طٰہٰ سے آخر قصص تک منگل کو عنکبوت سے سورہ صٓ تک بدھ کو زمر سے آخر سورہ رحمٰن تک جمعرات کو واقعہ سے آخر

FREE AMLIYAAT BOOKS......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

قرآن تک پھر وقت ختم کے سجدہ کرے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت مانگے وہ پوری ہو گی شاہ اہل اللہ قدس سرہ نے بھی چار باب میں اسی ترتیب کو اختیار کیا ہے اور کہا ہے تمام خواندن قرآن در ہفت روز بریں ترتیب اسرع در اجابت است انتہی (ف) میں کہتا ہوں یہ جتنے اعمال اہل علم و ولایت نے واسطے دفع آلام و آفات و امراض وغیرہ کے آیات کتاب اللہ سے نکالے ہیں ان کے مجرب ہونے میں کچھ تفاوت نہیں ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو شفا و رحمت فرمایا ہے سو ہر جملہ اس کا واسطے بیماری دل و تن و ہر بلائے ظاہر و باطن کے شافی صافی وافی ہے قال تعالیٰ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاۗءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ لکن اہل علم و ولایت نے یہ کیا ہے کہ مناسب ہر حال انسان کے ایک آیت یا چند آیات تتبع کر کے طریقہ ان کے استعمال کا کتابۃً و شرباً یا تلاوۃ متعین اوقات لیل و نہار بتایا ہے اس میں کوئی حرج و حرج نہیں ہے کیونکہ مناسبت حال کو ساتھ قول کے ایک علاقہ قوی ہوتا ہے پھر جس شخص کو یہ اعمال اثر نہ کریں تو وہ یقین کرے کہ اس کا ایمان ضعیف ہے اور کیسا ضعیف اگر وہ موحد قوی الاسلام ہوتا تو اثر نہ ہوتا کیا معنی پر جو شخص کہ سارے قرآن کو پڑھتا رہتا ہے یا اس کا ختم واسطے کسی حاجت میں کیا تمسک ہے بلکہ تالی قرآن علی الدوام اگر بہ نیت جملہ مقاصد و مطالب دارین تلاوت قرآن کی کرے اور یہ اعمال متفرقہ بجا نہ لائے تو امید ہے کہ وہ کبھی بھی کسی آفت و بلا میں مبتلا نہ ہو گا اللہ تعالیٰ اس کو سائلین حاجات و داعیین مرادات سے بڑھ کر بے مانگے دیگا جس طرح کہ یہ مضمون حدیث شریف میں آچکا ہے ابو سعید خدری مرفوعاً کہتے ہیں يَقُوْلُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى مَنْ شَغَلَهُ الْقُرْاٰنُ عَنْ ذِكْرِيْ وَمَسْئَلَتِيْ اَعْطَيْتُهٗ اَفْضَلَ مَا اُعْطِي السَّائِلِيْنَ الحدیث رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ شوکانی نے کہا ہے فِي الْحَدِيْثِ دَلِيْلٌ عَلٰى اَنَّ الْمُشْتَغِلَ بِالْقُرْاٰنِ

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

تِلَاوَةً وَّتَفَكُّرًا يُجَازِيْهِ اللهُ سُبْحَانَهٗ بِاَفْضَلِ جَزَائِيْنَ وَيُثِيْبُهٗ بِاَعْظَمِ اِثَابَةٍ انتہی شاطبی کہتے ہیں ؎

وَمَنْ شَغَلَهُ الْقُرْاٰنُ عَنْهُ لِسَانَهٗ ۔ يَنَلْ اَجْرَ كُلِّ الذَّاكِرِيْنَ مُكَمَّلًا

اور حدیث ابن مسعود میں رفعاً ہر حرف پر دس گنا اجر فرمایا ہے رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ وَهٰذَا اَجْرٌ عَظِيْمٌ وَّثَوَابٌ كَبِيْرٌ اور حدیث عائشہؓ میں رفعاً آیا ہے اَلْمَاهِرُ بِالْقُرْاٰنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِيْ يَقْرَؤُهٗ وَيَتَتَعْتَعُ بِهٖ وَعَلَيْهِ شَاقٌّ كَانَ لَهٗ اَجْرَانِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ۔

شوکانی کہتے ہیں اَلتَّتَعْتُعُ هُوَ التَّرَدُّدُ فِيْ قِرَاءَتِهٖ لِضُعْفِ حِفْظِهٖ اَوْ لِثِقْلِ لِسَانِهٖ فِي التِّلَاوَةِ وَاَمَّا الْمَاهِرُ فَاَجْرُهٗ عَظِيْمٌ صَارَ بِهٖ مَعَ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَذٰلِكَ اَجْرٌ لَا يُشْبِهُهٗ اَجْرٌ وَّرُتْبَةٌ لَا يُمَاثِلُهَا رُتْبَةٌ انتہی (ف) اسرار عجیبہ و فوائد کثیرہ قرآن کریم کے بیحد و حساب ہیں اور فضائل عظیمہ اس کے غیر متناہی خود اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا اور فرمایا وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللهِ الآیہ پھر اس کی صفت میں یہ ارشاد کیا ہے قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰۤى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا پھر یہ کہا ہے اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا شیخ محمد بن علی آفندی نے خزینۃ الاسرار میں ذکر کیا ہے کہ جمیع سورہ قرآن ایک سو چودہ سورتیں ہیں باجماع علماء متقدمین اور اگر انفال و براءت کو ایک سورت کہیں تو پھر ایک سو تیرہ سورتیں ہوتی ہیں ان سب میں افضل و اعظم سورہ فاتحہ

FREE AMLIYAAT BOOKS....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

وسورہ اخلاص ہے باقی رہے آیات قرآن عظیم سورہ سب چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ آیتیں ہیں
قول مشہور پر ان میں سب سے زیادہ اعظم وافضل واشرف واکرم آیۃ الکرسی ہے پھر کہا ہے
کہ اِنِّیْ رَاَیْتُ کَثِیْرًا مِّنَ الْاِخْوَانِ فِیْ دِیَارِ الْعَرَبِ وَالرُّوْمِ قَدْ تَرَکُوْا
قِرَاءَةَ الْقُرْاٰنِ وَاَکَبُّوْا عَلٰی قِرَاءَةِ تَرْتِیْبَاتِ الْمَشَائِخِ فَمَثَلُهُمْ
کَمَثَلِ الَّذِیْنَ اخْتَارُوا الْعَقِیْقَ عَنِ الْیَوَاقِیْتِ وَبِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ اِنَّ
الْقُرْاٰنَ لَغَرِیْبٌ فِیْ هٰذَا الزَّمَانِ وَمَا وَقَعَ عَلٰی تِلْکَ التَّرْتِیْبَاتِ حَدِیْثٌ
ظَاهِرٌ فِیْ بَیَانِ فَضَائِلِهَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمَا وَقَعَ
عَلَیْهَا الْاِجْمَاعُ وَالْمَنَامُ لَیْسَ بِحُجَّةٍ وَدَلِیْلٍ عَلَیْهِ وَعَلٰی غَیْرِهٖ وَهُوَ
لَا یُثَابُ عَلٰی قِرَاءَةِ تِلْکَ التَّرْتِیْبَاتِ اِذَا لَمْ یَعْرِفْ مَعَانِیَهَا کَمَا قَالَهُ
الْحَافِظُ بْنُ حَجَرٍ اَمَّا الثَّوَابُ عَلٰی قِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ فَهُوَ حَاصِلٌ لِمَنْ
لَمْ یَفْهَمْ بِالْکُلِّیَّةِ لِلتَّعَبُّدِ بِلَفْظِهٖ بِخِلَافِ غَیْرِهٖ مِنَ الْاَذْکَارِ وَالْاَدْعِیَةِ
فَاِنَّهٗ لَا یُثَابُ عَلَیْهِ اِلَّا مَنْ فَهِمَهٗ وَلَوْ بِوَجْهٍ مَا عَلَیْهِ اَکْثَرُ الْعُلَمَاءِ
وَقِیْلَ فِیْهِ نَظَرٌ فَعَلَیْهِمَا اَنْ تَتَّخِذَ وِرْدًا مِنَ الْاَفْضَلِ وَالْاَعْظَمِ
وَالْاَشْرَفِ کَقِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ انتھی امام دینوری کشف الکنوز میں فرماتے
ہیں اُنْظُرُوْا اَیُّهَا الْاَکْیَاسُ وَتَفَکَّرُوْا اَیُّهَا النَّاسُ اِلٰی کَثْرَةِ الْاَوْرَادِ
وَالْاَذْکَارِ الَّتِیْ یَشْتَغِلُوْنَ بِهَا فِیْ هٰذَا الزَّمَانِ تَرْتِیْبَاتِ الْمَشَائِخِ
اِذَا حَرَّطِیْنَتَهٗ بِقِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ یَتَعَلَّلُ بِاَنَّ وَقْتِیْ لَا یَفْضُلُ عَنْ
وِرْدِیْ مَا تَمَرَّنْتُهَا وَنَتِیْجَتُهَا فِی الْفَضَائِلِ عَلٰی فَضَائِلِ الْقُرْاٰنِ
وَلَوْ کَانَتْ تِلْکَ التَّرْتِیْبَاتُ مَوْجُوْدَةً فِیْ زَمَنِ النُّبُوَّةِ اَوْ فِیْ عَصْرِ
الْخِلَافَةِ لَاَحْرَقُوْهَا اَوْ غَرَّقُوْهَا لِاَنَّهَا نَسِیَتْ فِیْ قُرْبِ الَّذِیْنَ لَمْ
یَعْرِفُوْا فَضَائِلَ الْقُرْاٰنِ وَخَوَاصَّهٗ کَحَبَّسَتْهُمْ وَمَنَعَتْهُمْ

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

عَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ اِنْتَهٰی میں کہتا ہوں یہ آیت شریف اسی مدعا کی طرف بدلالۃ النص اشارہ کرتی ہے اَوَلَمْ یَکْفِهِمْ اَنَّا اَنْزَلْنَا عَلَیْکَ الْکِتٰبَ یُتْلٰی عَلَیْهِمْ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَرَحْمَةً وَّذِکْرٰی لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ کسی نے شبلی رضی اللہ عنہ سے کہا تھا مجھے کچھ وصیت کرو فرمایا عَلَیْکَ بِکَلَامِ اللّٰهِ وَدَعْ مَاسِوَاهُ وَکُنْ مَعَهٗ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِیْ خَوْضِهِمْ یَلْعَبُوْنَ بعض اہل باطن نے فرمایا ہے لَا یَکُوْنُ الْمُرِیْدُ مُرِیْدًا حَتّٰی یَجِدَ فِی الْقُرْاٰنِ کُلَّ مَا یُرِیْدُ وَیَعْرِفُ مِنْهُ النُّقْصَانَ مِنَ الْمَزِیْدِ وَیَسْتَغْنِیْ بِکَلَامِ الْمَوْلٰی عَنْ کَلَامِ الْعَبْدِ بعض مشائخ نے کہا ہے لَا تَجْعَلْ وِرْدَکَ غَیْرَ مَا وَرَدَ فِی الْکِتٰبِ وَالسُّنَّةِ تَکُنْ مِنَ الْعُلَمَاءِ الْاُدَبَاءِ لِاَنَّکَ حِیْنَئِذٍ تَجْمَعُ بَیْنَ الذِّکْرِ وَالتِّلَاوَةِ فَیَحْصُلُ لَکَ اَجْرُ التَّالِیْ وَالذَّاکِرِ فَمَا تَرَکَ الْکِتٰبُ وَالسُّنَّةُ مَرْتَبَةً یَطْلُبُهَا الْاِنْسَانُ مِنْ خَیْرَاتِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا وَقَدْ ذَکَرَهَا فَمَنْ وَضَعَ مِنَ الْفُقَرَاءِ وِرْدًا مِنْ غَیْرِ الْوَارِدِ فِی السُّنَّةِ فَقَدْ اَسَاءَ الْاَدَبَ مَعَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ بعض اولیاء نے فرمایا ہے مَنْ اَسَاءَ الْاَدَبَ عَلَی الْبِسَاطِ رُدَّ اِلَی الْبَابِ وَمَنْ اَسَاءَ الْاَدَبَ عَلَی الْبَابِ رُدَّ اِلٰی اِصْطَبْلِ الدَّوَابِّ

الغرض بڑی شرم بلکہ ضعف ایمان ورغبت وفقدان احسان کی بات ہے کہ دنیا میں روئے زمین پر قرآن کریم اندر مصاحف وصدور کے موجود ومحفوظ ہو اور اذکار سنت مطہرہ اور کتب سنن میں ماثور ومرقوم ہوں اور پھر باوجود دعوی اسلام وایمان یا احسان کے انسان ان اذکار کو اختیار نہ کرے اور تلاوت قرآن پر مدیم نہ ہو اور اختراع علماء و مشائخ واولیاء کے دعوات واذکار ساختہ وپرداختہ پر جھک پڑے اور ان میں معتقد خیر دارین کا ہو اس سے بڑھ کر اور کیا شقاوت ہو گی ہاں جو اعمال صالحات وعزائم مکرمات آیات عظیمات وبعض معوذات سے اہل علم وصلاح نے واسطے قضائی حاجات وکشف کربات

FREE AMLIYAAT BOOKS......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

واستجابت دعوات کے بتائے ہیں ان کا استعمال کرنا عین اتباع کتاب وسنت ہے ملا علی قاری حنفی نے دیباچہ کتاب حزب الاعظم میں لکھا ہے لَمَّا رَأَيْتُ بَعْضَ السَّالِكِيْنَ يَتَعَلَّقُوْنَ بِأَوْرَادِ الْمَشَائِخِ الْمُعْتَبَرِيْنَ وَبِأَحْزَابِ الْعُلَمَاءِ الْمُكَرَّمِيْنَ حَتّٰى رَأَيْتُ بَعْضَهُمْ تَعَلَّقُوْا بِالدُّعَاءِ السَّيْفِيِّ وَالْكَرَبَيْنِ الْاِسْمِيِّ وَوَجَدْتُ بَعْضَ الْعَوَامِّ يَتَقَيَّدُوْنَ بِقِرَاءَةِ دُعَاءٍ نَحْوِ الْقَدَحِ نَخْطُرُ بِبَالِيْ أَنْ أَجْمَعَ الدَّعَوَاتِ الْمَأْثُوْرَةَ فِي الْأَحَادِيْثِ الْمَشْهُوْرَةِ وَسَمَّيْتُهُ الْحِزْبَ الْأَعْظَمَ لِإِسْنَادِهٖ إِلَى الرَّسُوْلِ الْأَكْرَمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَيْكَ بِحِفْظِ مَعَانِيْهِ وَالتَّأَمُّلِ فِيْ مَعَانِيْهِ وَالْعَمَلِ بِمَضْمُوْنِ مَا فِيْهِ فَإِنَّهٗ شَامِلٌ لِلْمُنْجِيَاتِ حَافِلٌ لِلْمُهْلِكَاتِ فَهٰذَا كَمَالُ طَرِيْقِ السُّنَّةِ النَّبَوِيَّةِ وَزُبْدَةُ الْمَقَامَاتِ الْعَالِيَةِ الْمَنْسُوْبَةِ إِلَى السَّادَةِ الصُّوْفِيَّةِ فَإِنْ قَدَرْتَ عَلٰى قِرَاءَتِهَا كُلَّ يَوْمٍ فَبِهَا وَنِعْمَتْ وَإِلَّا فَفِيْ كُلِّ جُمُعَةٍ وَإِلَّا فَفِيْ كُلِّ شَهْرٍ وَإِلَّا فَفِيْ كُلِّ سَنَةٍ وَإِلَّا فَفِي الْعُمُرِ مَرَّةً أَيْضًا غَنِيْمَةٌ انتہی حاصلہ میں کہتا ہوں کہ یہ کتاب حزب اعظم جمیع اذکار و ادعیہ میں بحذف اسانید و تخاریج کتاب بےمثل و مثال ہے میں نے اس کو بہت بار ہا اور اکثر ماہ رمضان میں پڑھا کرتا ہوں وللہ الحمد اس باب میں جتنی کتابیں ہیں ان سب سے مغنی ہے اگر کوئی شخص باخلاص نیت و صدق طویت و حضور دل و جمع خاطر تلاوت قرآن مجید و قرات حزب اعظم پر تمام اکتفا کرے تو اللہ سے امید ہے کہ ساری منجیات کے ساتھ متحلی اور تمام مہلکات سے متخلی ہو کر لائق مغفرت و عفو ہو جائے وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ رہے وظائف و اوراد علما صوفیہ ان کی کچھ حاجت نہیں ہے والصباح یغنی عن المصباح شاہ محمد عاشق رحمہ بیعت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور استاذ شاہ عبدالعزیز [illegible] رسالہ [illegible] ارشاد [illegible] اسی کو ذکر کیا ہے کچھ حاجت [illegible]

FREE AMLIYAAT BOOKS...pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

ذکر کی نفی دل اس بات سے متعلق ہیں ہے حَسْبُنَا کِتَابُ اللہِ وَسُنَّةُ رَسُوْلِہٖ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ میں نے غالباً اس رسالے میں ہی ان اعمال کو ذکر کیا ہے جو ماخوذ ہیں آیات قرآنی و حدیث رسالت مآب سے صلی اللہ علیہ وسلم الا ماشاء اللہ تعالیٰ حدیث میں آیا ہے خُذْ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا شِئْتَ لِمَا شِئْتَ شرح لکھتے ہیں اس میں شک نہیں کہ تلاوت قرآن افضل ہے بہت سے عبادات سے ابن عباسؓ نے کہا ہے اِقْرَؤُا الْقُرْاٰنَ فَاِنَّ اللہَ لَا یُعَذِّبُ قَلْبًا وَعَی الْقُرْاٰنَ اور صحابہؓ پڑھنا قرآن کا مصحف میں دیکھ کر مستحب رکھتے تھے اور کہتے تھے کہ اس میں عبادات نظر زیادہ ہے عثمان رضی اللہ عنہ کبھی نظر کرنا مصحف میں ترک نہ کرتے اور کہتے تھے ہٰذَا کِتَابُ رَبِّیْ لَا یَنْبَغِیْ لِلْعَبْدِ اِذَا اَتَاہُ کِتَابُ سَیِّدِہٖ اَنْ یَّنْظُرَ بِہٖ کُلَّ یَوْمٍ وَیَعْمَلَ بِمَا اَمَرَہٗ فِیْہِ وَیَجْتَنِبَ مَا نَہَاہُ عَنْہُ امام ابوحنیفہ کتاب بغیۃ المسافرین فرماتے ہیں یَکْفِیْ مِنَ الْعِبَادَاتِ تِلَاوَۃُ الْقُرْاٰنِ وَقَوْلُ حَسْبِیَ اللہُ سَبْعَ مَرَّاتٍ فِی الصَّبَاحِ وَالْمَسَاءِ لِاَنَّ الْعِبَادَاتِ غَیْرَ ھٰذَیْنِ یُشْتَرَطُ فِیْہَا حُضُوْرُ الْقَلْبِ وَتِلَاوَۃُ الْقُرْاٰنِ فَقَدْ جَاءَ اِنَّھَا اَعْظَمُ الْقُرْبِ بِفَھْمٍ وَبِغَیْرِ فَھْمٍ وَقَائِلُ حَسْبِیَ اللہُ فَقَدْ جَاءَ اِنَّ اللہَ یَکْفِیْہِ مَا یُھِمُّہٗ صَادِقًا کَانَ بِہٖ اَوْ کَاذِبًا انتہی شاہ عبدالعزیزؒ دہلوی نے فرمایا ہے کہ آداب تلاوت قرآن تہذیب و استقبال قبلہ حتی الامکان و حروف را بخوبی ادا کردن و مد و شد فرو نگذاشتن و در مقام وقف وقف کردن اینست آداب ظاہری و اما آداب باطنی پس مبتدی را تصور کردن گویا کہ بحضور رب العزت تلاوت می کنم و او تعالیٰ در مقام استاد نشستہ می شنود و منتہی را تصور کردن کہ این کلام را بلاواسطہ از زبان حضرت رب العزت می شنوم و فرق درمیان مقابین اینست کہ در صورت اول زبان از خودش و گوش از حضرت رب العزت و در صورت ثانی زبان از حضرت رب العزت و گوش از خود تصور نماید

FREE AMLIYAAT BOOKS ... pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

ایخپنیں مقام اشارہ فرمودہ است حضرت امام جعفر صادق چنانچہ شیخ الشیوخ در عوارف از ایشاں نقل کردہ اند اِنِّی لَا اُقَرِّءُ الْآیَۃَ حَتّٰی تَسْمَعُهَا مِنْ قَائِلِهَا بعدہ در عوارف فرمودہ کہ امام جعفر صادق درین بمنزلہ شجرہ موسی می شود اِنِّیْ اَنَا اللّٰہُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ می گفت انتہیٰ و جاے دیگر شاہ صاحب فرمودہ اند کہ بروایت جناب مرتضیٰ مشرف شدہ بیعت نمودہ بودم فرمودہ کہ در زبان ما یعنی صحابہ کرام برائے وصول الی اللہ سہ طریق سلوک بودند و طریق از اں موقوف شدہ یعنی صلوٰۃ و تلاوت قرآن سوم کہ فرق کراست باقی و در آں طریق نیز تفاوت بسیار راہ یافتہ بعد از اں طریق صلوٰۃ و تلاوت قرآن فرمودند طریق صلوٰۃ آنکہ بطور شغل ادا کردہ شود و طور تلاوت برائے مبتدی اینست کہ خود را قاری و حق را مستمع تصور نماید کہ حضرت رب العالمین قرآن میخوانم چنانچہ شاگرد بحضور استاد میخواند و برائے منتہی اینست کہ حق را قاری و خود را مستمع قرار دہد و زبان خود را نائب تصور کند و گوش را مستمعی گویا حضرت حق بزبان من کلام می کند و من می شنوم و یقین است کہ دریں تصور بسبب غلبہ محبت حالیکہ عاشق صادق را در استماع کلام محبوب بالمشافہ رومید ہد حاصل خواہد گردید و گرہ کشائے مدعا خواہد شد واللہ المغنی انتہیٰ۔

برائے حرز و حجاب

امام ابن ابی الضیف کہتے ہیں یہ وہ حرز و حجاب ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دن احزاب کے پڑھا تھا اللہ نے ان کو شر کفار سے کفایت کی اور وہ اپنے غیظ میں پھر کر چلے گئے اور امام شافعیؒ نے وقت دخول کے ہارون رشید پر پڑھا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو شر ہارون سے بچا لیا اس کو مالک نے نافع سے نافع نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ حضرتؐ نے دن احزاب کے کہا۔ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَاۤ

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ بِهَا وَأَنَا أَشْهَدُ بِمَا شَهِدَ اللّٰهُ بِهِ وَأَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ هٰذِهِ الشَّهَادَةَ وَهِيَ وَدِيعَةٌ عِنْدَهُ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِنُورِ قُدْسِكَ وَعَظِيمِ رُكْنِكَ وَعَظَمَةِ طَهَارَتِكَ مِنْ كُلِّ آفَةٍ وَعَاهَةٍ وَمِنْ كُلِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا اللّٰهُ اللّٰهُمَّ أَنْتَ غِيَاثِي بِكَ أَسْتَغِيثُ وَأَنْتَ مَلَاذِي بِكَ أَلُوذُ وَأَنْتَ عِيَاذِي بِكَ أَعُوذُ يَا مَنْ ذَلَّتْ لَهُ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَخَضَعَتْ لَهُ أَعْنَاقُ الْفَرَاعِنَةِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ كَشْفِ سِتْرِكَ وَنِسْيَانِ ذِكْرِكَ وَالْإِنْصِرَافِ عَنْ شُكْرِكَ أَنَا فِي حِرْزِكَ لَيْلِي وَنَهَارِي وَنَوْمِي وَقَرَارِي وَظَعْنِي وَأَسْفَارِي وَحَيَاتِي وَمَمَاتِي ذِكْرُكَ شِعَارِي وَثَنَاؤُكَ دِثَارِي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحٰنَكَ وَبِحَمْدِكَ تَشْرِيفًا لِعَظَمَتِكَ وَتَكْرِيمًا لِنَفَحَاتِ رَحْمَتِكَ أَجِرْنِي مِنْ خِزْيِكَ وَاضْرِبْ سُرَادِقَاتِ حِفْظِكَ وَأَدْخِلْنِي فِي حِفْظِ عِنَايَتِكَ وَجُدْ عَلَيَّ بِخَيْرٍ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

أسماء الحسنیٰ

تشریح کہتے ہیں قاضی مجد الدین شیرازی نے اپنی سند سے ایک حدیث متصل تا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روایت کی ہے إِنَّ لِلّٰهِ تَعَالٰى تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ اس کی سند میں عمارہ بن زید ہیں اور حیران کا قصہ بابت تلاش اسماء مذکور اور مبہم پہونچنا ان کا بذریعہ ایک شخص آل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سورہ قرآن سے متفرق طور پر مع اسماء موصوف بحوالہ ہر ایک سورت کے ذکر کیا ہے اس کے بعد کہا ہے قَالَ عَمَارَةُ فَدَعَوْتُ بِهٰذِهِ الْأَسْمَاءِ غَيْرَ مَرَّةٍ فَرَأَيْتُهَا قَرِيبَ الْإِجَابَةِ وَكَتَبْتُهَا عَنِّي جَمَاعَةٌ كُلُّهُمْ أَخْبَرُونِي أَنَّ إِجَابَتَهَا سَرِيعَةٌ

FREE AMLIYAAT BOOKS......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ وَاللهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَقَدْ دَعَوْتُ بِهَا مِرَارًا كَثِيْرَةً عَلٰی مُهِمَّاتٍ خِفْتُ عَلٰی نَفْسِیْ مِنْهَا الْهَلَكَةَ فَخَلَّصَنِی اللهُ مِنْهَا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اِنْتَهٰی كَلَامُ الشَّرْجِیْ میں کہتا ہوں حدیث مذکور اس لفظ سے اِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اسْمًا مِائَةً اِلَّا وَاحِدَةً مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً بخاری و مسلم میں آئی ہے اور اس کو ابن خزیمہ و ابوعوانہ و ابن جریر و ابن ابی حاتم طبرانی و ابن مندہ و ابن مردویہ و ابونعیم بیہقی نے بھی روایت کیا ہے ایک طریق ابن مردویہ و ابونعیم میں یوں فرمایا ہے مَنْ دَعَا بِهَا اسْتَجَابَ اللهُ دُعَاءَهٗ اور بخاری کا لفظ یہ ہے وَلَا يَحْفَظُهَا اَحَدٌ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ یہ مفسر لفظ احصاھا ہے یعنی احصا سے مراد حفظ ہے وَهٰكَذَا قَالَ الْاَكْثَرُوْنَ بعض نے کہا مراد احصا سے پڑھنا ایک ایک کلمہ کا علیحدہ علیحدہ ہے گویا ان کو شمار کرنا ہے یا مراد علم و تدبر ہے ان کے معانی میں اور اطلاع حاصل کرنا ہے ان کے حقائق پر یا قیام بحق اسماء و عمل بموجب اقتضاء معانی لیکن شوکانی رح فرماتے ہیں کہ تفسیر اول راجح ہے اور مطابق معنے لغوی ہے خود دوسری روایت نے تفسیر اس کی ساتھ حفظ کے کر دی هٰذَا الْحَدِيْثُ قَدْ وَرَدَ مِنْ طُرُقٍ جَمَاعَةٍ مِنَ الصَّحَابَةِ خَارِجَ الصَّحِيْحَيْنِ وَالْحُجَّةُ بِمَا فِيْهِمَا عَلٰی انْفِرَادِهٖ قَائِمَةٌ اِنْتَهٰی یہ اسماء روایت ترمذی میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے آئے ہیں اور ابن حبان نے بھی ان کو روایت کیا ہے سوا اس ایک روایت کے جس میں جوزجانی ہیں کسی اور روایت میں یہ نام نہیں آئے ترمذی نے اس کو حدیث غریب کہا ہے اور نووی نے اذکار میں حسن ٹھہرایا ہے اور حاکم و ابن حبان نے صحیح بتایا ہے۔

ابن کثیر اپنی تفسیر میں فرماتے ہیں وَالَّذِیْ عَوَّلَ عَلَيْهِ جَمَاعَةٌ مِّنَ الْحُفَّاظِ اَنَّ سَرْدَ الْاَسْمَاءِ مُدْرَجٌ فِیْ هٰذَا الْحَدِيْثِ اِلٰی قَوْلِهٖ اَنَّهٗ بَلَغَهٗ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِّنْ اَهْلِ الْعِلْمِ اَنَّهُمْ جَمَعُوْهَا مِنَ الْقُرْاٰنِ انتہی شوکانی کہتے ہیں ولا

FREE AMLIYAAT BOOKS....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

يَخْفَاكَ اَنَّ هٰذَا الْعَدَدَ قَدْ صَحَّحَهُ اِمَامَانِ وَحَسَّنَهُ اِمَامٌ فَالْقَوْلُ بِاَنَّ بَعْضَ اَهْلِ الْعِلْمِ جَمَعُوْهَا مِنَ الْقُرْاٰنِ غَيْرُ سَدِيْدٍ وَمُجَرَّدُ بُلُوْغٍ وَجْدٍ اَنَّهُ وَقَعَ ذٰلِكَ لَا يَنْتَهِضُ لِمُعَارَضَةِ الرِّوَايَةِ وَلَا تَنْدَفِعُ الْاَحَادِيْثُ بِمِثْلِهٖ اِنْتَهٰى الغرض یہ اسماء حسنیٰ حصن حصین وعدہ اذکار و نزول الابرار و حزب اعظم و سلاح المؤمنین و فرید وغیرہ کتب میں مذکور ہیں اور ان کے معانی تحفۃ الذاکرین میں۔ شوکانی نے اور ہیں نے کتاب نزول الابرار میں اور کتاب جوائز والصلات میں اور بیہقی نے کتاب الاسماء والصفات میں لکھے ہیں اور اہل علم نے کتب مستقلہ بیان میں ان کے معانی کے تالیف کی ہیں وللہ الحمد بہرحال ان کا نوک زبان پر یاد رکھنا اور ان کے ساتھ سوال حاجت و دعا اللہ سے کرنا تریاق مجرب ہے۔

برائے کفایت اہوال دُنیا و آخرت

شرجی کہتے ہیں جو کوئی اس دعا کی قرارت بعد ہر فرض کے ہمیشگی کرے گا اللہ اس کو ہول دنیا و آخرت سے کافی ہوگا اَعْدَدْتُ لِكُلِّ هَوْلٍ اَلْقَاهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلِكُلِّ هَمٍّ وَغَمٍّ مَا شَآءَ اللّٰهُ لِكُلِّ نِعْمَةٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلِكُلِّ رَخَآءٍ وَشِدَّةٍ اَلشُّكْرُ لِلّٰهِ وَلِكُلِّ اُعْجُوْبَةٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَلِكُلِّ ذَنْبٍ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَلِكُلِّ ضِيْقٍ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَلِكُلِّ مُصِيْبَةٍ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَلِكُلِّ قَضَآءٍ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلِكُلِّ طَاعَةٍ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

برائے ہر حاجت و مطلب

تفسیر فتح العزیز میں لکھا ہے کہ ہر کرا حاجتے باشد باید کہ فاتحۃ الکتاب بخواند و بعد از ختم حاجت بخواہد کہ ان شاء اللہ تعالیٰ آن حاجت بر آید۔

برائے درد گردہ

شخصے کہ از نبی صلی اللہ علیہ وسلم شکایت درد گردہ کرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمود است کہ اساس القرآن بخواند

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

وبر جائے درد دم کنی او گفت کہ اساس القرآن چیست گفت فاتحۃ الکتاب در فتح العزیز گفتہ کہ سورۂ فاتحہ اسم اعظم ست برائے ہر مطلب میتواں خواندہ وایں را دو طریق است اوّل آنکہ بین سنت فجر و نماز فرض باتصال میم بسم اللہ بالام الحمد للہ چہل و یک مرتبہ تا چہل روز بخواند ہر مطلبے کہ باشد حاصل گردد اگر شفاء مریض یا کشادہ شدن مسحور منظور باشد بر آب دم کردہ بآں مریض و مسحور بنوشاند دوم آنکہ روز یک شنبہ اول ماہ درمیان سنت و فرض فجر بے قید اتصال میم بالام ہفتاد مرتبہ بخواند بعد ازاں ہر روز ہماں وقت دہ دہ بار کم کند تا روز شنبہ ختم شود و اگر در ماہ اوّل مطلب حاصل شود فبہا والا در ماہ دوم و سوم نیز ہمچنیں کند و نوشتن ایں سورہ بر کاسہ چینی بگلاب و مشک و زعفران و شستہ خورانیدن آن برائے شفاء مریض مزمن تا چہل روز مجرب ست و بر درد دندان و بر درد سر و درد شکم و دیگر دردہا ہفت بار خواندہ دم کردن نیز مجرب است۔ انتہی۔

برائے صموت اعدار

جو شخص اس آیت کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھ لے گا اس کے دشمن صامت ہو جائیں گے کوئی شخص ذکر اس کا ساتھ برائی کے نہ کرے گا باذن اللہ تعالیٰ یَوْمَئِذٍ یَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِیَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ۝ یَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ رَضِیَ لَهٗ قَوْلًا ۝ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ۝ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝ وَ لَا هَضْمًا۔

برائے تثمیر بستان

اس آیت کو لکھ کر کسی ساعت جمعہ میں محو کر کے اندر چاہ کے جس سے درختوں کو پانی دیا جانے والا ہے اللہ تعالیٰ اس میں برکت دے گا اور نظر جن وانس سے بچ رہے گا۔

ل سیپارہ ۵ سورہ انعام رکوع ۱۲

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً اِلٰی قولہ یُؤْمِنُوْنَ

برائے سرسبزی باغ وکشت

اس آیت کو آب باران پر اکیس بار پڑھ کر چمن نخل وشجر وزرع کے چھڑک دے برکت کثیر ہمراہ ازالہ مکروہ باذن الٰہی دیکھے گا۔ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا کَلِمَۃً طَیِّبَۃً ادیۃ الی قولہ یَتَذَکَّرُوْنَ ۔

برائے عمارت خانہ دکان زمین و بستان

اس آیت کو ہرن کی جھلی پر ساعت نجم روز یک شنبہ کو لکھ کر اور ایک پارچہ پاک میں لپیٹ کر پھر گھر کے دروازے کے اوپر یا حانوت یا زمین یا باغ کے دربانے اوپر دفن کر دے عجب طرح کی عمارت وکثرت رزق کو ملاحظہ کرے گا اسی طرح اگر اس آیت کو ظرف پاک میں لکھ کر آب باراں سے محو کر کے درمیان اشجار ونخل باردار کے چھڑک دے گا برکت کامل وزیادت ظاہر دیکھے گا اَوْ کَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْیَۃٍ اِلٰی قَوْلِہٖ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔

ایضا برائے امور مذکورہ

الٓمّٓرٰ تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ وَالَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ الْحَقُّ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ اَللّٰہُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَھَا ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ کُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی یُدَبِّرُ الْاَمْرَ یُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّکُمْ بِلِقَآءِ رَبِّکُمْ تُوْقِنُوْنَ وَھُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِیْھَا رَوَاسِیَ وَاَنْھٰرًا وَمِنْ کُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِیْھَا زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّھَارَ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ ۔ چار پرچہ کاغذ پر لکھ کر چار گوشہ مکان یا باغ معطل خراب عمارت میں دفن کرے برکت وخیرات نمایاں انشاء اللہ تعالیٰ دیکھے گا۔

؎۱ درپارہ سیزدہم سورۃ ابراہیم رکوع ۴ ؎۳ درپارہ سوم سورۃ البقرہ رکوع ۲۵ ۔

FREE AMLIYAAT BOOKS .pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

اسی طرح اگر اول سورہ کہف کو تا قولہ. کذبا ظرف طاہر میں لکھ کر ہر چار دیوار ہائے خانہ پر
اس طرح چھڑک دے گا کہ زمین پر پانی نہ گرے ... ات منزل وکثرت خیر حسب دلخواہ دیکھے گا۔
شرجی نے اس قسم کی آیات واسطے ان امور کے اور بہت لکھی ہیں اس جگہ ترکیب مختصرہ کا لفظ
ذکر کیا گیا ہے۔

برائے خطبہ زن وطلب ولایت از سلطان یا امیر یا جلب رزق

جو شخص ان امور کا ارادہ کرے وہ اس آیت کو لکھ کر باندھ لے اس کی بات قبول ہو گی
اور وظیفہ اس کا جاری رہے گا قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ الآیۃ

برائے رکوب دریا

دریا جب جوش وخروش کرے متلاطم امواج ہو تو اس آیت کو لکھ کر اس میں ڈال دے وہ
بقدرت خدا ساکن ہو جائے گی قُلْ مَنْ یُّنَجِّیْکُمْ الآیۃ اسی طرح اگر فالق الاصباح
کو تا آخر آیت باوضو ہو کر دن جمعے کے ایک لکڑی پر لکھ کر مقدم سفینہ پر لگا دے تو وہ ناؤ ڈوبنے
سے بچ جائے گی اسی طرح وَقَالَ ارْکَبُوْا فِیْہَا بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖىہَا وَمُرْسٰىہَا
اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔ کی خاصیت ہے کہ خشب ساج پر لکھ کر اگر مقدم سفینہ پر
لگا دے تو لجہ بحر میں حرز و وقایہ سارے آفات سے ہو گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

برائے سکون موج دریا

جب دریا کو ہیجان ہو اور تلاطم امواج دیکھے تو سات پرچہ کاغذ پر اس آیت کو لکھ کر ایک
ایک پرچہ یکے بعد دیگرے طرف مشرق کے دریا میں پھینک دے موج باذن خدا ساکن ہو جائے
گی اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْکَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰہِ لِیُرِیَکُمْ مِّنْ اٰیٰتِہٖ اِنَّ
فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوْرٍ۔ وَاِذَا غَشِیَہُمْ مَّوْجٌ کَالظُّلَلِ دَعَوُا
اللّٰہَ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ۔ فَلَمَّا نَجّٰہُمْ اِلَی الْبَرِّ فَمِنْہُمْ مُّقْتَصِدٌ
وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَآ اِلَّا کُلُّ خَتَّارٍ کَفُوْرٍ اسی طرح اگر کوئی شخص دریا میں وارث

ے درپارہ ۱۳ رکوع اول سورہ رعد ے پارہ ۱۵ اول الحمد للہ الذی ...

FREE AMLIYAAT BOOKS. pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

پر اس آیت کی مداومت کرے گا تو دریا سے سلامت رہے گا اور تقلب آفات لیل ونہار سے سالم رہے گا اور مال و ولد میں برکت وسعادت پائے گا اَللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ اِلٰی قولہ کَفَّارٌ۔

برائے دفع خیالات فاسدہ

ان آیات کو شخص متخیل پر تلاوت کرے یا خرقہ صوف یا رق میں لکھ کر باندھ دے تخیلات فاسدہ اس سے دور ہو جائیں گے وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا وقولہ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وقولہ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰہُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

برائے خفقان وضعیف قلب

سورہ الم نشرح پاک برتن میں لکھ کر آب زمزم یا آب رواں سے محو کر کے اس پانی کو پی لے بحکم اللہ کے اذن سے یہ خلش دور ہو جائے گی۔

برائے استخراج مدفون ومعمّی

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَیْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰہَ كَانَ سَمِیْعًا بَصِیْرًا اس آیت کو ایک ظرف جدید طاہر میں لکھ کر آب باراں سے محو کر کے جس جگہ میں توہم دفین ہو وہاں چھڑک دے انشاء اللہ تعالیٰ وہ اسی جگہ واقع ہوگا اور ہاتھ آئے گا اسی طرح اگر کوئی شے دفن کر کے بھول گیا ہے ضائع ہو گئی اور معلوم نہیں کہ مرکبی تو جس جگہ بگمان ہو وہاں بیان سکتے اور یہ آیت زَعَمَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ یُّبْعَثُوْا قُلْ بَلٰى وَرَبِّیْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰہِ یَسِیْرٌ۔ کاغذ میں لکھ کر پانی سے محو کر کے جس جگہ پانے کا یہ چھڑک کر سات دن بند رکھے صبح کو کھول کر اندر جائے

FREE AMLIYAAT BOOKS ... pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

انشاء اللہ تعالیٰ وہ چیز مل جائے گی یا خواب میں اس کو دیکھ لے گا۔

برائے استخراج مدفون

گھر میں اگر کسی نے سحر دفن کیا ہو اور اس کی جگہ معلوم نہیں ہے تو سورۃ تکویر پڑھے اللہ اس جگہ کا الہام کرے گا گھر سے نکالے کوئی شے ضرر نہ کرے گی۔

برائے حفظ صحت

اگر وظیفہ کرے تو سورۂ والعصر پڑھے وہ ہر آفت سے باذنِ خدا محفوظ رہے گا۔

برائے اخبار عمل

اس آیت کو ایک خرقہ دختر نابالغ پر شب دوشنبہ کو بعد پنج ساعت شب کے لکھ کر سینہ زن پر رکھ دے اس نے جو کچھ کیا ہوگا سب کی خبر دے گی یٰبَنِیٓ اِسْرَآئِیْلَ اذْکُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَنِّیْ فَضَّلْتُکُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ اگر آیت کریمہ فَکَیْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ کُلِّ اُمَّۃٍ بِشَہِیْدٍ وَّجِئْنَا بِکَ عَلٰی ہٰٓؤُلَآءِ شَہِیْدًا یَوْمَئِذٍ یَّوَدُّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰی بِہِمُ الْاَرْضُ وَلَا یَکْتُمُوْنَ اللّٰہَ حَدِیْثًا ابا۔ لوح زر پر خونِ ہدہد سے کف راست میں رکھ کر صدر زن نامہ پر رکھ دے گا تو جو کچھ اس سے ہوا ہے وہ سب بہ دلے گی اگر مدلس کا شناخت کرنا چاہے تو اس آیت کو نام پر پڑھے معنی ظاہر ہو جائے گا اسی طرح اگر سورہ اذا زلزلت کو ایک پارہ جامہ انسان پر لکھے اور اس میں نام اس کا اور اس کی ماں کا زعفران محلول سے لکھ کر اس کو پوست ہدہد سے سی دے اندر انسان پر رکھ دے تو وہ اپنے صنیع کی خبر دے گا۔

برائے خرید خربوزہ جید وغیرہ

کوئی چاہے کہ خربوزہ یا بطیخ خرید کرے اور ہاتھ جید پر پڑے تو اس آیت کو نا مقصد پڑھ کر قبول کرے یَا مَنْ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَالْخَیْرُ اِلٰہُ یَا دَلِیْلَ الْخَیْرِ

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

یَا مُرْشِدُ یَا ھَادِیُ ط تو اس کا ہاتھ مقصود پر پڑے گا اسی طرح سائر اشیاء فاکہ وملبوس وغیرہ کے لیے جس میں کچھ شبہ ہو اسی طرح کرے آیت یہ ہے اِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ۔

برائے تکثیر آب چاہ و نہر

چاہ یا نہر میں جب پانی کم ہو جائے تو ایک سفال پر اس آیت کو لکھ کر اندر اس کے ڈال دے انشاء اللہ پانی اس کا بڑھ جائے گا ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ الآیۃ[۵] اسی طرح اگر گائے یا بکری کا دودھ کم ہو جائے یا بالکل شیر نہ دے تو ایک تانبے کی تختی پر اس آیت کو لکھ کر آب پاک سے دھو کر اس کو پلا دے دودھ بڑھ جائے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

زوال ہم و غم و عشق

جس کو کوئی مصیبت پہونچے اور عظیم الحزن ہو یا عشق ضرر دے وہ اس آیت کو قبل طلوع فجر دن یکشنبہ کو ظرف پاک میں لکھ کر آب ثلج و برد سے محو کر کے لگاتار تین دن تک اس شخص پر چھڑکے انشاء اللہ تعالیٰ جو حزن پاتا ہے وہ دور ہو جائے گا وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ[۲] آل عمران ع ۵

برائے ہوام

اس آیت کو ایک طشت میں لکھ کر عصارہ زیتون سے محو کر کے گھر میں چھڑک دے کوئی سانپ اژدہا غوث باقی نہ رہے گا سب مر جائیں گے اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ الآیۃ اور اگر اس کو چار ورق زیتون پر لکھ کر چار ارکان بیت میں گاڑ دے گا تو بھی کوئی لشہ باقی نہ رہے گا اسی طرح اگر آیت نَسْتَعْجِلُ لَدُنْ اٰخَرِيْنَ الخ[۴] تانبے کی تختی پر لکھ کر عصارہ زیتون سے محو کر کے گھر میں چھڑک دے گا تو کوئی موذی و شیطان و ہوام باقی نہ رہے گا گھر سے نکل جائے گا

---

[۱] در پارہ اول سورہ بقرہ رکوع ۹ [۲] در پارہ چہارم سورہ آل عمران رکوع ۱۵ [۳] در پارہ دوم سورہ بقرہ رکوع ۳۲

FREE AMLIYAAT BOOKS .....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

برائے تفرقہ اہل معاصی وظلم

دن شنبہ کے اس آیت کو وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُولَةٌ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللّٰهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ - کو ایک ظرف پاک میں لکھ کر آب برگ حرمل سے محو کرے جس جگہ اجتماع اہل عصیان وظلم کا ہوتا ہو وہاں چھڑک دے انشاء اللہ تعالیٰ پھر کبھی وہاں جمع نہ ہوں گے متفرق ہو جائیں گے۔

برائے دروغ

ایک سیپی میں قبل طلوع آفتاب اس آیت لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ وَاللّٰهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ کو لکھ کر اور ایسے شہد سے جس کو آگ نہ چھوا ہو محو کر کے تین دن تک اس شخص کو چٹائے جو بہت جھوٹ بولتا ہے باذن خدا عزوجل یہ بلا اس سے زائل ہو جائے گی۔

برائے حفظ حاملہ وطفل بسیار گریہ

اس آیت کو گلاب وزعفران ومشک سے ہرن کی جھلی پر لکھ کر زن پر باندھ دے سارے آفات حمل وبطن سے وہ حفظ میں رہے گی اور اگر اس کو لکھ کر گلے میں طفل کے ڈال دے گا تو ایک حرز عظیم فزع وبکاء سے ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا الآية[۱]

برائے ازالہ عقیم

اس آیت هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ[۲] کو مشک وزعفران وگلاب سے ایک ظرف بلوریا

---

[۱] در پارہ سوم سورہ آل عمران رکوع ۱۳ [۲] پارہ اول سورہ بقرہ رکوع ۱۴ -

FREE AMLIYAAT BOOKS...pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

زجاج پر کاتب با وضو ہو کر لکھے پھر پانی میں گھول کر مرد عاقر یا زن عاقر کو تین دن تک پلانے اور عضد مرد و زن پر لکھ کر ریشم کے تاگے سے باندھ دے اور وقت دخول فراش کے علیحدہ کر کے صحبت کر لے پھر نہا کر باندھ لے وہ شب اول و دوم یا سوم میں باذن اللہ تعالیٰ حاملہ ہو جائے گی اور اسی طرح اگر یہ آیت یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِیْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَیْكُمْ رَقِیْبًا کو ایک قطعہ حلوا پر نصف شب کو شب جمعہ سے ایسی جگہ لکھ کر کوئی نہ دیکھے کھالیگا پھر بی بی سے جماع کرے گا تو تین بار کے اندر باذن خدا وہ حاملہ ہو جائے گی۔

برائے حفظ و فصاحت طفل

آپ صاف پر ان آیات کو پڑھ کر اس میں کھانا پکا کر اطفال و تلامذہ کو کھلائے تین دن تک ایسا ہی کرے حفظ و فصاحت عجیب ملاحظہ کرے گا وہ آیات یہ ہیں اول سورہ ابراہیمؑ کی الٓرٰ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَوَیْلٌ لِّلْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِیْدِ الَّذِیْنَ یَسْتَحِبُّوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَیَبْغُوْنَهَا عِوَجًا اُولٰٓئِكَ فِیْ ضَلٰلٍ بَعِیْدٍ۔ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِیُبَیِّنَ لَهُمْ فَیُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ یَّشَآءُ وَیَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ۔

برائے قہر اعداء

ایک پارچہ کفن لے کر اور اس میں کچھ خاک مقابر ڈال کر اول یہ آیت اَوْ كَصَیِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ الآیۃ[1] لکھے پھر نام دشمن کا لکھے یا اس کو نیچے زیرہ آہنگر یا لکھیدہ گاذر کے

---

[1] پارہ اول سورہ بقرہ رکوع ۲

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

دکھدے معمول لہ جائے گا اور اس کو کچھ نہ سوجھے گا فَلْيَتَّقِ اللّٰهَ فَاعِلُهٗ۔ اسی طرح اگر ایک لوح آہن پر یہ آیت اور نام معمول لہ اور اس کی ماں کا لکھ کر نیچے آگ کے رکھ کر جس کے ہلاک کرنے کا ارادہ ہے اس کو پکارے گا تو وہ مرض لایطاق میں گرفتار ہو جائے گا وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ الآیۃ[1] اسی طرح جس کا ہلاک کرنا منظور ہے اس کی تصویر بنائے مگر غیر کامل اور اس تصویر کے سینے پر یہ آیت لکھے وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ الآیۃ[2] اور پشت پر نام اس شخص کا لکھے اور ہاتھ میں ایک خنجر لے کر اس کے نام کی جگہ پر مارے اور کہے فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ اور اس عمل کو روز سہ شنبہ آخر ماہ میں کرے اور کہے يَا مَلٰٓئِكَةَ اللّٰهِ تَعَالٰى لِيُفْعَلَ كَذَا بِفُلَانٍ یہ ضرب اس کے بدن پر جلے گی اور وہ ہلاک ہو جائے گا شرح کہتے ہیں فَلْيَتَّقِ اللّٰهَ فَاعِلُ ذٰلِكَ كُلِّهٖ۔

برائے ابطال ظلم ظالم

ایک پرچہ کاغذ پر اس آیت کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ظالم یا جابر پر داخل ہو اور مکرر اس کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ ظلم باطل ہو جائے گا اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا الآیۃ[3] اسی طرح اگر اس آیت کو زعفران و گلاب سے لکھ کر اور آب باراں سے محو کر کے جائے حاکم میں کوئی سا حاکم بھی کیوں نہ ہو چھڑک دیا جائے گا تو وہ حکم انصاف سے کرے گا اور حق بات کہے گا۔

برائے ہلاک ظلمہ

سنیچر کے دن آخر ماہ میں اس آیت کو لکھ کر ایک شیشی میں رکھے اور اس پر درخت کے پتوں کا عصارہ ڈال کر گھر میں معمول لہ کے دفن کر دے عنقریب وہ ماخوذ ہو کر ذکر اس کا خاندان اور ایام اس کے منقضی ہو جائیں گے اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ

---

[1] یہ پارہ اول سورہ بقرہ رکوع ۶ ہے۔ [2] پارہ ششم سورہ مائدہ رکوع ۵ [3] یہ آیت پارہ پنجم سورہ نساء رکوع ۸ میں ہے اور کئی بار ذکر چکی ہے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ الَّتِیْ لَمْ یُخْلَقْ مِثْلُھَا فِی الْبِلَادِ وَثَمُوْدَ الَّذِیْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ وَفِرْعَوْنَ ذِی الْاَوْتَادِ الَّذِیْنَ طَغَوْا فِی الْبِلَادِ فَاَکْثَرُوْا فِیْھَا الْفَسَادَ فَصَبَّ عَلَیْھِمْ رَبُّکَ سَوْطَ عَذَابٍ اِنَّ رَبَّکَ لَبِالْمِرْصَادِ اِلٰی قولہ فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُعَذِّبُ عَذَابَہٗ اَحَدٌ وَّلَا یُوْثِقُ وَثَاقَہٗ اَحَدٌ

برائے بطلان بیع وشرا

اگر اس آیت کو وَیْلٌ لِّلْمُطَفِّفِیْنَ الَّذِیْنَ اِذَا اکْتَالُوْا عَلَی النَّاسِ یَسْتَوْفُوْنَ وَاِذَا کَالُوْھُمْ اَوْ وَّزَنُوْھُمْ یُخْسِرُوْنَ اَلَا یَظُنُّ اُولٰٓئِکَ اَنَّھُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ لِیَوْمٍ عَظِیْمٍ یَّوْمَ یَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ایک صحیفہ میں لکھ کر کسی دکان میں ڈالدیا جائے گا تو بیع وشرا اس کی باطل ہوکر اللہ کی قدرت سے حال اس کا ناقص ہوجائے گا اسی طرح والعصر تا آخر سورہ ایک صحیفہ رصاص سیاہ پر ساعت زحل میں دن شنبہ کے لکھ کر موضع مراد میں ڈال دینے سے تعطیل بیع وشرا ہوجاتی ہے ۔۔

برائے رجم خانہ

اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ اَلَمْ یَجْعَلْ کَیْدَھُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ وَّاَرْسَلَ عَلَیْھِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ تَرْمِیْھِمْ بِحِجَارَۃٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ فَجَعَلَھُمْ کَعَصْفٍ مَّاْکُوْلٍ ایک شقفہ اس جگہ میں لکھ کر کسی گھر وغیرہ میں دفن کر دینے سے اس جگہ پر پتھر آنے لگتے ہیں جب تک وہ شقفہ اس جگہ میں باقی رہتا ہے

(ف) اس کے بعد شرجی نے چند فوائد ۹۳ سے لے کر تا آخر یک صد فائدہ بیان میں اسمائے حسنٰی اور ان کی تاثیرات کے بطریق تحیرا وفاق لکھے ہیں پھر کچھ منافع سورہ قرآن کریم کے اور کچھ منافع حروف مقطعہ قرآن عظیم کے بیان کیے ہیں یہ منافع غالباً اسی جنس کے ہیں جو حاجات اس رسالے میں لکھے گئے ہیں اس لئے تخلیص ان کی اس جگہ مکرر اور غیر ضروری سمجھی گئی اگر کوئی شخص بے جگہ اسی قدر اعمال وعزائم پر بعد حصول اجازت

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

بصدق نیت وصلاح طویت تامل وقانع ہو تو بھی غنیمت ہے اور یہ مقدار واسطے صلاح ظاہر و باطن وحفظ صورت ودشمن کے کافی و وافی شافی ہو سکتا ہے مجھ کو اجازت ان عزائم و معمولات کی بالخصوص اجازت مثل قول جمیل کے نہیں ہے لیکن اجمالاً تالیف شرعی کی اجازت ہے ایک بڑا عائق عدم ظہور اثر میں یہ ہوتا ہے کہ عازم مطابق شرط عزیمت کے نہیں ہوتا دوسرے معمول لہ کا عقیدہ کامل پایا نہیں جاتا اثر تو اس وقت ظاہر ہوتا ہے کہ دونوں مسلمان حسن العقیدہ قوی الایمان ہوں اور عامل صاحب اخلاص وتقویٰ ہو ایک بزرگ نے ایک آسیب زدہ پر ایک آیت قرآن کریم کی پڑھ کر پھونک دی تھی سو فی الفور آسیب دور ہوگیا۔ بعد چند روز کے پھر ایک شخص کو آسیب ہوا عامل مذکور وفات کر چکے تھے ایک مرد نے وہ آیت ان کی زبان سے سن کر یاد کر لی تھی جا کر اس شخص پر دم کی کچھ فائدہ نہ ہوا جب بار بار اس کو پڑھا تو جنی مسلط نے کہا تو جا کچھ نہ ہوگا اس نے کہا آخر یہ آیت تو وہی ہے کہا ہاں اَلْاٰیَۃُ اٰیَۃٌ وَّلٰکِنَّ الرَّجُلَ غَیْرُ الرَّجُلِ بلکہ طہارت وتفاوت کا یہاں تک اثر ہوتا ہے کہ شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ کے وقت میں جب کسی شخص پر مرد ہوتا یا عورت کی جن یا شیطان آتا اور لوگ ان کو لے جاتے تو یہ فقط اس سے جا کر یہ بات کہہ دیتے کہ تو اس کو چھوڑ چلا جا ورنہ تجھ پر شرع جاری کیا جائے گا۔ وہ اسی دم بھاگ جاتا پھر یہ نوبت پہونچی کہ جب آسیب زدہ کے سامنے نام ان کا لیا جاتا وہ فی الفور افاقہ میں آجاتا اور اس کا جن وشیطان چل دیتا ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔ اس رسالے کے سارے اعمال وعزائم ماخوذ کتاب وسنت صحیحہ سے ہیں اور اکثر مجرب ہیں لیکن اگر کسی شخص پر اثر ان کا ظاہر نہ ہو تو یہ قصور عازم یا معمول لہ کا ہے نہ ان آیات واذکار کا اس کو چاہئے کہ وہ اپنے ہی نفس کو ملامت کرے اس لئے کہ اس کلام پاک نے محل [illegible] نہ پایا موضع صالح ہاتھ اس کے نہ آیا [illegible] حدیث میں اسی جگہ [illegible] فرمایا ہے [illegible]

[illegible]

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

باب پنجم

(بیان میں اعمال قول جمیل وغیرہ کے)

فصل ہشتم

کتاب مذکور کی بیان میں بعض فوائد والد ماجد مؤلف کے ہے حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے خاندانی اعمال مجربہ کا اس میں ذکر ہے

برائے غنار قلبی و قالبی

ہر دن یا مغنی گیارہ سو بار اور سورہ مزمل چالیس بار پڑھے اگر نہ ہو سکے تو گیارہ بار یہ دونوں عمل واسطے غنائے دلی کے اور ظاہری کے مجرب ہیں انتہیٰ اور بعض مشائخ سے پڑھنا سورۂ مزمل کا اکتالیس بار بھی آیا ہے شاہ فخر الدین سے منقول ہے کہ بعد نماز سنت فجر سے ایک بار اور بعد ہر نماز پنجگانہ کے دو دو بار پڑھے اس حساب سے رات دن میں گیارہ بار ہو جائے گی۔ مولوی قطب الدین دہلوی مرحوم کہتے ہیں وَقَدْ جَرَّبْتُ هٰذَا الْعَمَلَ فَوَجَدْتُهٗ كَذٰلِكَ۔

برائے درد دندان و درد سر و ریاح

ایک تختہ یا کپڑا پاک لے اور اس پر پاک ریت بچھائے اور ایک کیل سے اس پر ابجد ہوز حطی لکھے اور کیل کو الف پر زور سے دبائے اور سورہ فاتحہ کو ایک بار پڑھے اور دردمند اپنی انگلی کو درد کی جگہ پر زور سے رکھے رہے پھر اس سے پوچھے کہ تجھ کو آرام ہوا اگر درد جاتا رہا بہتر ورنہ کیل کو دوسرے حرف بے کی طرف نقل کرے اور دو بار سورہ فاتحہ پڑھے اور پہلی بار کی طرح پوچھے کہ درد گیا اگر گیا تو بہتر ورنہ کیل کو جیم کی طرف نقل کرے اور تین بار الحمد پڑھے اسی طرح ہر حرف پر کیل سے دابتا جائے اور سورہ فاتحہ کو ہر بار بڑھاتا جائے تو آخر حرف تک نہ پہونچے گا کہ شفا ہو جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ انتہیٰ میں کہتا ہوں اس عمل کو شیخ احمد دیربی فقانی علیہ الرحمۃ نے کتاب فتح الملک المجید المؤلف لنفع العبید میں ذکر کیا ہے لیکن حروف

FREE AMLIYAAT BOOKS .pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

ابجد ہوز حطی کو مقطع لکھنا بتایا ہے یعنی اب ج د اخ پھر کہا ہے اِنَّ مَنْ قَرَءَ هَا عَلَى الْمَرِيْضِ الْوَجِعِ بَرِئَ مِنْ سَاعَتِهٖ وَمَا يَبْلُغُ اِلٰى آخِرِهَا اِلَّا وَقَدْ شُفِيَ بِاِذْنِ اللّٰهِ لٰكِنْ مَعَ حُسْنِ الظَّنِّ مِنَ الْوَجِيْعِ وَالْمُعَزِّمِ انتہٰی اور شرجی نے بھی اس کو ذکر کیا ہے اور مجرب کہا ہے میں نے اس کو درد سر پر امتحان کیا فی الفور نفع ہوا و للہ الحمد والمنۃ۔

برائے رفع حاجت و ردِ غائب و شفائے مریض

جب کوئی حاجت پیش آئے یا کوئی شخص غائب ہوا اور اس کا سالم غانم پھر آنا ہے یا شفائے بیمار چاہے تو سورہ فاتحہ اکتالیس بار درمیان سنت و فرض فجر کے پڑھے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام نے کہا ہے کہ فاتحہ چالیس بار پانی کے پیالے پر پڑھ کر تپ والے کے منہ پر چھینٹا مارنے سے صحت ہو جاتی ہے اس کو شاہ عبد العزیز دہلوی رحمہ اللہ نے ذکر کیا ہے۔

برائے گزیدن سگ دیوانہ

جس کو باولا کتا کاٹے اور اس کے دیوانہ ہو جانے کا ڈر ہو تو اس آیت کو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھے اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا۔ اور اس سگ گزیدہ کو دے کہ ہر دن ایک ٹکڑا کھایا کرے۔ مولانا اسحاقؒ نے کہا ہے کہ ایک ٹکڑا بانات کا گڑ میں لپیٹ کر کھالے اثر زہر سگ کا جاتا رہے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

برائے دفعہ فاقہ

ہر رات سورہ واقعہ ایک بار پڑھ لیا کرے یہ عمل موافق حدیث کے ہے اور اس رسالے میں گذر چکا ہے شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلویؒ نے شرح حزب البحر میں یہ بھی لکھا ہے کہ جو کوئی ہر دن سو بار لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑھے گا اس کو فاقہ نہ پہونچے گا۔

برائے مسان

جس لڑکے کو یہ بلا ہو اس پر فاتحہ اکتالیس بار ... ساتھ الحمد کے چالیس

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

روز تک دم کرے اگر نہ ہوسکے تو تین بار کا پڑھنا بھی کفایت کرتا ہے اس کو مولوی قطب الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ذکر کیا ہے۔

برائے بیدار شدن از شب

سوتے وقت آخر سورہ کہف کو اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا۔ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا کو پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ فلاں وقت اس کو جگا دے تو اس وقت پر جاگ اٹھے گا یہ عمل موافق حدیث کے ہے جس کو دارمی نے روایت کیا ہے۔

برائے حفظ اطفال

اس عوذ کو لکھ کر بچے کے گلے میں باندھ دے اللہ تعالیٰ اس کو محفوظ رکھے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّعَيْنٍ لَّامَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اِنْتَهٰى حدیث میں آیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واسطے حسنین کے یہی عوذہ کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ تمہارے باپ ابراہیم واسطے اسمٰعیل و اسحاق کے یہی تعویذ کرتے تھے رَوَاہُ مُسْلِمٌ مولانا عبدالعزیز و محمد اسحاق کا معمول فقط اسی دعا کا لکھنا تھا انتہیٰ لیکن ظاہر حدیث یہ ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُعِيْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ الخ کہہ کر دم کرتے تھے بعد ثبوت اصل کے لکھنے اور باندھ دینے میں کچھ حرج نہیں ہے واللہ اعلم

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

برائے امان از ہر آفت

اس دعا کو صبح و شام پڑھے لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ط وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ انتهٰی اس دعا کے الفاظ سنن ماثورہ سے ماخوذ ہیں اور ہر ایک کلمے کے ان میں سے علیحدہ فضیلت آئی ہے۔

برائے حفظ چیچک

جب چیچک کی بیماری ظاہر ہو تو نیلا تاگا لے اور اس پر سورہ رحمٰن پڑھے اور جتنی بار فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پر پہونچے ایک گرہ لگائے اور اس پر پھونکے پھر اس تاگے کو لڑکے کے گلے میں باندھ دے اللہ تعالیٰ اس کو اس بیماری سے بچالے گا۔

برائے حاجت روائی

جب کوئی حاجت پیش آئے يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ بارہ سو بارہ بارہ دن تک پڑھے اللہ تعالیٰ اس حاجت کو پورا کرے گا شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں وَهٰذِهٖ عَنْ اَبِيْ اَجَازَنِيْ سَيِّدِيْ اَلْوَالِدُ بِهَا فِيْ جُمْلَةِ مَا اَجَازَنِيْ بِهَا انتہی اسی طرح کی اجازت مجھ کو بھی ان عزائم کی ہمراہ اجازت دیگر مولوی یعقوب مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل ہے وللہ الحمد۔

برائے حاجت مشکلہ

چار رکعت نماز نفل پڑھے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَ نَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ سو بار پڑھے اور دوسری رکعت میں بعد فاتحہ کے رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۔سو بار پڑھے تیسری رکعت میں بعد فاتحہ کے اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ سو بار پڑھے چوتھی رکعت میں بعد فاتحہ کے حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ سو بار پڑھے پھر سلام پھیر کر سو بار رَبِّ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ کہے مولانا نے کہا کہ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا ہے کہ یہ چاروں آیتیں اسم اعظم ہیں جن کے وسیلے سے جو مانگے پائے اور جو دعا کرے قبول ہو اور مجھ کو اس شخص سے تعجب آتا ہے کہ ان کے ذریعے سے مانگے اور نہ ملے۔

برائے آسیب زدہ

جس کو شیطان خبطی کر دے یعنی اس پر آسیب کا ظلل ہو تو اس کے بائیں کان میں یہ آیت سات بار پڑھے وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَاَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّہٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ۔

برائے آسیب زدہ

اس کے کان میں سات بار اذان کہے اور سورہ فاتحہ و معوذتین و آیۃ الکرسی اور سورہ والسماء والطارق اور سورہ حشر کے آیات ھو اللہ الذی سے آخر تک اور ساری سورہ والصافات پڑھے آسیب جل جائے گا

برائے آسیب زدہ

اس کے کان میں سورہ مومنین کی یہ آیتیں پڑھے اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ فَتَعٰلَی اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰہِ اِلٰـھًا اٰخَرَ لَا بُرْھَانَ لَہٗ بِہٖ فَاِنَّمَا حِسَابُہٗ عِنْدَ رَبِّہٖ اِنَّہٗ لَا یُفْلِحُ الْکٰفِرُوْنَ وَقُلْ

FREE AMLIYAAT BOOKS....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۔

برائے آسیب زدہ

پانی پر سورہ فاتحہ و آیۃ الکرسی اور پانچ آیتیں اول سورہ جن کی قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا یَّهْدِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّاَنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا پڑھے اور اس پانی کا چھینٹا اس کے منہ پر مارے کہ ہوش میں آجائے گا اور جب کسی مکان میں جن معلوم ہو تو اسی پانی سے اس مکان کے اطراف میں چھینٹے مارے تو پھر وہاں نہ آئے گا۔

برائے دفع جن از خانہ و سنگ باری

اگر شیطان کسی گھر سے قریب ہو اور پتھر پھینکے تو یہ آیت چار لوہے کے کیلوں پر پڑھے اِنَّهُمْ یَكِیْدُوْنَ كَیْدًا وَّاَكِیْدُ كَیْدًا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِیْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَیْدًا ۔ ہر کیل پر پچیس پچیس بار ان کو گھر کے چاروں کونوں میں گاڑ دے یا اسماء اصحاب کہف گھر کی دیواروں میں لکھ دے انتہی لیکن اس میں کلام ہے جو اوپر گذر چکا۔

برائے عقیمہ

بانجھ عورت کے لیے ہرن کی جھلی پر زعفران و گلاب سے یہ آیت لکھے وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰی بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا پھر اس کو اس کی گردن میں باندھے اور یہ بھی عمل ہے کہ چالیس لونگوں پر سات سات بار اس آیت کو پڑھے اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَكَدْ یَرٰهَا وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ اور

FREE AMLIYAAT BOOKS......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

ایک لونگ کو ہر دن کھائے اور حیض کے غسل سے شروع کرے اور سات دنوں میں اس کا شوہر اس سے ہم بستر ہوتا رہے۔ مولانا نے فرمایا ایک شرط اس لونگ کی یہ بھی ہے کہ لونگ رات کو کھلائے اور اس پہ پانی نہ پئے۔

برائے اسقاط جنین

جو عورت بچہ اسقاط کر دیتی ہے تو ایک تاگا کسم کا رنگ ہوا اس کے قد کے برابر لے اور اس پہ نو گرہیں لگائے اور ہر گرہ میں یہ آیت پڑھے وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ اور قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھے اور پھونکے۔

برائے دردِ زہ

جس عورت کو دردِ زہ ہو ایک پرچہ کاغذ پہ یہ آیت لکھے وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اهيا اشراهيا اور اس پرچہ کو پاک کپڑے میں لپیٹے اور اس عورت کے بائیں ران میں باندھے تو وہ جلد جنے گی۔

برائے فرزند نرینہ

جو عورت سوا لڑکی کے لڑکا نہ جنتی ہو تو حمل پہ تین مہینے گذرنے سے پہلے ہرن کی جھلی پہ زعفران و گلاب سے اس آیت کو لکھے اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ پھر اس آیت کو لکھے يٰزَكَرِيَّا اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا پھر یہ لکھے بِحَقِّ مَرْيَمَ وَعِيْسٰى اِبْنًا صَالِحًا طَوِيْلَ الْعُمُرِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ پھر وہ تعویذ حاملہ باندھ لے یہ توسل با نبیاء بکیفیت کذائی کچھ

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

مخالف شرع شریف نہیں ہے۔

برائے زنے کہ فرزند نماند

شاہ ولی اللہ صاحب مرحوم فرماتے ہیں مجھ کو خبر دی اس شخص جس پر مجھ کو اعتماد ہے کہ جس عورت کا لڑکا زندہ نہ رہتا ہو تو اجوائن و کالی مرچ لے اور اسی پر ختم کرے اس کو ہر روز عورت کھایا کرے حمل کے دن سے لڑکے کے دودھ چھوڑانے تک۔

ایضا برائے فرزند نرینہ

یہ بھی اس شخص معتمد نے مجھ کو خبر دی کہ جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکا نہ جنتی ہو تو اس کے پیٹ پر گول لکیر کھینچے انگلی کے پھیرنے کے ساتھ ستر بار یا متین کہے انشاء اللہ تعالیٰ لڑکا پیدا ہوگا۔

برائے زن ساحرہ یعنی دائن

جس کو نظر لگانے والی عورت کی نظر لگے ایک گول لکیر چھری سے کھینچے آیۃ الکرسی اور ان آیات کو پڑھے وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ وَيُرِيدُ اللّٰهُ أَنْ يُحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَيَمْحُو اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ پھر کہے أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَعَيْنٍ لَامَّةٍ يَا حَفِيظُ يَا رَقِيبُ يَا وَكِيلُ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ پھر چھری کو کنڈل کے اندر گاڑے اور کہے رَكَزْتُهَا فِي قَلْبِ الْعَائِنَةِ پھر اس کو ڈھک دے رکابی کے نیچے یا طباق کے نیچے۔

ایضا برائے چشم زخم

جو نظر والے پر بھروسہ کہے اے فلاں اور اس کا نام لے کر پکارے نظر لگانے

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

وقت یا اس وقت جب خود اس کا ذکر تو اس کا اثر باطل ہو جائے گا میں کہتا ہوں اس کو شرجی نے بھی ذکر کیا ہے چنانچہ گذر چکا۔

ایضاً برائے چشم زخم

جب نظر لگا اور نظر کا لگانے والا ثابت ہو جائے تو اس کے منہ اور دونو ہاتھ اور دونوں پاؤں اور اس کی شرمگاہ کے غسل کے پانی کو ایک برتن میں لے کر اس پانی کو معیون پر چھڑکے تو اسی دم اچھا ہو جائے گا اس کو بھی شرجی علیہ الرحمۃ نے ذکر کیا ہے اور اوپر گذر چکا ہے۔ اس کو امام مالکؒ نے مؤطا میں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح کے مانند روایت کیا ہے۔ مولانا فرماتے تھے صحیح مسلم میں رفعًا آیا ہے کہ نظر کا لگنا ٹھیک ہے اگر کوئی چیز تقدیر پر غالب ہوتی تو نظر غالب ہوتی اور جب کوئی تم سے دھلائے تو دھو دو کہ شاید تمہاری ہی نظر لگی ہو اس کا برا ماننا عبث ہے۔

فائدہ۔ عثمان رضی اللہ عنہ نے ایک خوبصورت لڑکا دیکھا کہا اس کی ٹھوڑی میں کالا ٹیکا لگا دو کہ اس کو نظر نہ لگے۔ مولوی خرم علی صاحب مرحوم نے کہا ہے کہ یہ لڑکے کو کالا ٹیکا لگا دیتے ہیں معلوم ہوا کہ بے اصل بات نہیں واللہ اعلم انتہی میں کہتا ہوں لگانا سیاہ ٹیکے کا لڑکوں کو اثر مذکور سے ترمذی میں ثابت ہے۔ مولوی صاحب مرحوم کو میں نے بھی دیکھا تھا میرے والد مرحوم کے معاصر و محب تھے بڑے موحد فقیہ متقی تھے۔ ان کی بہت کتابیں ہیں نصیحۃ المسلمین ترجمہ قول الجمیل ترجمہ سر شہادتین ترجمہ مشارق ترجمہ در المختار رسالہ جہاد وغیرہ غفر اللہ لنا ولہم۔

ایضاً برائے چشم زخم

یہ وہی عمل تاگا ناپ کر پڑھنے کا ہے جو شرجی سے نقل ہو چکا ہے فقط اتنا تفاوت ہے کہ اس میں یہ الفاظ ہیں بحق انشر اقبیا براھیا ادونیا اصبائت ال شذای اور وہاں یوں ہیں ادونیا ہی اصبائوت ال شدای اور بجائے لفظ انتھت

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

وہاں اشہمت ہے اور النجا النجا والوحا الوحا زیادہ ہے باقی عبارت برابر ہے میرے عمل میں بھی الفاظ قول جمیل میں۔ کیفیت اس کی یہ ہے کہ ایک تاگا پاک تین ہاتھ ناپ لے اور اس کے پاس رکھے جو نظر زدہ کو رکھنا ہے پھر یہ عزیمت پڑھے جس پر یہ نظر لگی ہے پھر اس تاگے کو دوسری بار ناپے اگر تین ہاتھ سے بڑھ جائے یا کم ہو جائے تو معلوم کرے کہ اس کو نظر لگی ہے پھر اس عمل کو تین بار مکرر پڑھے اثر نظر بد کا دور ہو جائے گا۔

طریقہ عزیمت کا یہ ہے کہ بسم اللہ ولا قوۃ الا باللہ تین بار کہے پھر سورہ فاتحہ تین بار پڑھے پھر کہے عَزَمْتُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِىْ فِىْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اَوْ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ بِعِزَّةِ عِزَّةِ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ عَظْمَةِ وَجْهِ اللّٰهِ بِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَزَمْتُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِىْ فِىْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ اشراهيا براهيا ادونيا اصبات ال شدای عَزَمْتُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِىْ فِىْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ شهت بهت انهت يا قطاع النجا بِالَّذِىْ لَا تَنْطَوِىْ عَلَيْهِ اَرْضٌ وَّلَا سَمَآءٌ اُخْرُجِىْ يَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ كَمَا اَخْرَجَ يُوْسُفَ مِنَ الْمَضِيْقِ وَجَعَلَ لِمُوْسٰى فِى الْبَحْرِ طَرِيْقًا وَّاِلَّا فَاَنْتِ بَرِيْئَةٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاللّٰهُ تَعَالٰى بَرِیْءٌ مِّنْكِ اُخْرُجِىْ بِالنَّفْسِ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِاَلْفِ اَلْفِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اُخْرُجِىْ يَا النَّفْسُ السُّوْءِ بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

FREE AMLIYAAT BOOKS....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی سَیِّدِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اور بجائے فلاں بن فلاں کے نام اس کا اور اس کی ماں کا لے۔

برائے مسحور و مریض مایوس العلاج

جن پر جادو کا اثر ہو یا جس بیمار کی بیماری نے اطباء کو عاجز کر دیا ہو اس کے لئے چینی کے سفید برتن میں یہ اسم لکھے یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَا حَیُّ پھر اس کو پانی سے دھو کر چالیس دن پیئے۔ میں نے حضرت والد صاحب کو دیکھا ہے کہ وہ اس اسم پر سورہ فاتحہ بھی زیادہ کرتے تھے۔

برائے گم شدہ

جس کی کوئی چیز کھوئی جائے وہ ایک سو انیس بار بلا کم و بیش یَا حَفِیْظُ کہے پھر یہ آیت پڑھے یٰبُنَیَّ اِنَّہَآ اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِہَا اللّٰہُ اس کو بھی ایک سو انیس بار پڑھے اللہ تعالیٰ اس گم شدہ چیز کو اس کے پاس پھیر لائے گا۔ تفسیر فتح العزیز میں لکھا ہے۔

واز خواص مجرب ایں سورت آنست کہ برائے گم شدہ ہفت بار ایں سورہ را خواندہ گرد اگرد سر خود انگشت شہادت بگرداند و بعد از تمام ہفت بار اَصْبَحْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ وَ اَمْسَیْتُ فِیْ جِوَارِ اللّٰہِ اَمْسَیْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ اَصْبَحْتُ فِیْ جِوَارِ اللّٰہِ خواندہ و شکست زند آں گم شدہ یافتہ شود واللہ اعلم۔

برائے شناختن دزد

چور کے پہچاننے کے لئے دو شخص آمنے سامنے بیٹھیں اور بدھنی تو اپنے درمیان تھامیں اور اس کی کے دونوں انگلیوں سے اٹھائے رہیں اور جن پر چوری کی تہمت ہو اس کا نام بدھنی میں لکھیں اور سورہ یٰسین کو مبین تک پڑھے سو اگر وہی شخص چور ہوگا

FREE AMLIYAT BOOKS.......Pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

تو بدمنی گھوم جائے گی پھر اگر نہ گھومے تو اس کا نام مٹا کر دوسرے شخص کا نام لکھے اور یہیں تک پر بے اسی طرح ہر شخص متہم کا نام لکھا جائے یہاں تک کہ گھومے شاہ صاحب فرماتے ہیں جو شخص یہ عمل یا ایسا اور کوئی عمل کرکے چور پر مطلع ہو تو اس پر واجب ہے کہ اس کے چور نے پر یقین نہ کرے اور اس کو بدنام نہ کرے بلکہ قرآن کی پیروی کرے کہ یہ عمل بھی اتباع قرآن کا ایک طریقہ ہے اللہ تعالیٰ نے سورہ بنی اسرائیل میں فرمایا ہے۔ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا۔

برائے بردہ گریختہ

اگر غلام بھاگ گیا ہو تو ایک کاغذ میں لکھ کر اور کسی چیز میں لپیٹ کر اندھیری کوٹھری میں دو پہروں کے بیچ میں رکھ دے یعنی سورہ فاتحہ و آیۃ الکرسی پھر اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَنْ فِيْهِنَّ فَی بُعْدِ لِ اللّٰهُمَّ السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا فِيْهِمَا عَلٰى عَبْدِكَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اَضْيَقَ مِنْ خَلْقِهٖ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلٰى مَوْلَاهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ پھر یہ آیت لکھے اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ وَّمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ۔ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ پھر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنْ تَرُدَّ الْعَبْدَ اِلٰى مَوْلَاهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔ مولانا اسحاق رحمۃ اللہ علیہ واسطے گم شدہ چیز کے یا کسی کی لڑکی وغیرہ گم ہو گئی ہو یہ درود شریف لکھ دیتے تھے کہ کسی اونچی جگہ پر مثل درخت یا کھونٹی کے لٹکا دی جائے

FREE AMLIYAAT BOOKS .pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ وَّاَلْفَ اَلْفِ دَرَّةٍ ۔ انتہی ۔

برائے برآمد کار

سورہ فاتحہ کی بسم اللہ کے اخیر میم کو الحمد کے لام سے ملا کر یک شنبہ کے دن فجر کی سنت و فرض کے درمیان میں شروع کرے ستر بار اور دوسرے دن اسی وقت ساٹھ بار اور تیسرے دن پچاس بار اسی طرح ہر روز دس دس بار کم کرتا جائے یہاں تک کہ ہفتے کے دن دس بار پڑھے انتہی۔ میں کہتا ہوں کتب مشائخ میں میم بسم اللہ کو لام الحمد سے ملا کر اعمال میں پڑھنا مذکور ہے شیخ محی الدین عربی صاحب فتوحات مکیہ نے اس بارے میں ایک حدیث اپنی سند متصل سے تا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تا رب العالمین مسلسل بحلف نقل کی ہے اس حدیث کا اتا پتا کسی کتاب معتبر حدیث میں نہیں ملا لیکن یہ طریقہ مجرب علماء عاملین ہے واللہ اعلم

دیگر طریق استخارہ

جب چاہے کہ خواب میں وہ حال دیکھے جس میں اس کی نکاسی ہو اس تنگی سے جس میں وہ مبتلا ہے تو وہ وضو کر کے کپڑے پہن کر رو بقبلہ ہو کر داہنے کروٹ پر لیٹے اور سورہ والشمس کو سات بار اور سورہ واللیل کو سات بار اور قل ہو اللہ کو سات بار پڑھے اور دوسری روایت میں قل ہو اللہ کے عوض سورہ والتین کا سات بار پڑھنا آیا ہے پھر یوں کہے اَللّٰهُمَّ اَرِنِيْ فِيْ مَنَامِيْ كَذَا وَكَذَا وَاجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّاَرِنِيْ فِيْ مَنَامِيْ مَا اَسْتَدِلُّ بِهٖ عَلٰى اِجَابَةِ دَعْوَتِيْ تو اگر اسی رات وہ چیز خواب میں دیکھے جو چاہتا ہے تو بہتر ہوا نہیں تو اسی طرح دوسری رات کرے پھر تیسری رات اسی طرح سات رات تک انشاء اللہ تعالیٰ ساتویں کے آگے نہ بڑھے گا کہ حال کھل جائے گا بارہا بہت لوگوں نے تجربہ کیا ہے انتہی میں کہتا ہوں یہ طریق استخارہ

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

کا مجرب مشائخ ہے اور جو طریق اس کا حدیث صحیح میں آیا ہے وہ اس رسالے میں مذکور ہو چکا وہ بہ نسبت اس طریق کے سہل و آسان ہے حاجتمند کو اختیار ہے کہ وہ بھی کرے اور یہ بھی کرے یہاں تک کہ تشفی خاطر حاصل ہو۔

استخارہ حرکات وسکنات از کتاب فتوحات

شیخ ولی کامل عبد الوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب لطائف المنن والاخلاق فی بیان وجوب التحدث بنعمۃ اللہ علی الاطلاق میں لکھا ہے کہ ایک انعام اللہ کا مجھ پر یہ ہے کہ میں ہر روز اصطلاح قوم پر استخارہ کیا کرتا ہوں اس قصد سے کہ اللہ تعالیٰ میرے سارے حرکات وسکنات اس دن یا اس رات یا اس جمعہ یا اس مہینے یا اس سال کے صالح محمود کرے اسی طریقہ پر شیخ محی الدین عربی اور شیخ ابو العباس مرسی اور ایک جماعت تھی اور صورت اس استخارہ کی جس طرح کہ شیخ محی الدین عربی نے اپنے وصایا آخر کتاب فتوحات مکیہ میں لکھی ہے یہ ہے کہ جب آفتاب برابر ایک نیزے کے اونچا ہو یا بعد نماز مغرب کے ہر روز یا ہر جمعہ یا ماہ یا سال کو دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں فاتحۃ الکتاب اور یہ آیت پڑھے وَرَبُّکَ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ وَیَخْتَارُ مَا کَانَ لَھُمُ الْخِیَرَۃُ سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ۔ اور سورہ قُلْ یٰۤاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور دوسری رکعت میں فاتحۃ الکتاب اور یہ آیت وَمَا کَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَۃٍ اِذَا قَضَی اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗۤ اَمْرًا اَنْ یَّکُوْنَ لَھُمُ الْخِیَرَۃُ مِنْ اَمْرِھِمْ وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِیْنًا اور سورہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پھر جب سلام پھیرے تو جو دعائے استخارہ آئی ہے وہ مانگے اور جگہ اور جگہ بندے کے لیے یہ حکم ہے کہ اپنی حاجت کا نام لے اس جگہ یوں کہے اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ جَمِیْعَ مَا اَتَحَرَّکُ اَوْ اَسْکُنُ فِیْہِ ... وَاِخْوَانِیْ وَجَمِیْعِ مَنْ شَآءَ اللّٰہُ فِیْ سَاعَتِیْ ھٰذِہٖ اِلٰی مِثْلِھَا مِنَ الْیَوْمِ

FREE AMLIYAAT BOOKS .....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

اَوْ خِرِ اِلَى اللَّيْلَةِ الْاُخْرٰى خَيْرًا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ وَعَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ جَمِيْعَ مَا اَتَحَرَّكُ فِيْهِ اَوْ اَسْكُنُ فِيْ حَقِّيْ وَحَقِّ غَيْرِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَوَلَدِيْ وَسَائِرِ مَنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنْ سَاعَتِيْ هٰذِهٖ اِلٰى مِثْلِهَا مِنَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَوِ اللَّيْلَةِ الْاُخْرٰى شَرًّا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ وَعَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ اشیاخ طریق نے کہا ہے کہ جو شخص اس استخارے کو ہر دن یا ہر رات کیا کرے گا تو وہ کوئی کبھی حرکت کسی حرکت وسکون میں نہ کرے گا یا کوئی اور اس کے حق میں کوئی حرکت نہ کرے گا مگر یہ کہ وہ حرکت اس کے لیے خیر ہوگی بلاشک قَالُوْا وَقَدْ جَرَّبْنَا ذٰلِكَ وَرَاَيْنَا عَلَيْهِ كُلَّ خَيْرٍ لِّمَا فِيْهِ مِنَ الْاَدَبِ مَعَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالتَّفْوِيْضِ اِلَيْهِ پھر جب اس دعا استخارہ سے فارغ ہو تو اس کام کو جس کے لئے اللہ سے یہ استخارہ کیا وہ بانشراح صدر شروع کرے فعل ہو یا ترک اگر اس کام میں خیر ہوگی تو ضرور ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اسباب اس کام کے اس شخص پر آسان سہل کر دے گا یہاں تک کہ وہ کام انجام ہو جائے گا۔ اور اس کام کی عاقبت محمود ہوگی۔ اور اگر اس کام میں اس پر کوئی شر ہوگا۔ تو ضرور ہے کہ دل اس کا تنگ ہوگا اور اسباب اس کام کے تحصیل کے اس پر مشکل ومتعذر ہو جائیں گے۔ اس وقت یہ جانے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کام کا نہ کرنا اس کے لئے اختیار کیا ہے اب اس کے فقد کے دردمند نہ ہو بلکہ اپنے رب کی اس کے ترک کرنے پر حمد کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے کی مصلحتوں کو بندے سے زیادہ تر جانتا ہے فَاعْمَلْ يَا اَخِيْ بِذٰلِكَ وَلَوْ فِيْ كُلِّ اُسْبُوْعٍ اَوْ شَهْرٍ اَوْ سَنَةٍ اَوْ سَنَتَيْنِ اَوْ اَكْثَرَ وَتَقُوْلُ فِي الدُّعَاءِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ جَمِيْعَ مَا اَتَحَرَّكُ فِيْهِ اَوْ

FREE AMLIYAAT BOOKS....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

اَنْ یَّکُنْ مِنْ یَّرْمِیْ ھٰذَا اِلٰی مِثْلِہٖ مِنَ الْاُسْبُوْعِ الْاٰخِرِ اَوْمِنَ الشَّھْرِ الْاٰخِرِ اَوْمِنَ السَّنَۃِ الْاُخْرٰی وَلَمْ کُنَّا وَاللّٰہُ تَعَالٰی یَتَوَلّٰی ھُدَاکَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصَّالِحِیْنَ۔

برائے تپ

جس کو تپ آتی ہو اس کا عمل یہ ہے کہ ایک کاغذ میں یہ دعا لکھے اور اس کے بازو پر باندھ دے جلد اچھا ہو جائے گا اس میں نام تپ کا ام ملدم آیا ہے یہ دعا ام ملدم اس کتاب میں گذر چکی ہے اس میں الفاظ قول جمیل و شرح کے یکساں ہیں بلا تفاوت واللہ اعلم

برائے خنازیر یعنی گنٹھ مالا

جس کی گردن میں گنٹھ مالا ہو تو چمڑے کے تسمے پر جو مریض کے قد کے برابر ہو اکتالیس گرہ دے اور ہر گرہ پر یہ دعا پھونکے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَۃِ اللّٰہِ وَعَظَمَۃِ اللّٰہِ وَبُرْھَانِ اللّٰہِ وَسُلْطَانِ اللّٰہِ وَکَنَفِ اللّٰہِ وَجَوَارِ اللّٰہِ وَاَمَانِ اللّٰہِ وَصُنْعِ اللّٰہِ وَکِبْرِیَآءِ اللّٰہِ وَنَظَرِ اللّٰہِ وَبَھَآءِ اللّٰہِ وَجَلَالِ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ۔

برائے سرخ بادہ

جس کے بدن پر سرخ بادہ ہو وہ اس دعا کو سات بار پڑھے اور پڑھنے کے وقت چھری سے اشارہ کرتا جاوے وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ بِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ الْحَلِیْمِ الْکَرِیْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ وَسُلْطَانِہٖ اَیَّتُھَا الْحُمْرَۃُ جَآءَتْکِ جُنُوْدٌ مِّنْ

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

السَّمَآءِ وَقَالَ سُلَيْمَانُ اَيَّتُهَا الرِّيْحُ اَجِيْبِيْ دَاعِيَ اللّٰهِ وَمَنْ لَّمْ يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَمَا لَهٗ مِنْ مَّلْجَاً وَّمَا لَهٗ مِنْ ظَهِيْرٍ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِالثَّنَاءِ الطَّيِّبِ عَلَى اللّٰهِ يَكْفِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَآءٍ يُّؤْذِيْكَ وَمِنْ كُلِّ اٰفَةٍ تَعْتَرِيْكَ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۔

برائے ضعفِ بصر

جن کی آنکھ سے کم سوجھتا ہو وہ بعد ہر نماز کے یہ آیت پڑھا کرے فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۔

برائے صرع یعنی مرگی

جس کو مرگی آتی ہو وہ ایک تختی تانبے کی لے کر یک شنبہ کے دن پہلی ساعت میں اس تختی کے ایک طرف یہ کھدوالے یَا قَهَّارُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ انْتِقَامُهٗ یَا قَهَّارُ اور دوسری طرف یہ کھدوالے یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَهْرِ عَزِیْزٍ سُلْطَانُهٗ یَا مُذِلُّ انتھٰی شاہ صاحب نے فرمایا ہے کہ مجھ کو ان سب اعمال کی اجازت میرے والد یعنی شیخ عبدالرحیم نے دی ہے واللہ الموفق والمعین۔ میں کہتا ہوں کہ ان اعمال میں سے اکثر میرے تجربے میں آ چکے ہیں سوائے چند عمل کے جو پیش نہیں آئے میرے اعتقاد میں یہ سب اعمال تجربہ میں یکساں نافع ہیں اب میں بقیہ مشائخ متقدمین کے بعض اعمال متفرقہ جمع کر کے لکھتا ہوں (ف) مرزا مظہر جانجاناں قدس سرہ معاصر مؤلف کتاب قول جمیل تھے مولوی نعیم اللہ مرحوم خلیفہ مرزا صاحب نے بعض اعمال ان کے کتاب معمولات مظہریہ میں لکھے ہیں ان کو اس جا نقل کیا جاتا ہے یہ اعمال بھی مجرب اور لائق اعتماد ہیں۔

طریق ختم خواجگان رضی اللہ عنہم

یہ ختم جس [illegible] قصد سے پڑھا جاتا ہے وہ مقصد حاصل ہوتا ہے طریقہ اس کا یہ

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

کہ پہلے ہاتھ اٹھاکر ایک بار سورہ فاتحہ پڑھے پھر سورہ فاتحہ کو مع بسم اللہ سات بار پڑھے پھر درود سو بار پھر الم نشرح مع بسم اللہ بفتاد ونہ بار پھر سورہ اخلاص با بسم اللہ ہزار ویکبار پھر سورہ فاتحہ با بسم اللہ سات بار پھر درود سو بار پھر فاتحہ پڑھ کر ثواب اس ختم کا ارواح حضرات کو جن کی طرف یہ ختم منسوب ہے پیش کرے ان بزرگوں کی تعیین نام میں اختلاف ہے پھر اللہ تعالیٰ سے حصول مدعا بوسیلہ ان بزرگوں کے چاہے اور جب تک کام نہ ہو مداومت رکھے اللہ ہر مشکل کو آسان کرنے والا ہے اس ختم کو خواہ ایک شخص تنہا پڑھے یا زیادہ لوگ پڑھیں بطور تقسیم لکن رعایت عدد وترکی اولیٰ ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ وتر ہے وتر کو دوست رکھتا ہے خانقاہ شریف مظہری کا دستور یہ تھا کہ بعد فاتحہ آخر کے دعا آواز بلند سے پڑھتے اور کہتے تھے کہ ہم نے ثواب ان کلمات کا جو اس حلقہ میں پڑھے گئے ہیں ارواح طیبات حضرات علیہ نقشبندیہ رضی اللہ عنہم کو پیش کیا اور اللہ تعالیٰ سے ہم امداد و اعانت بواسطہ ان حضرات کے چاہتے ہیں مجدد الف ثانی کے ختم میں بھی معمول دعا اسی طور پر تھا۔ میں کہتا ہوں کہ شیخ محمد بن علی نے خزینۃ الاسرار میں لکھا ہے کہ امام جعفر صادق و ابویزید بسطامی و ابوالحسن خرقانی اور جو بعد ان کے ہوئے ان سے تا شاہ نقشبند سب کا اس بات پر اتفاق ہے کہ قضا حاجات وحصول مرادات ودفع بلا وقہر اعداء وحساد و رفع درجات ووصالی قربات وظہور تجلیات میں استعمال اس فائدہ جلیلہ و اسرار غریبہ کا تریاق مجرب ہے طریقہ اس ختم کا یہ ہے کہ سَو بار استغفار پڑھے اور سات بار فاتحہ اور سَو بار درود اور ننانوے بار الم نشرح اور ہزار اور ایک بار سورہ اخلاص پھر سات بار فاتحہ پھر وقت تمام ہونے اس ختم کے سَو بار درود پھر حاجت کا سوال کرے اور مقصود کا طالب ہو باذن اللہ وہ حاجت پوری ہوگی اور چار دن سے زیادہ تجاوز نہ کرے گی اور سات دن اس پر مداومت کرے وَقَالَ وَجَرَّبَ بِهَا كَثِيْرٌ ذٰلِكَ اَوْصُوْا لِمَنْ وَصَلَ اِلٰى مُرَادِهٖ اَنْ لَا يُفْشِيَ سِرَّهٗ لِاَحَدٍ مِنَ السُّفَهَاءِ لِئَلَّا يَسْتَعْمِلُوْا فِيْهَا مِنْ بَعْدُ كَانَ ذٰلِكَ التَّوَسُّلُ عَادَةً لَهُمْ يَدًا وَمُوْ نَهَارَ

FREE AMLIYAAT BOOKS ..... pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

يَعْمَلُونَ بِهَا كُلَّ يَوْمٍ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ صَبَاحًا أَوْ مَسَاءً أَوْ دُبُرَ كُلِّ الْمَكْتُوبَاتِ الْخَمْسِ فَعَادَاتُ السَّادَاتِ سَادَاتُ الْعَادَاتِ وَمَنْ خَالَطَ السَّادَاتِ يَنَالُ السِّيَادَةَ وَالسَّعَادَةَ وَهُوَ أَعْظَمُ الرُّكْنِ وَأَفْضَلُ الْوِرْدِ الْمَخْصُوصِ فِي الطَّرِيقَةِ النَّقْشَبَنْدِيَّةِ بَعْدَ اسْمِ الذَّاتِ وَنَفْيِ الْإِثْبَاتِ كَذَا ذَكَرَهُ أَبُو السُّعُودِ انتہی۔ محرر سطور اگرچہ کسی پیر شیخ کا مرید نہیں لیکن آباء و مشائخ میرے سب نقشبندیہ گذرے ہیں اگرچہ ان کو اجازت جملہ سلاسل سلوک کی بھی حاصل تھی اس لئے میں نے اس ختم کا اس جگہ ذکر کرنا مناسب جانا بابت اس ختم کے لاتقف عند حد ہیں خزینۃ الاسرار میں تفصیل اس اجمال کی لکھی ہے اور طریقہ مجددیہ کو بھی بابت اس ترتیب کے ذکر کیا ہے والد مرحوم میرے نقشبندی تھے اور قاضی محمد علی شوکانی بھی نقشبندی تھے اور اہل خاندان شاہ ولی اللہ محدث اور مرزا مظہر جانجاناں بھی اسی طریقہ علیہ پر تھے وللہ الحمد۔

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی نے فرمایا ہے کہ در اعمال مشائخ ختم خواجگان نیز مجرب است و طریقہ او معروف و مشہور و ختم يَا بَدِيعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ یک ہزار و دو صد بار در اول و آخر درود شریف صد بار نیز خواہ تنہا خواہ بجماعت نیز مجرب است انتہی۔

ایک طریقہ ختم خواجگاں کا یہ ہے کہ سوا درود کے ہر چیز کو مع تسمیہ پڑھے فاتحہ سات بار درود ایک سو بار الم نشرح اناسی بار اخلاص ایک ہزار ایک بار پھر فاتحہ سات بار درود ایک سو بار اور کسی قدر شیرینی پر فاتحہ حضرات مشائخ پڑھ کر تقسیم کر دے واللہ اعلم۔

ختم حضرت مجدد شیخ احمد سرہندیؒ

یہ ختم واسطے حصول جمیع مقاصد و حل مشکلات کے مجرب ہے پہلے سو بار درود پڑھے پھر پانسو بار لا حول ولا قوۃ الا باللہ بلا کم و بیش پھر سو بار درود اس ختم کو ہمیشہ پڑھتا رہے یہاں تک کہ مطلب حاصل اور مشکل حل ہو۔ مرزا صاحب قدس سرہ نے قاضی ثناء اللہ مرحوم کو لکھا کہ ختم خواجگان و ختم مجدد رضی اللہ تعالیٰ عنہم ہر روز بعد حلقہ صبح کے لازم کر لو

FREE AMLIYAAT BOOKS ... pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

ختم قادریہ

اس کو مشائخ نے واسطے برآمد امرمہم کے مجرب سمجھا ہے عروج ماہ میں پنجشنبہ سے شروع کر کے تین دن تک پڑھے بسم اللہ معہ فاتحہ و کلمہ تمجید و درود و سورہ اخلاص ہر ایک کو ایک سو گیارہ بار پھر شیرینی پر فاتحہ پڑھ کر اور ثواب اس کا روح پر فتوح آنحضرت و مشائخ طریقت کو دے کر تقسیم کرے۔

دیگر ختم قادریہ

پہلے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورہ اخلاص گیارہ بار پھر بعد سلام کے یہ درود ایک سو گیارہ بار پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ پھر شیرینی پر فاتحہ شیخ جیلی رضی اللہ عنہ پڑھ کر تقسیم کر دے۔

ختم لایلاف

اس کا بہ نیت رفع شر گیارہ بار یا ایک سو ایک بار پڑھنا اور اول و آخر پانچ بار درود پڑھنا بعد نماز فجر کے مجرب ہے واللہ احمد۔

ختم برائے میت

جس کے پاس ختم قرآن یا تہلیل ہو اس سے کہے کہ دس بار قل ہو اللہ بسم اللہ پڑھے پھر دس بار درود پھر دس بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ پھر دس بار اَللّٰھُمَّ اغْفِرْہُ وَارْحَمْہُ پھر ہاتھ اٹھا کر سورہ فاتحہ پڑھ کر آواز بلند سے کہے کہ ثواب ان کلمات طیبات کا جو اس حلقہ میں پڑھے گئے اور ثواب ختم قرآن تہلیل کا فلاں کی روح کو بخشا پھر لوگ حلقے کے یوں کہیں رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

تعویذ برائے ہر مرض و درد

اس تعویذ کو مریض مرض کے بازو پر باندھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

FREE AMLIYAAT BOOKS....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ کُلِّھَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

تعویذ برائے رفع تپ و لرزہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَاَرَادُوْا بِہٖ کَیْدًا فَجَعَلْنٰھُمُ الْاَخْسَرِیْنَ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰہُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ تمی

بس اس آیت کو فقط تا اَخْسَرِیْنَ مع بسم اللہ پیل کے پتوں پر لکھ کر دیتا ہوں باری سے پہلے تین بار میں تینوں اپنے ایک ایک بار کر کے مریض زبان سے چاٹ لے اللہ شفا دیتا ہے اس کا تجربہ ہمیشہ صحیح پایا یہ عمل واسطے تپ غب کے نہایت نافع و مجرب ہے وللہ الحمد۔

برائے سرخ بادہ

اس کا عمل وہی ہے بعینہٖ جو اوپر گذر چکا ہے۔

برائے درد چشم

بعد نماز فرض کے آیہ فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ دس بار پڑھا کرے اس کا ذکر بھی ہو چکا ہے مگر عدد کا فرق ہے۔

برائے چیچک

اس کا عمل وہی پڑھنا سورہ رحمٰن کا اور گرہ لگانا تاگے پر نزدیک آیہ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا کے ہے ذکر اس کا ہو چکا اول تو چیچک ان شاء اللہ نکلے گی نہیں اور اگر ظاہر ہو گی تو مضرت نہ کرے گی شاہ عبد العزیز دہلوی نے تفسیر فتح العزیز میں تحریر فرمایا ہے واز خواص مجربہ ایں بعض سورہ بقرہ آں ست کہ در ہنگام برآمدن آبلہ اطفال

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

کہ آنرا چیچک خوانند وقت صبح ناشتا ایں سورہ تجوید و ترتیل بحضور طفلی کہ خواہند خواندہ دم کنند و طفل ہم ناشتا ناشکستہ باشد بفضل الٰہی آن طفل را در آں سال چیچک نہ برآید و اگر برآید سہل و آسان گردد و آسیب باو نرسد لکن شرط آن ست کہ وقت شروع قراءت آن دو نیم پاؤ برنج یا شکر و حبوات بقدر حاجت مستحقی را و آن مجلس بخوردان دہند و آں مرد بحضور قاری و طفل بخورد انتہے۔ میں نے اکثر یہ عمل اطفال خورد سال پہ کیا ہمیشہ بحمدہ تعالیٰ مجرب پایا۔

برائے شفاء مریض

یہ وہی عمل آیات شفاء کا ہے جس کا ذکر ہو چکا۔

ایضاً برائے شفاء مریض

اسم مبارک یا سلام ایک لاکھ پچیس ہزار بار پڑھنا مجرب ہے قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ نے بہ ختم واسطے مرزا صاحب قدس سرہٗ کے پڑھا تھا اللہ تعالیٰ نے شفا بخشی۔

برائے حفظ زراعت

اس دعا کو کاغذ پر لکھ کر ایک سفال آب نارسیدہ میں بند کر کے درمیان تختہ اس کشت کے دفن کر دے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا رَزَّاقَ الْعِبَادِ وَيَا خَلَّاقَ الْخَلَائِقِ يَا فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَيَا مُنْبِتَ الزَّرْعِ فِي الْاَرْضِ وَالنَّبَاتِ وَيَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ اِدْفَعْ مِنْ هٰذَا الزَّرْعِ شَرَّ الْهَوَامِّ وَالْوُحُوْشِ وَشَرَّ الْفَارَةِ وَالْخَنَازِيْرِ الْمُفْسِدَةِ وَارْزُقْنَا رِزْقًا حَسَنًا وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۔

برائے دفع خواب پریشان

اس کو عندر گلے میں باندھ لے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَهَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ بِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ

FREE AMLIYAAT BOOKS....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

برائے دفع آماس گلو

دن پیر یا جمعہ کے لکھ کر گلے میں باندھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لِیَ اللّٰہُ لِیَ اللّٰہُ ھُوَ یُوْلِجُ فِی الْاُوْدج۔

برائے دفع بواسیر

دن پیر یا جمعہ کے اس کو لکھ کر کمر میں باندھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا رَحِیْمُ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّمَکْرُوْبٍ یَا رَحِیْمُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

دعائے یونس علیہ السلام برائے حصول ہر مطلب

شاہ اہل اللہ قدس سرہ نے چار باب میں لکھا ہے کہ واسطے حصول مطلب کے خواہ جلالی ہو یا جمالی یہ دعا حکیم کبریت احمر میں ہے اور اس کو اسم اعظم شمار کیا ہے لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ یہ دعاء ذوالنون علیہ السلام کی ہے انہوں نے اس کو شکم ماہی میں پڑھا تھا جو مسلمان اس دعا کو کسی کام کے لئے پڑھتا ہے وہ دعا اس کی قبول ہو جاتی ہے بالحق این دعوتے است بغایت مجرب التاثیر و نہایت سریع الاثر ست در ہر باب و در ہر امر کہ خوانده بدین آیۂ کریمہ دعا کند و مشائخ بر سرعت تاثیر و عدم تخلف آن اجماع و اتفاق دارند و طریق آن با نواع متعدده ذکر کرده. اند آسان ترین انواع آن ست کہ تا دوازده روز بہ نیت حصول مقصود دوازده ہزار بار بخواند و اگر نہ تواند یک ہزار و دو صد بار بخواند اول و آخر چند بار درود لازم گیرد یعنی ایک طریق تو یہ ہے کہ بارہ دن تک ہر روز ایک ایک ہزار پڑھے اگر نہ ہو سکے تو ایک ہی دن ہی بارہ سو بار پڑھے اول و آخر درود پڑھے۔ دوسرا طریق یہ ہے کہ سوا لاکھ بار پڑھے ہر حال قوت و تاثیر میں اس دعا کے کچھ شک و شبہ نہیں ہے کہ کوئی عمل جس کا ثبوت قرآن سے اور حدیث سے اور اقوال [illegible] سوا اس دعا کے نہیں اس کی شان میں اللہ تعالیٰ

FREE AMLIYAAT BOOKS ::: pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

نے فرمایا ہے فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ انتہی
جو شخص اس آیت کو ہر دن تین ہزار ایک سو چھپن بار پڑھے گا تو چالیس دن میں سوا لاکھ بار ہو جائے
گا شاہ عبد العزیز نے تفسیر سورہ ن میں لکھا ہے کہ پڑھنا اس آیت کا مشائخ معتبرین سے واسطے
دفع ہر غم و اندوہ کے تریاق مجرب ہے اور اس کے دو طریق ہیں ایک تو یہ کہ سوا لاکھ بار بہ ہیئت
اجتماع ایک مجلس میں پڑھیں دوسرے یہ کہ ایک شخص تن تنہا اس آیت کو تین سو بار بعد نماز عشاء
کے تاریک مکان میں بیٹھ کر ساتھ شرائط طہارت و استقبال قبلہ کے پڑھے اور پیالہ پانی کا بھر کر
رکھ لیوے اور لحظہ بلحظہ اس پانی میں اپنا ہاتھ ڈال کر منہ اور بدن پر پھیرتا رہے تین روز یا سات
روز یا چالیس روز تک اسی ترتیب سے پڑھے انتہی۔ میں کہتا ہوں حدیث سعد بن ابی وقاص
میں فرمایا دَعْوَةُ ذِي النُّوْنِ وَهُوَ فِي بَطْنِ الْحُوْتِ لَآ اِلٰهَ الخ لَمْ يَدْعُ بِهَا
رَجُلٌ مُسْلِمٌ فِيْ شَيْءٍ قَطُّ اِلَّا اسْتَجَابَ اللّٰهُ لَهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْحَاكِمُ
بن السنی کا لفظ یہ ہے اِنِّيْ لَاَعْلَمُ كَلِمَةً لَا يَقُوْلُهَا مَكْرُوْبٌ اِلَّا فَرَّجَ عَنْهُ
كَلِمَةُ اَخِيْ يُوْنُسَ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ الخ امام احمد و ترمذی و نسائی و حاکم و
بیہقی کا لفظ مرفوعاً سعد سے یہ ہے فَاِنَّهٗ لَنْ يَّدْعُوَ بِهَا مُسْلِمٌ فِيْ شَيْءٍ قَطُّ اِلَّا
اسْتَجَابَ اللّٰهُ لَهٗ خزینۃ الاسرار میں کہا ہے کہ بعض مشائخ نے مجھ کو خواص آیہ وَ
ذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا تا آخر آیت اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ سکھائی اور کہا
مَنِ اضْطُرَّ فِيْ شَيْءٍ وَعَجَزَ عَنْ تَحْصِيْلِهٖ اَوْ تَعِبَ اَوْ عُزِلَ عَنْ مَنْصَبِهٖ
وَهُوَ يُرِيْدُ اَنْ يَّنَالَهٗ فَلْيَتَرْ هَلْ وَالْاَدْعِيَةُ الْمَذْكُوْرَةُ بِتَمَامِهَا اِحْدٰى
وَاَرْبَعِيْنَ مَرَّةً بِلَا زِيَادَةٍ وَّلَا نُقْصَانٍ وَّلَا يَفْصِلُ بِكَلَامِ الدُّنْيَا فِيْ
اَثْنَاءِ الْقِرَاءَةِ يَقْرَءُهَا بَعْدَ صَلٰوةِ الصُّبْحِ كُلَّ يَوْمٍ وَيُدَاوِمُ عَلَيْهَا اَرْبَعِيْنَ
يَوْمًا بِلَا سَكْتَةٍ مِّنَ الْاَيَّامِ وَاِذَا تَمَّ الْاَرْبَعُوْنَ يَوْمًا فَلْيَنْتَظِرِ الْاَمْرَ
كَيْفَ يَكُوْنُ نَقَلَهٗ اَبَانِيْ وَقَالَ هِيَ الْمُجَرَّبَاتُ وَبِهِ الْاِذْنُ عَنْ

FREE AMLIYAAT BOOKS .....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

عَنِ الْحَقِيْرِ لِمَنْ يَطْلُبُهَا بِالْخَطِّ وَالْقَلَمِ فَلْيُبَدِّاوِمْ عَلَيْهَا بِاعْتِقَادٍ تَامٍّ اور بعض اہل خواص نے کہا ہے کہ جو شخص اس دعا کو ہمیشہ ہر دن ہزار بار پڑھا کرے گا وہ جو مرتبہ پائے گا رزق کی وسعت ہوئی وہم وغم دور ہوگا کشف ہنر فتحیاب خیرات ہو کر شر شیاطین وظلم سلاطین سے محفوظ رہے گا اور محب کے نزدیک محبوب اور دشمن کے نزدیک مہیب اور ہمیشہ مبسوط رہے گا وباللہ التوفیق چار باب ہیں باب سوم کو اس ترجمہ سے متعدد کیا ہے در فضائل بعض اعمال کہ ثبوت آن یقینی ست پر اس کے ذیل میں فضیلت ایمان ونماز وروزہ وزکوٰۃ وحج وذکر خدا کا بزبان ودل مع تخلیۂ ظاہرہ باطن وتخلیہ قلب لکھ کر کچھ حال فضیلت تسبیح وتحمید وتکبیر وذکر کا لکھا ہے پھر ذکر اسمائے حسنیٰ کا اجمالا پھر نفع بعض اسمار خاصہ الٰہی کا واسطے بسط رزق وغنا وغیرہا کے پھر کیفیت تلاوت قرآن کریم کی بتائی ہے پھر سور کے فضائل لکھے ہیں پھر فضیلت استغفار کی عموماً اور سید الاستغفار کی خصوصاً ذکر کی ہے پھر قاعدہ کلیہ واسطے طاعات و عبادات کے لکھا ہے یہ کتاب چار باب اپنے میں خطیب فی المحراب ہے لائق اس کے ہے کہ اطفال خرد سال کو ابتدا رحرف شناسی زبان فارسی میں پڑھائی جاوے اور منتہی لوگ اس کو اپنا دستور العمل مقرر کریں وباللہ التوفیق۔

دعائے حزب البحر

یہ دعا حضرت شیخ ابوالحسن علی بن عبداللہ متوفی ۶۵۶ ہجری کی منسوب ہے یہ دعا ان کو خواب میں الہام ہوئی تھی اس کا ذکر شعرانی نے منن کبری میں بھی کیا ہے علمار ومشائخ طریقت کا اس کے مجرب ہونے پر دفع آفات وقضائے حاجات میں اتفاق ہے شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور قاضی ثنار اللہ پانی پتی نے اس کی شرح لکھی ہے اور فوائد ومنافع ذکر کئے ہیں ستر فائدے سے زیادہ اس میں ثابت ہوئے یہ دعا مشتمل ہے اسمار او صفات وافعال الٰہی پر کوئی لفظ اس دعا کا ایسا نہیں ہے جس میں کوئی رائحہ استعانت واستمداد بغیر اللہ کا ہو جو طریق دعوت کا واسطے اس دعا کے بیان کیا ہے وہ خالی شرائط دشوار

FREE AMLIYAAT BOOKS......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

سے نہیں ہے لیکن کلمات طیبات اس کے جن کی بنیاد محض توحید خالص پہ ہے ایسے مبارک الفاظ ہیں کہ اگر کوئی مخلص حاجتمند باوضو ہو کر صدق نیت وحسن طویت وحضور قلب وطہارت باطن کے ساتھ بے دعوت بھی پڑھے گا تو بھی اثر اس کا ضرور ظاہر ہوگا یہ دعا مع ملخص شرح ہندوستان میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے حاجت نقل عبارت وبسط کلام کی اس پر نہیں یہ دعا جالب ہر نعمت و دافع ہر نقمت ہے جب یہ دعا بشرائط پڑھی جاتی ہے تو واسطے کشائش رزق وجب زوجین وزبان بندی اعدار وشفاء مریض وتسخیر سلاطین وامراء ومحافظت کشتی وادائے قرض وسلامتی ایمان ونفقہ غیب وحرز سارقان ودفعہ سموم وادجاع ودفع فقر وافلاس وعمارت باغ وخانہ ودفع سجن وہزیمت اعدار وہیبت در دل رعایا وخلاص از فسق ولہو ودفع خطرات ووساوس واشراف برخواہر وازالہ آفت ونصرت بر اعدار ودفع چشم زخم الی غیر ذلک کے حکم اکسیر اعظم وتریاق مجرب کا رکھنے کے ہے و باللہ التوفیق معمولات خانقاہ شمشیر ست انتہی۔

ف ؛ اس جگہ یہ بات ہر مومن لائق یاد رکھنے کے ہے جو دعوات مشائخ واہل علوم سے منقول ہیں اوران کے فوائد مجربہ نہایت مبالغہ کے ساتھ بیان کیا گیا انہیں پر انحصار کرنا اور قرآن شریف کی تلاوت اور اس کے آیات سے انتفاع ترک کر دینا اور دعوات ماثورہ وصلوات ثابتہ سے قطع نظر کر کے ترتیبات مشائخ وصیغہا ئے ساختہ وپرداختہ درود پر قانع مقتصر ہو بیٹھنا کوئی عمدہ کام لائق نفع تمام ومدح عام نہیں ہے ابلیس پر تلبیس کا ایک فریب یہ بھی ہے کہ اس نے اس حیلہ وفن سے امت اسلام کو اللہ ورسول کے کلام سے روک کر کلام امت پر مشغوف کر دیا اور برکات وحی نبوت سے محروم رکھ کر ایک جہاں کو پیر پرست گور پرست بنا دیا اگر یہ لوگ ہمراہ مداومت تلاوت قرآن اور مواظبت اذکار ادعیہ سنت صحیحہ کے گاہ گاہ ان ترتیبات مشائخ کو بھی جن میں کوئی رائحہ شرک جلی یا خفی کا نہیں ہے استعمال میں لاتے تو اس سے بمراتب بہتر تھا کہ بالکل ترتیبات پر جھک پڑے ہیں اور کتاب وسنت سے علیحدہ جا گرے ملا علی قاری حنفی نے دیباچہ حزب الاعظم میں اربعین اسمی ودعائے قدح وغیرہ سے منع

FREE AMLIYAAT BOOKS ....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

کیا ہے اور محمد بن علی افندی نے کتاب خزینۃ الاسرار اسی غرض سے لکھی ہے کہ لوگ متوجہ طرف تلاوت قرآن اور حدیث کے ہوں اور ترتیبات مشائخ میں نہ پھنسیں بلکہ ہر مدعائے دینی و دنیاوی اور قضاء حوائج صوری و معنوی کے لئے قرآن و حدیث ہی کا استعمال کریں وباللہ التوفیق

ختم صحیح بخاری برائے دفع جملہ نوازل

اس کتاب مبارک کا ختم کرنا واسطے شفا بیمار و حفظ آفات و حوادث زمان کے بطور رقیہ جائز ہے اس میں کسی کا خلاف منجملہ اہل علم کے معلوم نہیں ہے۔ بلکہ منفعت اس کی قرأت و ختم کے واسطے رفع آفات و حصول سلامت کے مجرب ہے و لہذا جب سے یہ کتاب تالیف ہوئی ہے ہر قرن میں اہل علم نے ساتھ اس کے توسل کیا ہے اور کس طرح نہ کرتے کہ بعد کتاب اللہ کے یہ کتب اصح کتب اسلام ہے روئے زمین پر اس کا قاری و متوسل و معتقد و عامل ہر چیز و برکت کے لائق ہے اور جو شخص اس نعمت سے حرمان نصیب ہے وہ خیر کثیر سے محروم ہے شیخ عبداللہ بن ابی جمرہ نے کہا ہے ایک جماعت اہل عرفان جن سے میں نے ملاقات کی ان سب نے مجھ سے بات کہی کہ إِنَّ صَحِيحَ الْبُخَارِيِّ مَا قُرِئَ فِي شِدَّةٍ إِلَّا فُرِّجَتْ وَلَا رُكِبَ بِهِ فِي مَرْكَبٍ إِلَّا نَجَا قَالَ وَكَانَ مُجَابَ الدَّعْوَةِ قَدْ دَعَا لِقَارِئِهِ اور حافظ ابن کثیرؒ نے کہا ہے كِتَابُ الْبُخَارِيِّ الصَّحِيحُ يُسْتَسْقَى بِقِرَاءَتِهِ الْغَمَامُ وَأَجْمَعَ عَلَى قَبُولِهِ وَصِحَّةِ مَا فِيهِ أَهْلُ الْإِسْلَامِ ذَكَرَهُ الْقَسْطَلَانِيُّ فِي شَرْحِ الْبُخَارِيِّ اور شیخ عبدالحق دہلوی نے اشعۃ اللمعات میں لکھا ہے کہ بسیاری از مشائخ و علماء و ثقات صحیح بخاری را از برائے حصول مرادات و کفایت مہمات و قضائے حاجات و دفع بلیات و کشف کربات و صحت امراض و شفاء مرضی نزد مضائق و شدائد خواندہ اند و مراد ایشان حاصل شدہ و بمقصود خود رسیدہ اند و وَجَدُوهُ كَالتِّرْيَاقِ مُجَرَّبًا وَقَدْ بَلَغَ هَذَا الْمَعْنَى عِنْدَ عُلَمَاءِ الْحَدِيثِ مَرْتَبَةَ الشُّهْرَةِ وَالْاِسْتِفَاضَةِ انتہی بلفظہ اور سید جمال الدین محدث نے اپنے استاد سید اصیل الدین رحمہ اللہ

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

سے حکایت کی ہے کہ انہوں نے کہا ہے قَرَءْتُ صَحِیْحَ الْبُخَارِیِّ نَحْوَ عِشْرِیْنَ وَمِائَةَ مَرَّةٍ فِی الْوَقَائِعِ وَالْمُهِمَّاتِ لِنَفْسِیْ وَلِلنَّاسِ الْاٰخَرِیْنَ فَبِاَیِّ نِیَّةٍ قَرَأْتُهٗ حَصَلَ الْمَقْصُوْدُ وَکَفَی الْمَطْلُوْبُ اِنْتَهٰی بالجملہ نفع اس کتاب کی قراءت کا تجربہ علماء محدثین واہل معرفت وفقہ میں درجہ شہرت و تواتر کو پہنچ چکا ہے اس حد تک کہ جس کا انکار نہیں ہو سکتا یہ وہ کتاب مبارک ہے جس کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منام ابوزید مروزی میں درمیان رکن ومقام کے اپنی کتاب فرمائی حکاہ القسطلانی بسند صحیح اِنْتَهٰی مُلَخَّصًا مِنْ کِتَابِ هِدَایَةِ السَّائِلِ اِلٰی اَدِلَّةِ الْمَسَائِلِ آخر ۱۲۸۰ھ ہجری میں بمقام بصرہ ایک شخص نے حلف کاذب ساتھ صحیح بخاری کے محکمہ قضا میں کیا تھا اسی دن وہ مرگیا یہ خبر صاحب جوائب نے بقید ماہ وسال درج جوائب کی تھی جس طرح قرآن شریف کے تیس پارے ہیں اسی طرح اہل علم نے صحیح بخاری کو بھی تیس پاروں پر تقسیم کیا ہے تو جس قاعدے سے ختم قرآن شریف کا سات دن میں کیا جاتا ہے یا تیس دن میں یا تین دن میں اسی طرح بمقتضائے حال وقت اس کتاب کا ختم بھی کرنا چاہئے میں نے کسی کتاب میں صراحت ترکیب ختم کی نہیں پائی فقط یہ پایا کہ اس کا ختم کذا وکذا نفع دیتا ہے بہرحال باوضو ہوکر منہ طرف قبلے کے کرکے ساتھ خضوع وخشوع وحضور دل کے خود پڑھے یا کسی اور کو حکم کردے خواہ ایک شخص ختم کرے یا ایک جماعت پڑھے نفع اس کا متیقن ہے وللہ الحمد۔

برائے دردِ سر

شعرانی نے طبقات کبرے میں بذیل ترجمہ احمد بن ابی الحواری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نقل کیا ہے وَکَانَ یَقُوْلُ عَلَّمَنِی الْخِضْرُ عَلَیْهِ السَّلَامُ رُقْیَةً لِلْوَجَعِ فَقَالَ اِذَا اَصَابَكَ وَجَعٌ فَضَعْ یَدَكَ عَلَى الْمَوْضِعِ وَقُلْ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ فَلَوْ اَقُلْهَا عَلَی الْوَجَعِ فَیَذْهَبُ لِسَاعَتِهٖ اِنْتَهٰی۔

برائے چیز گم شدہ

شعرانی نے طبقات میں بذیل ترجمہ محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے وَکَانَ

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

يَقُوْلُ مِمَّا جَرَّبْنَاهُ لِرَدِّ الضَّالَّةِ اَللّٰهُمَّ يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ ضَالَّتِيْ وَيَقْرَءُ قَبْلَهُ سُوْرَةَ وَالضُّحٰى ثَلٰثًا قَالَ وَقَدْ وَقَعَ مِنِّيْ فَصٌّ فِيْ دِجْلَةَ فَدَعَوْتُ بِهٖ فَوَجَدْتُ الْفَصَّ فِيْ وَسَطِ اَوْرَاقٍ كُنْتُ اَتَصَفَّحُهَا اِنْتَهٰى یہ دونوں اعمال در دسرور رضا لہ میری کتاب خیر الخیر میں بھی مذکور ہیں

برائے دیدن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم در خواب

جو شخص سورہ کوثر کو شب جمعہ میں ہزار بار پڑھ کر حضرت پر درود بھیجے گا وہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا خزینۃ الاسرار میں کہا کا اَنَا جَرَّبْتُهَا هٰذِهِ الصِّيْغَةَ وَهِيَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَكَثِيْرٌ مِّنَ الْاِخْوَانِ جَرَّبُوْا سُوْرَةَ الْكَوْثَرِ بِهٰذِهِ الصَّلٰوةِ فَرَاَوْهُ فِي الْمَنَامِ اور بعض مشائخ نے کہا ہے جو شخص نصف شب جمعہ کو سورہ قریش ہزار بار پڑھ کر باوضو سو رہے گا وہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا اور اس کا مقصود حاصل ہوگا اس کو مجرب عظیم کہا ہے صاحب خزینۃ الاسرار نے اپنا دیکھنا حضرت کو ۱۲۱۲ھ میں نقل کیا ہے اور کہا ہے بعض لوگ جو حضرت کو ساتھ نقصان شمائل شریفہ کے دیکھتے ہیں یہ امر راجع ہے طرف حال رائی کے کہ وہ استقامت میں متغیر الحال ہوتا ہے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مثل آئینہ کے ہیں۔

صلوٰۃ تنجینا

شیخ اکبر نے اس صیغہ درود کو ایک کنز کنوز عرش سے بتایا ہے اور کہا ہے کہ جو شخص اس کو جوف لیل میں ہزار بار پڑھے گا اس کی حاجت دنیاوی و دینی بہت جلد درجہ اجابت کو پہنچے گی جیسے برق خاطف یہ درود تریاق جسیم و اکسیر اعظم ہے امام بونی و محمد بن سلیمان جزولی صاحب دلائل الخیرات نے اس کے اسرار و منافع بہت بیان کئے ہیں مولوی قطب الدین دہلوی کو اجازت اس صیغہ کی یوں تھی ہر روز ستر بار واسطے قضائے حوائج کے پڑھے

FREE AMLIYAAT BOOKS .pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

انہوں نے اجازت اس کی عام دی ہے صیغہ اس صلوٰۃ کا یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنَ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنْتَھٰی بعض شارح نے کہا ہے جو کوئی اس درود شریف کو شب جمعہ میں ہزار بار پڑھے گا وہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا اور اس کے سارے حوائج پورے ہوں گے بعض کا لفظ یہ ہے مَنْ قَرَءَ ھٰذِہِ الصَّلٰوۃَ اَلْفَ مَرَّۃٍ فَرَّجَ اللّٰہُ ھَمَّہٗ وَبَلِیَّتَہٗ بِبَرَکَۃِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لفظ تنجینا تخفیف و تشدید دونوں طرح پر مروی ہے قرآن پاک میں بھی یہ مادہ بذکر دعا یونس علیہ السلام دونوں بات سے آیا ہے وَنَجَّیْنَاہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ۔

صلوٰۃ تفریجیہ قرطبیہ

اس کو مغاربہ صلوٰۃ ناریہ کہتے ہیں اس لئے کہ جب یہ درود ایک مجلس میں واسطے تحصیل مطلوب یا دفع مرہوب کے بعدہ ۴۴۴۴ پڑھی جاتی ہے تو وہ مقصد سرعت میں مثل نار کے حاصل ہوتا ہے ولہٰذا اس کو اہل اسرار مِفْتَاحُ الْکَنْزِ الْمُحِیْطِ لِنَیْلِ مُرَادِ الْعَبِیْدِ کہتے ہیں۔ حافظ ابن حجر عسقلانی نے خواص اس عدد کے ذکر کیے ہیں اور کہا ہے اِکْسِیْرٌ فِی سَبَبِ التَّاثِیْرِ مراد اس عدد سے چار ہزار چار سو چوالیس بار پڑھنا ہے صیغہ اس درود کا یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهِ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِیْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

قرطبی نے کہا ہے جو شخص اس درود کو ہر روز اکتالیس بار یا سو بار یا زیادہ بار پڑھا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے ہر ہم و غم کی تفریج اور ہر کرب و ضر کا کشف کر دے گا اور اس کا کام آسان اور اس کا حال اچھا اور اس کا رزق وسیع ہو جائے گا ابواب حسنات و خیرات کے اس پر مفتوح ہو جائیں گے حوادث دہر و شر نکبات جوع و فقر سے امن میں رہے گا اس کی محبت لوگوں کے دل میں ہو گی وہ جو چیز اللہ سے مانگے گا وہ ملے گی انتہیٰ شیخ محمد تونسے کہتے ہیں جو شخص اس درود کو ہر روز گیارہ بار پڑھے گا گویا آسمان سے رزق اترتا ہے زمین سے رزق اگتا ہے امام دینوری نے کہا ہر روز گیارہ بار پڑھنے سے مراتب علیہ و دولت غنیہ حاصل ہو گی اور اگر تین سو تیرہ بار واسطے کشف اسرار کے پڑھے گا تو مراد سے زیادہ دیکھے گا اور اگر ہر روز سو بار پڑھے گا تو غرض کو فوق المراد پائے گا

(ف) صیغے درود ہائے ماثورہ کے قریب تیس کے ہیں جن کو مع سند کے کتاب نزول الابرار میں لکھا گیا ہے اہل تفسیر و حدیث نے کہا ہے کہ صلوٰۃ والسلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر افضل عبادات و احسن حالات و اعظم قربات و اشرف مقامات ہے ادب درود شریف کا یہ ہے کہ اس میں نام پاک اللہ اور اسم مبارک محمد اور لفظ آل و اصحاب ہو ایک درود وسلام کا مکرر پڑھنا ذکر صلوات متعددہ سے افضل ہے بعض خواص نے کہا ہے خُذْ حَرْفًا قُلْ اَلْفًا اور اثنائے صلوٰۃ میں لفظ صلوٰۃ وسلام معاً ذکر کرے اور واسطے تکثیر ثواب کے اسم عدد بھی ذکر کرے جس طرح حدیث میں درباره تسبیح وغیرہ آیا ہے سبحان اللہ عدد کذا و کذا یہ سب آداب صلوٰۃ نادیہ میں بحمد تعالیٰ موجود ہیں غرضکہ بعد تلاوت قرآن و ذکر خدا کے کوئی وظیفہ و دعا بہتر درود شریف سے نہیں ہے اس مسئلے کا بیان جیسا کہ کتاب نزول الابرار میں ہے ویسا کسی دوسری کتاب میں نہیں ہے۔

برائے کشف وقائع آئندہ

قول جمیل میں لکھا ہے بعض مشائخ نے کہا جس کا ہم نے تجربہ کیا ہے وقائع آئندہ کے کشف ہونے پر ٹھیک ٹھیک وہ یہ ہے کہ طالب خلوت میں اعتکاف کرے اور نہا کر اپنا اچھا لباس پہنے اور خوشبو مل کر مصلیٰ پر بیٹھے اور ایک کھلا مصحف اپنی داہنی طرف اور

FREE AMLIYAAT BOOKS .pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

ایسا ہی ایک بائیں طرف اور اسی طرح ایک اپنے سامنے اور ایک اپنے پیچھے رکھے پھر اللہ تعالیٰ سے بکوشش تمام یہ دعا کرے کہ فلاں واقع کو اس پر ظاہر فرما دے پھر ذات کا ذکر شروع کرے بے آنکھ بند کئے تو ایک بار داہنی مصحف پر ضرب لگائے اور ایک بار بائیں پر اور ایک بار پیچھے اور ایک بار سامنے یہاں تک کہ اپنے دل میں کشائش و نور کو پائے سات دن یا مانند اس کے اس پر مداومت کرے خلوت کے ساتھ تو البتہ اس پر کشف حال ہوگا شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ اس کے فرماتے ہیں قُلْتُ هٰذَا مَا قِيْلَ وَفِيْ قَلْبِيْ مِنْهُ شَيْءٌ لِمَا فِيْهِ مِنْ اِسَاءَةِ الْاَدَبِ بِالْمُصْحَفِ اِنْتَهٰى مولوی قطب الدین دہلوی مرحوم نے کہا ہے کہ حضرت مؤلف نے سچ فرمایا اس کی کیا حاجت ہے اصل مقصود تو استخارہ مسنونہ سے بھی حاصل ہوتا ہے انتہی میں کہتا ہوں یہ امر داخل رسوم شائع ہے اصل اس کے لئے جہد کرنا کچھ نافع نہیں بلکہ مضر ہے ولہٰذا شاہ صاحب نے وصیت نامہ میں فرمایا ہے کہ نسبت صوفیہ غنیمت کبریٰ است و رسوم ایشان ہیچ نمے ارزد انتہی پھر اس کے بعد کہا ہے کہ ہمارے والد نے واسطے کشف وقائع کے یہ بات اختیار کی ہے کہ اللہ کا ذکر ان تین نام سے کرے یا علیم یا مبین یا خبیر یا شروط مذکورہ باستثنای وضع مصاحف انتہی اگرچہ یہ طریقہ طریق اول سے بہتر ہے لکن اَلصَّبَاحُ يُغْنِيْ عَنِ الْمِصْبَاحِ ہم کو کچھ ضرور نہیں ہے کہ ہم سنت صحیحہ ماموربہا کو در بارہ استخارہ ماثورہ ترکیب کرے دوسرا طریقہ اختیار کریں۔

برائے کشفِ ارواح

مشائخ قادریہ نے کہا ہے جو طریقہ واسطے کشف ارواح کے جارا مجرب ہے وہ یہ ہے کہ ہمراہ خلوت و لباس پاک و غسل خوشبو کے مصلے پر بیٹھ کر داہنی طرف سبوح کی ضرب لگائے اور بائیں طرف قدوس کی اور آسمان میں رب الملائکہ اور دل میں والروح کی انتہی

برائے حصول امر مشکل

امر مشکل کے حاصل کرنے کے واسطے شروط مذکورہ کے ساتھ یہ طریقہ ہے کہ

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

تہجد کی نماز پڑھے جس قدر اس کے واسطے مقدور ہو پھر داہنی طرف یا حی کی ضرب لگائے اور بائیں طرف یا وہاب کی اسی طرح ہزار بار کرے۔

برائے انشراح خاطر و دفع بلا

بلاؤں کے دور کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ اللہ کی ضرب دل میں لگاتے اور لا الہ الا ھو کی اس طرح ضرب لگائے جس طرح نفی و اثبات میں بیان کیا گیا ہے اور الحی کی ضرب داہنی طرف اور القیوم کی ضرب بائیں طرف لگائے۔

برائے شفا مرض وغیرہ

جب اللہ سے دعا کرنے کا ارادہ کرے بیمار کی شفا کا یا دفع گرسنگی کا یا کشائش رزق کا یا مغلوبی دشمن کا تو اسم الٰہی کا موافق اپنی حاجت کے اسمائے حسنیٰ میں سے لے کر اس نام کو دو ضرب یا چار ضرب کے ساتھ ذکر کرے مثلاً یوں کہے یَا شَافِیْ اَوْ یَا صَمَدُ اَوْ یَا رَزَّاقُ اَوْ یَا مُذِلُّ اِلٰی غَیْرِ ذٰلِکَ۔

ربط قلب بشیخ

مشائخ چشتیہ نے فرمایا ہے کہ رکن اعظم دل کا لگانا اور گانٹھنا ہے مرشد کے ساتھ محبت و تعظیم کی صفت پر اور اس کی صورت کا ملاحظہ کرنا شاہ ولی اللہ صاحب لکھتے ہیں قُلْتُ اِنَّ لِلّٰہِ تَعَالٰی مَظَاھِرَ کَثِیْرَۃً فَمَا مِنْ عَابِدٍ غَبِیًّا کَانَ اَوْذَکِیًّا اِلَّا وَقَدْ یَجِدُ اَنَّہٗ صَارَ مَعْبُوْدًا لَہٗ فِیْ مَرْتَبَتِہٖ وَلِھٰذَا السِّرِّ نَزَلَ الشَّرْعُ بِاسْتِقْبَالِ الْقِبْلَۃِ وَاِدِّسْتِوَاءٌ عَلَی الْعَرْشِ قَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰی اَحَدُکُمْ فَلَا یَبْصُقْ قِبَلَ وَجْھِہٖ فَاِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی بَیْنَہٗ وَبَیْنَ قِبْلَتِہٖ وَسَأَلَ جَارِیَۃً سَوْدَاءَ فَقَالَ اَیْنَ اللّٰہُ فَاَشَارَتْ اِلَی السَّمَاءِ فَسَأَلَھَا مَنْ اَنَا فَاَشَارَتْ اَرْسَلَکَ فَقَالَ ھِیَ مُؤْمِنَۃٌ فَلَا عَلَیْکَ اَنْ لَا تَتَوَجَّہَ اِلَی

FREE AMLIYAAT BOOKS ...pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

إِلَى اللّٰهِ وَلَا تَرْتَبِطَ قَلْبُكَ إِلَّا بِهٖ وَلَوْ بِالتَّوَجُّهِ إِلَى الْعَرْشِ وَتَصَوُّرِ الَّذِيْ وَضَعَهُ عَلَيْهِ وَهُوَ أَزْهَرُ اللَّوْنِ كَمِثْلِ لَوْنِ الْقَمَرِ أَوْ بِالتَّوَجُّهِ إِلَى الْقِبْلَةِ كَمَا أَشَارَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَيَكُوْنُ كَأَنَّمَا قِبْلَةً لِهٰذَا الْحَدِيْثِ انتہٰی یہ عبارت مبارک دلیل واضح ہے اس بات پر کہ تصور شیخ وقت عبادت اور ربط قلب بالشیخ ایک طرح کا شرک خفی ہے اور اس عبارت میں یہ ارشاد ہے کہ عبادت میں کوئی شی بھی سوا اللہ واحد کے قبلہ توجہ نہ ہو خواہ نور عرش ہو یا اور کچھ۔ میں کہتا ہوں آیہ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا باشارۃ النص نافی ناہی ہے تصور شیخ سے ولیکن اکثر لوگ یہ بات نہیں جانتے ہیں۔

برائے کشف قبور واستفاضہ بدال

مشائخ چشتیہ نے فرمایا ہے کہ جب قبرستان میں جائے۔ سورہ اِنَّا فَتَحْنَا دو رکعت میں پڑھے پھر سامنے میت کے ہوکر قبلہ کو پشت دے کر بیٹھے پھر سورہ ملک پڑھے اور اللہ اکبر ولا الٰہ الا اللہ اور گیارہ بار سورہ فاتحہ پڑھے پھر میت سے قریب ہو جائے پھر کہے یا رب یا رب اکیس بار پھر کہے یا روح اور اس کو آسمان میں ضرب کرے اور یا روح الروح کی ضرب دل میں لگائے یہاں تک کہ کشائش و نور پائے پھر منتظر رہے اس کا جس کا فیضان صاحب قبر سے ہو اس کے دل پر انتہی یہ طریقہ قول جمیل میں ذکر کیا ہے لیکن اس پر کچھ تکلم نہیں کیا ظاہر عبارت اس امر کو مفید ہے کہ یہ کشف قبور اس لئے نہیں ہے کہ نعیم و عذاب میت کا معلوم کرنا منظور ہے بلکہ واسطے فیض لینے کے میت صالح سے ہے سو ہر چند ایک جماعت کثیر مشائخ کا اس پر اتفاق ہے اور وہ اپنا تجربہ بتلاتے ہیں لیکن ادلہ شرع سے اس کا اثر تک نہیں ملتا بلکہ سنت صحیحہ سے خلاف اس کے ثابت ہوتا ہے حدیث ابوہریرہ میں فرمایا ہے اِذَا

FREE AMLIYAAT BOOKS......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

بات الْاِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهٗ اِلَّا مِنْ ثَلٰثَةٍ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ اَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهٖ اَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُوْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ پس جبکہ نص قطعی سے ثابت ہو چکا کہ بعد موت کے عمل منقطع ہوجاتا ہے تو افادہ وافاضہ بھی بالیقین نہیں ہوسکتا اس لئے کہ یہ عمدہ عمل ہے اور تین چیزیں جن کا استثنا کیا ہے وہ عمل خارجی میت کا ہے نہ عمل قلب اور اس بات سے کہ تعلق روح کا اپنے مدفن سے رہتا ہے گو روح اپنے مقر میں ہو یہ بات لازم نہیں آتی ہے کہ وہ اپنے تعلق کی وجہ سے عاقل و مفید ہو بلکہ وہ تو اپنے کسی حال کی اطلاع تک بھی احیاء کو نہیں کرسکتے پھر فیض رسانی کا کیا ذکر ہے حدیث ابن عباس میں آیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب سے فرمایا ہے تمہارے بھائی جب دن احد کے شہید ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے ان کی روحیں جوف میں سبز پرندوں کے رکھیں وہ پرندے انہار جنت پر آکر جنت کے میوے کھاتے ہیں سونے کی قندیلوں میں جو عرش کے نیچے لٹکتی ہیں زیر سایہ عرش جگہ پکڑتی ہیں انہوں نے جب مزہ کھانے پینے کا پایا اور خواب گاہ پاکیزہ پائی تو کہا مَنْ يُّبَلِّغُ اِخْوَانَنَا عَنَّا اَحْيَاءٌ فِي الْجَنَّةِ لِئَلَّا يَزْهَدُوْا فِي الْجَنَّةِ وَلَا يَنْكُلُوْا عِنْدَ الْحَرْبِ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا اَنَا اُبَلِّغُهُمْ عَنْكُمْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ الاٰية رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ یہ حدیث نص صریح ہے اس بات پر کہ وہ باوجود اس ترقی درجہ و علو منصب کے اخبار سے اپنے حال کے عاجز رہے اس لئے کہ بعد موت کے عمل ان کا بالکل منقطع ہو ہوگیا تھا حالانکہ مرتبہ شہادت کا فوق مرتبہ ولایت ہے پھر ولی سے بعد موت کے فیض و فائدہ لینا اور ان کا فیاض ہونا کس طرح ہوسکتا ہے اور اگر یہ بات ممکن ہے تو سب سے زیادہ احق سا تو استفاضہ و استفادہ کے ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ میں سے ان کی ارواح سے فیضیاب ہونا چاہئے تھا اور اگر یہ استفادہ بہ سبب کم مائگی و کم رتبگی

FREE AMLIYAAT BOOKS .... pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

مستفید کے نہیں ہوسکتا ہے تو یہ بات خلاف واقع ہے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و صحابہؓ کے حیات میں اہل کفر وفسق حاضر ہوکر استفادہ کرتے تھے حالانکہ ان کو مناسب باطنی بالکل نہ تھی غرضکہ یہ دعویٰ مشائخ کا طریق شرع پر ثابت ہونا یا فعل قرون مشہود لہا بالخیر سے اس کا پایا جانا یا سلف صلحا سے اس کا نظیر صحیح ملنا بہت مشکل ہے ہمارے نزدیک ایسے مسائل ومکاشفات میں توقف کرنا سلوک سبیل سلامت ہے اوپر گذرا ہے اوپر گذر چکا کہ محدث دہلوی نے ربط قلب بالشیخ اور تصور شیخ دونوں کو ناپسند کیا ہے اور خلاف ظاہر شریعت سمجھا ہے اور یہ تو اس سے بھی بڑھ کر بات ہے حالانکہ سارے مشائخ وقدمار صوفیہ کا اس بات پر اتفاق ہے کہ طریقہ باطن مشید بکتاب وسنت ہے اور جو طریقت کہ خلاف شریعت کے وہ مقبول نہیں واللہ اعلم ۔

صلوٰۃ معکوس

قول جمیل میں کہا ہے وَلِلْچِشْتِیَّةِ صَلوٰةٌ تُسَمّٰى صَلوٰةَ الْمَعْكُوْسِ لَمْ نَجِدْ مِنَ السُّنَّةِ وَلَا اَقْوَالِ الْفُقَهَاءِ مَا نَشُدُّ هَا بِهٖ فَلِذٰلِكَ حَذَفْنَاهَا وَالْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالٰى ۔

صلوٰۃ کن فیکون

یہ نماز بھی نزدیک چشتیہ کے ہے اس کا یہ نام اس لئے رکھا ہے کہ مطلب برآری میں اس کی تاثیر نہایت جلد اور قوی ہوتی ہے جس کو سخت حاجت پیش آئے وہ بدھ جمعرات جمعہ کی راتوں میں دو رکعت ادا کرے پہلی رکعت میں فاتحہ یکبار اور قل ہو اللہ احد سو بار پڑھے اور دوسری رکعت میں فاتحہ سو بار اور قل ہو اللہ احد یک اور سو بار یوں کہے اے آسان کنندہ دشوار یہا و اے روشن کنندہ تاریکیہا پھر سو بار استغفار اور سو بار درود شریف پڑھے اور حضور دل سے دعا مانگے جب تیسری رات ہو تب بھی اسی طرح کرے پھر پگڑی ٹوپی کو سر سے اتارے اور اپنی آستین کو اپنی گردن میں ڈالے اور روئے اور اللہ سے پچاس بار دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

اس کی دعا قبول ہو گی انتہی ما فی القول الجمیل آستین کا گردن میں ڈالنا مثل تحویل ردا کے نماز استسقار میں سمجھا گیا ہے مطلب اظہار تضرع اور گردش اشعار حاصل ہے پس پس لکن سنت بسجد اس نماز سے ساکت ہے اور بظاہر اس نماز میں کوئی فعل نامشروع پایا نہیں جاتا بلکہ ایک مجموعہ اعمال متفرقہ ذکرو دعا کا جن کی اصل سنت میں موجود ہے واللہ اعلم۔

برائے سلب مرض

بیماری کا دور کرنا یوں ہوتا ہے کہ مرد صاحب نسبت اپنی ذات کو بیمار خیال کرے اور جانے کہ یہ بیماری مجھ میں ہے اور اس پر ہمت کو جمع کرے اس طرح پر کہ اس کے دل میں کوئی خطرہ نہ آئے سوائے اس تصویر کے تو مریض کی بیماری اس شخص کی طرف آجائے گی اور وہ اچھا ہو جائے گا قول جمیل میں کہا ہے وَهٰذَا مِنْ عَجَائِبِ صُنْعِ اللّٰهِ فِي خَلْقِهٖ انتہی مولانا عبدالعزیز دہلوی ہیں نے کہا کہ سلب مرض کے دو طریقے ہیں ایک یہ ہے کہ جب کوئی شخص بیمار ہو یا کوئی گناہ میں مبتلا ہو تو صاحب نسبت وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اور خدا کی طرف بخشوع دل متوجہ ہو اور زبان سے بھی کہے يَا مَنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ ا ور اس مناجات وتضرع کے درمیان میں کہے کہ شخص مذکور کی بیماری یا ابتلائے معصیت زائل ہو جائے اور دوسرا طریقہ وہ ہے جو حضرت مصنف نے ارشاد کیا ہے انتہی مرزا مظہر جانجاناں رحمہ اللہ نے فرمایا ہے قاعدہ سلب آنست کہ تصور نمایندہ کہ با نفسے کہ اندروں میرود عوارض جسمانی شخص از قالب اومے برآید وکشیدہ میشود و با نفسے کہ بیروں مے آید تصور نماید کہ آں عوارض معہودہ جسمانی بر روئے زمین مے افتد و از اندروں سلب کنندہ بیروں مے آید تا صاحب سلب متاثر و متاذی نگردد مریض را پیش رو نشانیدہ بقدر پانصد نفس سلب مرض باید کرد انتہی یہ ترکیب ہا ورلائے ہر دو ترکیب مذکور ہے۔

برائے اشراف بر خواطر

دل کی باتوں کے دریافت کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ اپنی ذات کو ہر بات اور ہر طرح سے

FREE AMLIYAAT BOOKS....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

خالی کرے اپنے نفس کو اس شخص کے نفس تک پہنچائے پھر اگر اس کے دل میں کچھ کھٹکے اور کوئی بات معلوم ہو بطریق انعکاس تو یہ وہی بات اس کے دل کی ہے بکذا فی القول الجمیل اس کے بعد قول جمیل میں طریقہ کشف وقائع آئندہ کا طریقہ مشائخ پر لکھا ہے کہ بذریعہ ہاتف یا واقعہ فی الیقظہ یا رویا فی المنام کے ہوتا ہے پھر طریقہ دفع بلائے نازل کا بیان کیا ہے صاحب ضرورت طرف کتاب مذکور کے رجوع کرے۔

تنبیہ میں نے رسالے میں انہیں اعمال کو ضبط کیا ہے جو نہایت صحت و قبول و شہرت کے ساتھ ماثور ہیں اور اکثر اعمال کی بنیاد آیات کتاب اللہ یا احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ہے اور وہ اعمال جو مشائخ طریقت سے منقول و معمول بہا ہیں ان میں سے چند اعمال صحیح و مجرب کو اخذ کرکے لکھا ہے اور جن اعمال کو ترک کر دیا ہے اس وجہ سے کہ ان میں طول عمل تھا یا مجرب ہونا ان کا معلوم نہیں ہے یا صورت شرعی سے بعد پایا جاتا تھا وہ بے گنتی ہیں ؎

اگر جملہ را سعدی انشا کند گر دفترے دیگر اما کند

ان اعمال کے بجالانے میں وجود اثر کا اسی وقت متحقق ہو سکتا ہے کہ عامل متقی اور معمول بہ معتقد ہو جن اشخاص اہل علم و مشائخ طریقت سے یہ اعمال ماثور ہیں وہ سب اہل تقوی اور صاحب نسبت تھے یہی وجہ ہے کہ ان کا عمل تخلف نہ کرتا تھا اب اہل فسق ان اعمال کو ساتھ قلب غافل اور قالب عاطل کے کرتے ہیں تو اثر کامل نہیں پاتے اور کبھی بالکل اثر نہیں پاتے اس لئے یہ خیال کرتے ہیں کہ یہ اعمال مؤثر نہیں ہیں حالانکہ یہ قصور اعمال کا نہیں ہے بلکہ عامل کا ہے عمل کو محل قابل میسر نہیں آتا اثر ظاہر رہو تو کس طرح ہو قرآن پاک کے حق میں جو فرمایا ہے یُضِلُّ بِہٖ کَثِیْرًا اس کی وجہ بھی یہی ہے کہ محل ناقابل میں نفع ظاہر نہیں ہوتا ورنہ قرآن شفاء محض ہے بلکہ اس آیت سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ اہل ضلال کثرت سے ہیں اسی طرح حال ہر دعائے نافع کا ہے کہ کثرت فسق کی وجہ سے اس کی تاثیر ظاہر نہیں ہوتی واللہ اعلم

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

فصل

(بیان اعمال حیوۃ الحیوان کے)

طبرانی نے معجم اوسط میں باسناد صحیح ابی مرینہ دارمی سے روایت کیا ہے کہ دو مرد اصحاب نبی صلعم سے جب ملاقات کرتے تو جدا نہ ہوتے یہاں تک کہ ایک دوسرے پر وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ نہ پڑھے۔

برائے انجاح حاجت

شیخ شہاب الدین احمد بونی نے کتاب سرالاسرار میں ابن عمرؓ سے نقل کیا ہے کہ جس کسی کو کوئی حاجت ہو وہ چہارشنبہ پنجشنبہ و جمعہ کو روزہ رکھے پھر جمعہ کے دن طہارت کر کے مسجد جامع میں جائے اور کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاِسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ اَلَّذِیْ مَلَأَتْ عَظَمَتُهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَسْاَلُكَ بِاِسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَبْصَارُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِهٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُعْطِیَنِیْ مَسْئَلَتِیْ وَتَقْضِیَ حَاجَتِیْ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔ اور بعد لفظ حاجتی کے حاجت کا لے هُوَ سِرٌّ لَطِیْفٌ مُجَرَّبٌ انتہی میں کہتا ہوں کہ یہ ذکر مشتمل ہے اکثر الفاظ اسم اعظم پر ہے۔

برائے حصول قوت بر طاعت و رؤیت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جو شخص بعد نماز جمعہ کے طہارت کامل پر مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَحْمَدُ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۳۵ بار لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اللہ تعالیٰ اس کو طاعت پر قوت اور برکت پر معونت دے گا اور مکائد شیاطین سے کفایت کرے گا اور اگر وہ ہر دن وقت طلوع آفتاب کے بحالت

FREE AMLIYAAT BOOKS......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

درود خوانی اس بطاقہ میں مدام نظر کیا کرے گا تو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو کثرت سے خواب میں دیکھے گا وَهُوَ سِرٌّ لَطِيْفٌ مُجَرَّبٌ۔

برائے نجات روز قیامت وحیاتِ قلب

امام احمدؒ نے رب العزت کو ۹۹ بار خواب میں دیکھا کہا اگر بار صدم پھر دیکھوں گا کچھ سوال کروں گا دیکھا تو پوچھا کہ اے رب لوگ دن قیامت کو بسبب کس چیز کے نجات پائیں گے فرمایا جو شخص ہر بکرہ وعشی کو تین بار یہ ذکر کرے گا ناجی ہوگا سُبْحَانَ الْأَبَدِيِّ الْأَبَدِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْأَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ مَنْ رَفَعَ السَّمَاءَ بِغَيْرِ عَمَدٍ سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ الْأَرْضَ عَلٰى مَاءٍ جَمَدٍ سُبْحَانَ مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا سُبْحَانَهٗ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ پھر امام احمدؒ نے کہا کہ جو شخص ہر دن درمیان نماز فجر وصبح کے چالیس بار يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُحْيِيَ قَلْبِيْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ کہے گا اللہ اس کے دل کو زندہ کر دے گا جس دن کہ دل مریں گے انتہیٰ۔ میں کہتا ہوں یہ الفاظ بھی مشتمل ہیں اسامی عظام پر واللہ اعلم۔

برائے حفظ ایمان تا قیامت

ابن عمرؓ سے رفعاً مروی ہے کہ جو کوئی یہ چاہے کہ اس کا ایمان محفوظ رہے تا قیامت وہ ہر دن بعد سنت مغرب کے قبل تکلم دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے اخلاص چھ بار و معوذتین ایک ایک بار پڑھے پھر سلام پھیرے اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس پر ایمان کو محفوظ رکھے گا یہاں تک کہ روز قیامت کے ایمان کے ساتھ اپنے رب کے پاس آئے گا راوی نے کہا وَهٰذِهٖ فَائِدَةٌ عَظِيْمَةٌ غَنِيْمَةٌ كَذَا فِي الْبُسْتَانِ وَذَكَرَهُ النَّسَفِيُّ بِسَنَدٍ طَوِيْلٍ

ملاحظہ صاحب بستان [illegible] عن ابن عمرؓ قال سألت رسول اللہ صلعم ما الذی یحفظ الایمان علی العبد قال من احب ان اللہ یحفظ علیہ الایمان حتی یلقاہ یوم القیامۃ فلیصل کل لیلۃ بعد سنۃ المغرب رکعتین [illegible] باقی ص ۱۷۵ پر

FREE AMLIYAAT BOOKS .pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

لیکن اتنا زیادہ کیا ہے کہ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر قبل اخلاص کے پڑھے اور بعد سلام کے ۲۵ بار تسبیح کرے یعنی سبحان اللہ کہے پھر یہ دعا مانگے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْعَالِمُ مَا اَرَدْتُ بِھِمَا فِیْ الرَّکْعَتَیْنِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھُمَا لِیْ ذُخْرًا یَوْمَ لِقَائِکَ اَللّٰھُمَّ احْفَظْ بِھِمَا دِیْنِیْ فِیْ حَیَاتِیْ وَعِنْدَ مَمَاتِیْ وَبَعْدَ وَفَاتِیْ۔ اللہ اس کو سلب ایمان سے امن میں رکھے گا وَ هٰذِهٖ فَائِدَةٌ عَظِیْمَةٌ مِّنْ اَعْظَمِ الْمُهِمَّاتِ۔

اسم اعظم

ایک مرد نے عملاء موحدین میں سے جو صاحب ابراہیم ادہم تھا ان سے کہا کہ مجھے اسم اعظم سکھا دو کہ جب میں ساتھ اس کے دعا کروں قبول ہو جو کچھ مانگوں وہ مجھے ملے فرمایا ان کلمات کو صبح و شام کہا کر ان کے کہنے سے خائف امن میں ہوتا ہے سائل کو اس کا مسئول ملتا ہے یَا مَنْ لَّہٗ وَجْہٌ لَّا یَبْلٰی وَنُوْرٌ لَّا تُطْفَیٰ وَاسْمٌ لَّا یُنْسٰی وَبَابٌ لَّا یُغْلَقُ وَسِتْرٌ لَّا یُهْتَکُ وَمُلْکٌ لَّا یَفْنٰی اَسْاَلُکَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ بِجَاہِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَتُعْطِیَنِیْ مَسْئَلَتِیْ بعض علماء نے کہا ہے اسم اعظم دعاء یونس علیہ السلام اور یہ کلمات ہیں اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الْاَحَدُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ دِنْسْتَغِیْثُ۔ میں کہتا ہوں یہ کلمات حدیث بریدہ میں رفعاً آئے ہیں اس کو اہل سنن اربعہ نے روایت کیا ہے مگر اصل سے تا کنوا ۱۔ د۔ ر ذکر کیا ہے۔ رسالہ عرائس الجنۃ میں ہم نے بیان اس کا بسط سے لکھا ہے تعیین اسم اعظم میں ۴۰ قول ہیں۔ سب میں راجح تر دو کے

بقیہ حاشیہ صفحہ ایقرء فی کل رکعۃ فاتحۃ الکتاب مرۃ وسورۃ الاخلاص ست مرات وقل اعوذ برب الفلق وقل اعوذ برب الناس مرۃ ویسلم منہما جمیعاً فان اللہ یحفظ علیہ الایمان حتی یوافی بہ یوم القیامۃ وفی روایۃ اخری انہ یقرء انا انزلناہ فی لیلۃ القدر قبل قل ہو اللہ احد [illegible] خمس عشرۃ مرۃ قال الشعرانی رحمہ اللہ تعالیٰ فعلیک یا اخی بالمواظبۃ علی ذلک واشار [illegible] من [illegible] یوم القیامۃ [illegible] رب العالمین

FREE AMLIYAAT BOOKS .pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

سند کے یہی حدیث ہے قال الحافظ ابن حجرؒ امام نوویؒ سے پوچھا تھا کہ اسم اعظم کیا ہے اور کس سورت میں ہے کہا اس بارے میں احادیث کثیرہ آئی ہیں ابن ماجہ وغیرہ میں ابوامامہ سے رفعاً روایت ہے کہ اسم اعظم تین سورہ میں ہے سورہ بقر و آل عمران وطٰہٰ بعض ائمہ متقدمین کہتے ہیں کہ لفظ الحی القیوم ہے کیونکہ وہ بقرہ میں اندر آیۃ الکرسی کے آیا ہے اور اول آل عمران میں وارد ہے اور طٰہٰ کی اس آیت میں ہے وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ دمیری نے کہا وھٰذا استنباطٌ حسنٌ واللّٰہ اعلم انتھیٰ۔ میں کہتا ہوں حافظ ابن القیم نے بھی کتاب ہدیٰ نبوی میں اسی کو اسم اعظم ٹھہرایا ہے۔

برائے قضائے حوائج

ہمارے شیخ یافعی کہتے ہیں کہ یہ فائدہ مجرب وعظیم البرکۃ ہے واسطے تفریج ہم وغم کے اور ایک سر مخزون مکنون ہے بعد نماز عشاء کے طہارت کاملہ پر ایک ہی جلسہ میں اللہ کا نام لطیف ۱۶ ہزار ۶ سو ۴۱ بار پڑھے اور زیادت ونقص سے نہایت درجہ حذر کرے کہ اس میں ابطال سر ہوتا ہے حیلہ اس کی شناخت کا یہ ہے کہ ایک تسبیح لے جس کا شمار ۱۲۹ ہے اس پر اس نام کو ۱۲۹ بار پڑھے مقصود حاصل ہو جائے گا یہ طریق اقرب طرق مستقیمہ ہے واسطے معرفت عدد مذکور کے اس لیے کہ شمار اس کے حروف کا چار حرف ہیں ل ط ی ف یہ سب ۱۲۹ ہوئے جب ان کو اس کی مثل میں ضرب دیا تو یہ ۱۶ ہزار ۶ سو ۴۱ بار ہو گئے اور اپنی حاجت کا نام لے وہ ان شاء اللہ پوری ہو جائے گی لامحالہ اور ایک سو انتیس بار پھر یوں کہے لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ یہ ظالم پر بددعا بھی ہے اور جالب خیر ورزق وبرکت بھی ہے اس کو ہر نماز کے بعد سو بار کہے پھر کہے اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ اور واسطے دفع کید ظلمہ کے یوں کہے لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ اِلٰى قَوْلِهٖ خَبِيْرٌ اور جب قرأت اسم لطیف کی تمام ہو چکے تو یہ دعا کرے اَللّٰهُمَّ وَسِّعْ عَلَيَّ رِزْقِيْ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ

FREE AMLIYAAT BOOKS .....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

عَلٰی خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ كَمَا صُنْتَ وَجْهِیْ عَنِ السُّجُوْدِ لِغَیْرِكَ فَصُنْهُ عَنْ ذُلِّ السُّؤَالِ لِغَیْرِكَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ شیخ ابوالحسن شاذلی نے فرمایا ہے مُتَمَسِّكًا بِهٰذِهِ الصِّفَاتِ الْحَمِیْدَةِ تَفُزْ بِسَعَادَةِ الدَّارَیْنِ لَا تَتَّخِذْ مِنَ الْكَافِرِیْنَ وَلِیًّا وَّلَا مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَدُوًّا وَّارْتَحِلْ بِزَادِكَ مِنَ التَّقْوٰی فِی الدُّنْیَا وَعُدَّ نَفْسَكَ مِنَ الْمَوْتٰی وَاشْهَدْ لِلّٰهِ بِالْوَحْدَانِیَّةِ وَلِرَسُوْلِهٖ بِالرِّسَالَةِ وَحَسْبُكَ عَمَلٌ صَالِحٌ وَّاِنْ قَلَّ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ فَمَنْ كَانَ مُتَمَسِّكًا بِهٰذِهِ الصِّفَاتِ الْحَمِیْدَةِ ضَمِنَ اللّٰهُ لَهٗ عَزَّ وَجَلَّ اَرْبَعَةً فِی الدُّنْیَا الصِّدْقَ فِی الْقَوْلِ وَالْاِخْلَاصَ فِی الْعَمَلِ وَالرِّزْقَ كَالْمَطَرِ وَالْوِقَایَةَ مِنَ الشَّرِّ وَاَرْبَعَةً فِی الْاٰخِرَةِ الْمَغْفِرَةُ الْعُظْمٰی وَالْقُرْبَةُ الزُّلْفٰی وَدُخُوْلُ جَنَّةِ الْمَاْوٰی وَاللُّحُوْقُ بِالدَّرَجَةِ الْعُلْیَا۔

برائے صدق ورزق وسلامت وغیرہ

جو شخص چاہے کہ مجھے صدق فی القول کی عادت پڑے وہ قرات انا انزلناہ فی لیلۃ القدر پر مداومت کرے اور اگر چاہے کہ رزق مثل باراں کے برسے تو قرات قل اعوذ برب الفلق پر مداومت رکھے اور اکثر شر مردم سے سلامت رہنا چاہے قل اعوذ برب الناس ہمیشہ پڑھا کرے اور اگر جلب خیر ورزق وبرکت کا خواہاں ہو تو اس پر مداومت کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ هُوَ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ اور سورہ واقعہ وسورہ یٰس پڑھا کرے رزق مثل باراں کے آئے گا اور اگر یہ چاہے کہ خوف و فزع سے امن میں رہے تو یوں کہے اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

الشیاطین وان یحضرون اس کے بعد دمیری نے بلفظ ان اردت
کذا فافعل کذا بہت سے اوراد ذکر کئے ہیں جن کی اصل حدیث سے ثابت ہے ان کا
ذکر کرنا اس جگہ چنداں ضروری نہ تھا اگرچہ وہ سب واسطے فوائد دارین کے مقرر ہیں۔

برائے دخول بر سلطان جائر

جو شخص پاس بادشاہ کے جائے اور اس سے ڈرتا ہو تو یہ پڑھے۔ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ الَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ
جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ
الْوَكِيْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا
رِضْوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ۔ یہ پڑھنا واسطے اس کام کے مجرب ہے، واللہ الحمد

برائے عدم جوع و عطش

دوام قراءت سورہ لایلاف واسطے اس کام کے مجرب ہے دمیری کہتے ہیں وقد
جُرِّبَ ذٰلِكَ مِرَارًا فَصَحَّ۔

برائے تجارت

سورہ شعراء کو لکھ کر موضع تجارت میں لٹکا دے بیع و شرا بکثرت ہونے لگے گی۔

برائے خوف تلف

سورہ قدس کو لکھ کر اس شخص پر لٹکا دے جس سے خوف تلف کا ہے موجب امان ہے
دمیری نے کہا وَهُوَ سِرٌّ لَطِيْفٌ مُجَرَّبٌ۔

برائے درد سر

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں گھر میں بعض بنی امیہ کے ایک ڈبہ چاندی کا مقفل بند ملا
اس کے اوپر لکھا تھا شِفَآءٌ مِّنْ كُلِّ دَآءٍ اس کے اندر یہ کلمات تھے بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

اسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجْعُ سَكَّنْتُكَ بِالَّذِي يُمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَؤُفٌ رَّحِيْمٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجْعُ سَكَّنْتُكَ بِالَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا شافعی کہتے ہیں فَمَا احْتَجْتُ مَعَهٗ اِلَى طَبِيْبٍ قَطُّ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى قَوْلُهٗ هُوَ الشَّافِيْ یہ دلیل ہے اس پر امام صاحب نے اس جگہ عمل فقط و جاوت پر کیا انتظار اجازت کا نہ فرمایا۔

ایضاً برائے صداع

ایک ورق سفید پر لکھ کر اس کو محل صداع پر چپکا وے باذن اللہ درد سر دور ہو جائے گا۔ دمیری کہتے ہیں صَحِيْحٌ مُجَرَّبٌ دمرہ مرلہ

ایضاً برائے صداع

ان حروف کو ایک چوب یا مکان پاک میں لکھ کر ایک مسمار سے حرف اول کو سبک دابے یہ آیت پڑھے اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اگر صداع ٹھہر جائے تو بہتر ورنہ پھر مسمار کو خوب زور سے دابے اس پر بھی نہ جائے تو ایک حرف سے طرف دوسرے حرف کی نقل کرے یہاں تک کہ صداع ساکن ہو ضرورت کہ کسی نہ کسی حرف پر اس کو سکون ہو جائے گا وہ حروف یہ ہیں ح ا ک ک ح ع ح ا م ح اور جگہ مسمار کی سیاسی ہے دمیری کہتے ہیں جُرِّبَ ذٰلِكَ مِرَارًا وَيَجْمَعُهَا قَوْلُكَ ؎

وَقَدْ جُعِلَتْ اِلَيْكَ كُلٌّ كَرِيْمَةٍ ، حَوْرَاءَ عَنْ حِفْظِ الْمُتَيَّمِ مَا جَنَتْ
فَاَوَائِلُ الْكَلِمَاتِ مِنْهَا الْمُقْصِدِيْ ، لِلصُّدَاعِ يَاْتِيْ فَتْنَةً قَدْ جُرِّبَتْ

FREE AMLIYAAT BOOKS pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

برائے رغبت در اوامر نفرت از منہیات

شاہ عبد العزیز محدث دہلوی نے فرمایا ہے بسیار گفتن لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ و نفی اثبات کلمہ توحید و ضرب آں بر قلب بشد و مد و خواندن سورہائے معوذتین صبح و شام مفید این معنے است و اکثار این کلمہ معوذتین بعد از نماز صبح و مغرب یازدہ یازدہ بار برائے حفظ از مکائد نفس و ابلیس نافع است

برائے عفو جرائم و حسن عاقبت

اکثار استغفار و ذکر کلمہ طیبہ و تلاوت آیۃ الکرسی بعد از نماز بسیار مناسب است۔

برائے سہل شدن سکرات موت

مداومت آیۃ الکرسی و سورہ اخلاص و برائے دفع عذاب قبر سورہ تبارک بعد از نماز عشاء قبل از خفتن در حدیث آمدہ و ہم چنین خواندن سورہ دخان مروی است

برائے حفظ آبرو و حرمت

اسم یا عزیز چہل و یکبار خواندہ بر روئے خود دمیدن وقت صبح و ہر وقتی کہ ارادہ رفتن نزد حاکم باشد مجرب است۔

برائے حفظ از جمیع آفات و بلیات و مکروہات دنیا

سی و سہ آیت بعد از نماز شام باید خواند و اگر فرصت نباشد آیۃ الکرسی دہ بار بوقت صبح یَا حَفِیْظُ دو ہزار بار خواندہ و حزب البحر در این باب مجرب است۔

برائے دفع شر اعدائے دنیوی

وقت بیوقت و بقید طہارت و عدد و شرائط دیگر مداومت این دعا مجرب است و وقت خواندن این دعا صورت اعداء در خیال آوردہ سنگ بر سینہ آنہا بزند بسیار مجرب است اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

و خواندن سورہ و تبت و سورہ فیل برائے دفع اعداء نیز مجرب است۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

دعائے کرب

برائے مشکلات و صعوبات دینوی دعائے کرب بے طہارت و وضو بے قید عدد دریں باب مجرب است و دعائے این است لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ لَاتَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَاحَاجَۃً لِّیْ مِنْ حَوَآئِجِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِلَّا قَضَیْتَہَا یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اِنْتَھٰی میں کہتا ہوں یہ ذکر و دعا حصن حصین میں موجود ہے لیکن قدرے تفاوت ہے۔

درود برائے وظیفہ دوام

درود بایں صورت اگر ہر شب باشد و الاشب جمعہ صد بار مداومت باید کرد اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ وبہتر این استغفار سبب است در وقت خفتن با ملاحظہ معانی باید خواند انتہی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَحَبِیْبِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ یہ دعا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعَوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ افْعَلْ بِیْ وَبِھِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ افْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ لَہٗ اَھْلٌ وَّلَا تَفْعَلْ بِنَا مَا نَحْنُ لَہٗ اَھْلٌ اِنَّکَ غَفُوْرٌ جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِکٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

نوع دیگر

سید جلال الدین بخاری فرماتے ہیں اگر فرصت نہ ہو تو بجائے مسبعات عشر کے اس دعا کو سات بار ہر دن ایک بار مع بسملہ پڑھ لیا کرے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَاْ لَمْ یَکُنْ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا - وَاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ انتہی۔ میں کہتا ہوں کہ یہ دعا حزب الاعظم میں تھوڑے تفاوت سے آئی ہے وللہ الحمد۔

فصل

اعمال کتاب فتح الملک المجید للشیخ احمد الدیربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

برائے جلب ہر خیر و دفع ہر شر و ترویج بضاعت

بسم اللہ کا بعدد حروف جمل کبیر یعنی ۷۸۶ بار لگاتار چند روز تک پڑھنا واسطے امور مذکورہ کے نافع و محصل ہے۔

برائے محبت و مودت

بسملہ کو سات سو چھیاسی بار پڑھ کر ایک قدح آب پر دم کر کے پلا وے تو شارب کے محبت شدید ہو جائے گی۔

برائے خوب زرع و حصول برکت

بکنہ والتہ بر تو بار ۔۔۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر زراعت میں چھڑک دے

FREE AMLIYAAT BOOKS......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

وہ جملہ آفات سے محفوظ رہے گی۔

برائے زندگی اولاد

جس عورت کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو وہ ایک سو ساٹھ بار بسم اللہ الخ لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی اولاد رہے گی دیربی کہتے ہیں وَقَدْ جُرِّبَ ذٰلِكَ وَصَحَّ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

برائے ہلاک دشمن

اس جدول بسملہ کو ایک قطعہ رصاص پر لکھے اور بجائے فلاں کے نام دشمن کا لکھے پھر حلتیت وثوم احمر سے دھونی دے کر قریب آگ کے دفن کر دے جو ہمیشہ جلتی رہتی ہو لیکن آگ رصاص کو نہ لگنے پائے ورنہ معمول لہ ہلاک ہو جائے گا اور عامل سامنے اللہ کے مطالب ہوگا پھر اس دعا کو اس وقت پر پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَهُوَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الَّذِيْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ مِنْ خَشْيَتِهِ الْقُلُوْبُ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ فِيْ فُلَانٍ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهٗ يَرْجِعُ عَمَّا هُوَ فِيْهِ فَاَخُذْهُ وَوَافِقْهُ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهٗ لَا يَرْجِعُ فَاَنْزِلْ عَلَيْهِ بَلَاءَكَ وَسَخَطَكَ وَغَضَبَكَ وَاَهْلِكْهُ يَا قَاهِرُ يَا قَهَّارُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ يَا اَللّٰهُ اس دعا کو سات سو بار پڑھ کر سات سو بار دعا کرے ظالم ظلم سے باز آ جائے گا یا مر جائے گا یا ہلاک ہو جائے گا فَاتَّقِ اللّٰهَ فِيْ ذٰلِكَ كَذَا ذَكَرَهُ الْبُوْنِيُّ فِيْ شَمْسِ الْمَعَارِفِ الْكُبْرٰى۔

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم	فلان
اللہ	الرحمن	الرحیم	فلان	بسم
الرحمن	الرحیم	فلان	بسم	اللہ
الرحیم	فلان	بسم	اللہ	الرحمن
فلان	فلان	اللہ	الرحمن	الرحیم

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

دوسری ترکیب اس کی بونی نے کتاب انزقیم میں یوں لکھی ہے کہ اس کو لوح رصاص پر لکھ کر اور نام مطلوب وسط جدول میں رکھ کر دن جمعہ کے جس ساعت میں چاہے نرم آگ سے حلتیت ولوبان کا بخور کرے آگ سے علیحدہ رکھے ورنہ معمول لہ ہلاک ہوجائے گا فَاتَّقِ اللّٰهَ اَيُّهَا الْفَاعِلُ فَاعْلَمْ اَنَّ الْعَفْوَ اَعْظَمُ الْوَسَائِلِ زروق رح نے بھی ترکیب اول کا ذکر شرح اسماء حسنیٰ میں کیا ہے مگر الفاظ دعا کے قدرے متفاوت ہیں اور یہ کہا ہے کہ اس نقش کو نگین پر کندا کرا کے حلتیت وزرنیخ سرخ سے دھونی دے واللہ اعلم اور یہ لکھا ہے وَاِيَّاكَ اَنْ يَلْحَقَ النَّارُ الْخَاتَمَ فَيُهْلِكَ فَتَحَاسَبْ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ تَعَالٰى۔

برائے سوختن جن

آسیب زدہ کے کان میں سات بار اذان دے پھر فاتحہ الکتاب ومعوذتین وآیۃ الکرسی وسورہ صافات وآخر سورہ حشر وسورہ طارق پڑھے وہ آگ میں باذن خدا جل جائے گا۔ دیربی نے کہا مُجَرَّبٌ صَحِيْحٌ مَعْمُوْلٌ بِهٖ مِرَارًا وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

برائے حسنِ حال

غرہ محرم کو فاتحہ تین سو ساٹھ بار مع بسملہ پڑھ کر یہ دعا کرے اَللّٰهُمَّ يَا مُحَوِّلَ الْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَالِيْ اِلٰى اَحْسَنِ الْاَحْوَالِ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ يَا عَزِيْزُ يَا مُتَعَالِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وہ شخص اس سال ہر مکروہ سے محفوظ رہے گا جُرِّبَتْ وَصَحَّتْ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ذَكَرَهُ اَبُوْ يَسَرِ نِ الْقَطَّانُ عَنِ الشَّيْخِ دمرداش رح

برائے جائے خوفناک

اگر کسی خوف کی جگہ میں ہو تو مع اپنے ہمراہیوں کے زمین پر بیٹھے بعض کی پشت طرف بعض کے ہو پھر ان پر ایک دائرہ سات بار آیۃ الکرسی پڑھتے ہوئے کھینچے پھر یوں

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

کہے وَلَا یَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ اَللّٰهُ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ پھر تین بار یَا حَفِيظُ کہے پھر یَا حَافِظُ احْفَظْنَا اَللّٰهُمَّ احْرُسْنَا بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنَا بِلُطْفِكَ الَّذِي لَا يُرَامُ پھر تین بار یَا اَللّٰهُ یَا رَبَّ الْعَالَمِينَ کہہ کر خاموش ہو جائے اور سب ہمراہی خاموش رہیں اگر ایک امت ثقلین یا ربیعہ و مضر داخل ہوگی تو بھی ان کو نہ دیکھے گی اور نہ ضرر دے گی۔ اور نہ ایذا پہونچائے گی بلکہ اللہ ان کو اس سے مخفی رکھے گا وَقَدْ جُرِّبَ ذٰلِكَ مِرَارًا وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

برائے ہلاک عدو

اکتالیس کنکریلے کر ہر ایک کنکری پر ایک ایک بار سورہ یٰسین پڑھ کر ایک ایک کنکری کو ایک مغاک لطیف میں رکھ کر بہ نیت و نام معمول لہ نماز جنازہ پڑھ کر مٹی سے تھوپ دے وہ جلد ہلاک ہو جائے گا ذَكَرَهُ الشَّيْخُ أَبُو الْفَضْلِ ابْنُ يَعْقُوبَ وَقَدْ جَرَّبَهُ الْقَائِلُ وَصَحَّ عِنْدَهُ وَتُوثِقَهُ۔

برائے محموم یعنی تپ زدہ

ایک تاکتان کا لے کر اس پر سورہ الم نشرح پڑھے ہر پر گرہ لگاتے یہ نو گرہ ہر میں بائیں ہاتھ محموم کے نوعق کو رع باندھ دے اللہ کے اذن سے جلد صحت یاب ہو جائے گا وَقَدْ جُرِّبَ وَصَحَّ

ل کلائی سے اوپر ۱۲

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

برائے امن مکان

سورۂ فیل کو ایک ظرف خام گلی تیم میں لکھ کر اندر گھر وغیرہ کے دفن کر دے وہ موضع مامون رہے گا جب تک کہ یہ ظرف اس میں باقی ہے وَذٰلِكَ مَشْهُوْرٌ مُجَرَّبٌ۔

برائے دفع دشمن

نماز فجر میں الم نشرح رکعت اولیٰ میں اور سورۂ فیل رکعت ثانیہ میں پڑھنے سے دشمن کا منہ اس کی طرف سے پھر جائیگا اور کوئی رستہ اس کو اس کی طرف نہ ملے گا سنوسی نے کہا مَنْ لَازَمَ ذٰلِكَ لَا يَصِلُ اِلَيْهِ يَدُ عَادٍ اِنتھی غزالیؒ نے اس کو جماعت صلحاء اصحاب علو سے باوجود سہولت دوام کے نقل کر کے کہا ہے وَهٰذَا صَحِيْحٌ مُجَرَّبٌ لَا شَكَّ فِيْهِ۔

ختم سورۂ انعام

برکت اس سورۂ جلیل کی ظاہر ہے فضیلت اس کی نصر علی الاعداء و ہلاک اعداء میں مشہور ہے کثرت سے اس سورت کو پڑھے اور درمیان ہر دو اسم جلالہ کے دعا مانگے پھر بعد فراغ کے دعا کرے دیربی نے دونوں موضع کی دعا معین لکھی ہے اور بعض لوگ اس کو واسطے شفا مریض کے اہم بار ترکیب خاص کے ساتھ پڑھتے ہیں سنوسی نے کہا ہے کہ واسطے وجع مفاصل وسائر امراض کے اس سورت کو لکھ کر پی لے اور بدن پر ملے تخفیف ہو جائے گی انتہی

برائے ویرانی باغ و خانہ دشمن

سورہ نحل کو لکھ کر دیوار یا باغ میں لٹکا دے سارا باغ بے برگ و ثمر ہو جائے گا اور جس گھر میں لٹکائی جائے گی ایک سال کے اندر ایسے احوال حادث ہوں گے کہ سارے اعدا اجڑ جائیں گے فَلْيَتَّقِ اللّٰهَ فَاعِلُهَا وَلَا يَعْمَلُهَا اِلَّا لِظَالِمٍ یہی خاصیت سورۂ نحل کی اس ترکیب کے ساتھ ہے کہ دشمن کی خانہ ویرانی اور باغ کی خشکی اس کے

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

لکھ کر لٹکانے سے ہو جاتی ہے فَاتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تَعْمَلْ بِالْمُسْتَحِقَّةِ ۔

برائے کفایت ہم

ہر دن سات بار یہ آیت پڑھے حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اللہ تعالیٰ اس کے مہمات دنیا و آخرت کو کفایت کرے گا خواہ صادق ہو یا کاذب اس کا ذکر بحوالہ حدیث پہلے گذر چکا ہے دیربی کہتے ہیں قِفْ عَلٰى هٰذَا فَاعْتَبِرْ فَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَذْكَارِ مُتَوَقِّفَةٌ عَلَى الصِّدْقِ وَالْحُضُوْرِ وَقَدْ عَمَّتِ الرَّحْمَةُ فِيْ هٰذَا الذِّكْرِ دُوْنَ سَائِرِ الْاَذْكَارِ وَحَصَلَتْ بِهَا الْكِفَايَةُ مِنَ الْهُمُوْمِ الدُّنْيَوِيَّةِ وَالْاُخْرَوِيَّةِ لِمَنْ وَفَّقَهُ اللّٰهُ وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُ قَدَمٌ فِي التَّوَكُّلِ فَهٰذِهٖ نِعْمَةٌ لَا يُقْدَرُ قَدْرُهَا وَلَا يُقَامُ بِوَاجِبِ شُكْرِهَا وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَالشُّكْرُ كَذَا ذَكَرَهُ السَّنُوْسِيُّ فِيْ مُجَرَّبَاتِهٖ ۔ میں کہتا ہوں اس کا پڑھنا بعد نماز صبح و نماز مغرب کے سات سات بار حدیث میں آیا ہے اور میں ہمیشہ اس کو پڑھا کرتا ہوں بے شبہ یہ مجرب ہے مجھ کو بخوبی اس کا تجربہ حاصل ہو چکا ہے و باللہ التوفیق گرچہ اس کی سند حدیث میں قدرے تکلم ہے لیکن تجربہ اس کو صحیح بناتی ہے ۔

برائے ازہاب خوف وفزع وہم وغم وحزن

بعد بسملہ کے درود لکھ کر آیت اولیٰ سورہ آل عمران کی لکھے یعنی ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ اِلٰى قَوْلِهٖ الصُّدُوْرِ ۔ دوسری آیت سورہ فتح کی مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ تا آخر سورہ

ے تمام آیۃ وطائفۃ قد اھمتھم انفسھم یظنون باللّٰہ غیر الحق ظن الجاھلیۃ یقولون ھل لنا من الامر من شیء قل ان الامر کلہ للّٰہ یخفون فی انفسھم ما لا یبدون لک یقولون لو کان لنا من الامر شیء ما قتلنا ھٰھنا قل لو کنتم فی بیوتکم لبرز الذین کتب علیھم القتل الی مضاجعھم ولیبتلی اللّٰہ ما فی صدورکم ولیمحص ما فی قلوبکم واللّٰہ علیم بذات الصدور ۵

FREE AMLIYAAT BOOKS....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

پھران کو اپنے پاس رکھے جمیع احوال میں برکت ہوگی اور اعداء پر نصرت ملے گی ہر ہم و غم دور ہوگا جملہ امراض باطنہ اور ہر الم حادث فی البدن کو نافع ہیں ہر دو آیت میں سارے حروف معجم جمع ہیں ان کو ایک پاک برتن میں لکھ کر دہن در روغن زیت طیب یا شیرج سے محو کر کے دمال و طلوع و خراز و ثالیل و قروح پر طلا کر دے جلد باذن خدا زائل ہو جائیں گے کما جرب ہٖ سِتّوائل سنوسی نے کہا مجرب صحیح۔

برائے حرز از خوف و فزع از راہزناں

محمد بن سیرین نے اس کا ایک قصہ بیان کیا ہے یہ ۳۳ آیتیں ہیں جو کوئی ان کو رات میں پڑھے گا وہ ہر درندہ و دزد سے اپنے جان و مال و اولاد میں محفوظ رہے گا دیربی کہتے ہیں ان کا نام آیات الحرس والحرز ہے وَيُقَالُ اِنَّ فِيْهَا شِفَاءً مِّنْ مِّائَةِ دَآءٍ مِّثْلَ الْجُذَامِ وَالْبَرَصِ فَمَنْ فَعَهَا لَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى میں کہتا ہوں ان آیات کا ذکر قول جمیل میں بھی واسطے زوال اثر سحر وغیرہ کے آیا ہے اور شفاء العلیل میں ان کو گن کر لکھ دیا ہے اور شرح جہنے حکایت مذکورہ نقل کی ہے اور اس رسالے میں طرف اس کی اشارہ گذر چکا ہے وللہ الحمد محمد بن علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے ان کو ایک شیخ مفتوح پر پڑھا تھا اللہ تعالیٰ نے ان کی برکت اس کا فالج دور کر دیا وَهِيَ حِجَابٌ عَظِيْمٌ وَّحِرْزٌ جَسِيْمٌ وَّمَنْ قَرَءَ هَا عِنْدَ جَبَّارٍ اٰمِنَ شَرَّهٗ بعض عارفین نے کہا ہے ان کے ہمراہ یہ آیت بھی اضافہ کرے وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ الاٰية[1] و اول سورہ حدید تا قولہ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ[2] اور آخر سورہ توبہ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ الاٰية[3]۔

برائے رفع مصیبت و ازالہ کرب و ہم

جوف شب میں وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھ کر رو بقبلہ ہو کر اس درود کو ہزار بار پڑھے

---

[1] وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ [2] سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِلٰى وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ [3] وتمام الاٰية عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

FREE AMLIYAAT BOOKS .pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَحُلُّ بِھَا عُقْدَتِیْ وَتُفَرِّجُ بِھَا کُرْبَتِیْ وَتُنْقِذُنِیْ بِھَا مِنْ وَجْلَتِیْ وَتُقِیْلُ بِھَا عَثْرَتِیْ وَتَقْضِیْ بِھَا حَاجَتِیْ اللہ تعالیٰ اس مصیبت نازلہ کو جلد دور کر دے فَشُدَّ یَدَیْکَ عَلٰی ھٰذِہِ الدَّفِیْنَۃِ فَمَنَافِعُھَا کَثِیْرَۃٌ قَالَہُ السَّنُوْسِیُّ فِیْ مُجَرَّبَاتِہٖ اِنْتَھٰی وَیَنْبَغِیْ لِلْعَاقِلِ اللَّبِیْبِ اَنْ یُکْثِرَ مِنَ الصَّلٰوۃِ وَالسَّلَامِ عَلَی النَّبِیِّ الْحَبِیْبِ فَاِنَّ ذٰلِکَ جَلْبٌ لِکُلِّ نَفْعٍ وَدَفْعٌ لِکُلِّ ضَرٍّ دُنْیًا وَّاُخْرٰی وَبِاللہِ التَّوْفِیْقُ۔

دوا رہم و غم

شعرانی رحمہ نے منن کبری میں فرمایا ہے شیخ محدث امام امین الدین قدس سرہ نے مجھ کو یہ حدیث سنائی اور مجھ کو اس کا تجربہ بھی ہو قَالَ رُوِّیْنَا بِالسَّنَدِ الْمُتَّصِلِ اِلٰی عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ رَاٰنِیْ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَزِیْنًا فَقَالَ یَا ابْنَ اَبِیْ طَالِبٍ مَالِیْ اَرَاکَ حَزِیْنًا فَقُلْتُ ھُوَ ذَاکَ یَا رَسُوْلَ اللہِ قَالَ فَمُرْ بَعْضَ اَھْلِکَ یُؤَذِّنُ فِیْ اُذُنِکَ فَاِنَّہٗ دَوَاءٌ لِکُلِّ ھَمٍّ قَالَ عَلِیٌّ فَفَعَلْتُ ذٰلِکَ فَزَالَ عَنِّیْ اِنْتَھٰی میں نے اس روایت کو کتاب از اہد تالیف شیخ ابوالحسن بن فرحون مالکی میں بھی دیکھا ہے کہ انہوں نے اس کو بسند متصل روایت کیا ہے اور کہا ہے جَرَّبْتُہٗ فَوَجَدْتُّہٗ صَحِیْحًا کَمَا جَرَّبَہٗ جَمِیْعُ رِجَالِ سَنَدِہٖ فَوَجَدُوْہُ کَذٰلِکَ وَلَوْ قُدِّرَ اَنَّ اَحَدًا طَعَنَ فِیْ سَنَدِہٖ کَانَ الْعَمَلُ عَلٰی تَجْرِبَتِہٖ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔

برائے عزل ظالم

اپنے گھر میں شب جمعہ کو بعد نماز عشاء کے طہارت پر داخل ہو کر ہزار بار یہ درود پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

ہر سو بار درود کے اوّل میں یوں کہے یَا اَللّٰہُ اَسْتَجِیْرُبِکَ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ فَخُذْ لِیْ حَقِّیْ مِنْہُ وہ شخص معزول ہو جائے گا اگر والی ملک ہے اور اس پر وبال نازل ہو گا یہ صحیح و مجرّب ہے۔

برائے ہلاکِ عدو

تین دن روزہ رکھے ذی روح کو اور جو اس سے نکلتا ہے نہ کھائے تیسرے دن تک ہزار ڈلی نمک کی لے کر ہر ڈلی پر سورۃ تبت یدا بغیر بسملہ ایک بار پڑھے یہاں تک کہ سو بار تمام کرے اور ہر سو کے اول ایک بار دعا مانگے اسی طرح تمام الف تک کرے پھر ایک سفید چندری میں لپیٹ کر چاہ یا نہر یا کسی اندھی جگہ میں پھینکدے وہ فی الفور ہلاک ہو جائے گا مُجرّب صحیح لَاشَکَّ فِیْہِ فَاتَّقِ اللّٰہَ تَعَالٰی فِیْہِ لِاَنَّہٗ مِنَ الْاَعْمَالِ الْجَلِیْلَۃِ الْمُھْلِکَۃِ فِی الْوَقْتِ وَالسَّاعَۃِ دیربی نے کہا مُجَرَّبٌ وَصَحَّ وَاعْلَمْ اَنَّہٗ لَمَّا یُسْتَجَابُ لَکَ یُسْتَجَابُ عَلَیْکَ ہلاک اس کا موقوف ہے اذابت ملح پر اور جو دعوت اوّل میں سو بار کے پڑھی جاتی ہے وہ یہ ہے اَللّٰھُمَّ اَھْلِکْ عَدُوِّیْ فُلَانَ ابْنَ فُلَانَۃَ کَمَا اَھْلَکْتَ اَعْدَاءَ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَاقْھَرْ فُلَانَ بْنَ فُلَانَۃَ فِیْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ اَللّٰھُمَّ یَا قَاھِرُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَللّٰھُمَّ اَھْلِکْ عَدُوِّیْ فُلَانَ ابْنَ فُلَانَۃَ بِحَقِّ سُوْرَۃِ تَبَّتْ یَدَا وَبِحُرُوْفِ تَبَّتْ یَدَا وَبِکَلِمٰتِ تَبَّتْ یَدَا اَللّٰھُمَّ بِسِرِّ اَنْبِیَائِکَ وَبِسِرِّ حَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَالسَّلَامِ بِسِرِّ قَھْرِ رِجَالِکَ وَبِسِرِّ حَقِّ اَسْمَائِکَ اِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ یَا قَادِرُ یَا قَاھِرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

ختم قرآن شریف

بعض علماء نے کہا ہے خَتْمُ الْقُرْاٰنِ لِقَضَاءِ الْحَاجَۃِ مُجَرَّبٌ

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

لَا شَكَّ فِيْهِ وَاِنْ قَرَءَ عَلٰى هٰذَا التَّرْتِيْبِ كَانَ اَسْرَعَ بِالْاِجَابَةِ دن جمعہ کے اول بقرہ سے آخر مائدہ تک سنیچر کو اول انعام سے آخر توبہ تک اتوار کو اول سورہ یونس سے آخر سورہ مریم آخر مائدہ تک آخر قصص تک منگل کو عنکبوت سے آخر ص تک بدھ کو زمر سے آخر رحمٰن تک جمعرات کو واقعہ سے آخر قرآن تک جب ختم کرے سجدے میں جاکر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت مانگے وہ باذن اللہ پوری ہوگی۔ یہ طریقہ ختم کا پہلے ہی اس رسالہ میں مفصلاً گذر چکا ہے۔

سبع منجیات

سورہ سجدہ، سورہ یٰس، سورہ دخان، سورہ واقعہ، سورہ ملک وہ باذن اللہ سبع الحشر

اہل علم نے کہا ہے مَنْ دَاوَمَ عَلٰى قِرَاءَتِهِنَّ صَبَاحًا وَّمَسَاءً نَجٰى مِنْ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ وَنَاهِيْكَ بِتِلْكَ وَهِيَ الْمُنْجِيَاتُ۔

برائے نجات از نار

صوفیہ نے کہا ہے جو کوئی کلمہ طیبہ لا الٰہ الا اللہ کو ستر ہزار بار پڑھے گا وہ آگ دوزخ سے آزاد ہو جائے گا اس نے اپنی جان کو گویا نار سے خرید کر لیا ذَكَرَهُ الْيَافِعِيُّ وَابْنُ عَرَبِيٍّ وَاَوْصٰى بِالْمُحَافَظَةِ عَلَيْهَا لیکن کسی نے حافظ ابن حجرؒ سے پوچھا تھا کہ یہ حدیث کیسی ہے مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سَبْعِيْنَ اَلْفًا فَقَدِ اشْتَرٰى نَفْسَهٗ مِنَ اللّٰهِ صحیح ہے یا حسن یا ضعیف اس کے جواب میں لکھا کہ اَلْحَدِيْثُ الْمَذْكُوْرُ فَلَيْسَ بِصَحِيْحٍ وَّلَا حَسَنٍ وَّلَا ضَعِيْفٍ بَلْ هُوَ بَاطِلٌ مَّوْضُوْعٌ لَا تَحِلُّ رِوَايَتُهٗ اِلَّا مَقْرُوْنًا بِبَيَانِ حَالِهٖ اِنْتَهٰى هٰكَذَا قَالَهُ النَّجْمُ الْغَيْطِيُّ وَعَقَّبَهٗ بِقَوْلِهٖ لٰكِنْ يَّنْبَغِيْ لِلشَّخْصِ اَنْ يَّفْعَلَهُ اقْتِدَاءً بِالسَّادَةِ وَامْتِثَالًا لِقَوْلِ مَنْ اَوْصٰى بِهَا وَتَبَرُّكًا بِاَفْعَالِهِمْ اِنْتَهٰى میں کہتا ہوں حدیث صحیح میں آیا ہے کہ لا الٰہ الا اللہ افضل ذکر ہے پھر اور حدیثوں میں حث فرمایا ہے اکثار ذکر پر اس بنیاد کثرت اس ذکر کی بے شبہ افضل اذکار ہو گی بعض تعبیر بعد نا بت [illegible] ہو کہ اسی کلمے کا ہو کر مر جاتا ہے یا کلمہ آخر کلام اسی کا ہوتا

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

ہے تو وہ بموجب حدیث صحیح مسلم داخل جنت ہوگا وللہ الفضل والمنۃ۔

برائے امن از سوء خاتمہ

بعد سنت مغرب کے دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ وآیۃ الکرسی واخلاص ومعوذتین پڑھ کر سلام پھیر کر دس بار درود پڑھ کر تین باریوں کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ دِیْنِیْ فَاحْفَظْہُ عَلَیَّ فِیْ حَیَاتِیْ وَعِنْدَ مَمَاتِیْ وَبَعْدَ وَفَاتِیْ ذَکَرَہُ الدَّمِیْرِیُّ فِیْ حَیٰوۃِ الْحَیَوَانِ الْکُبْرٰی میں کہتا ہوں اس کو سنوسی نے بھی اپنی مجربات میں ذکر کیا ہے لیکن اس ترکیب سے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے انا انزلناہ دو بار اور سورہ اخلاص سات بار پڑھے پھر سجدے میں دعائے مذکور مانگے لیکن لفظ دعا کا نزدیک ان کے یوں ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ دِیْنِیْ وَاِیْمَانِیْ فَاحْفَظْھُمَا عَلَیَّ فِیْ حَیَاتِیْ وَعِنْدَ وَفَاتِیْ وَبَعْدَ مَمَاتِیْ پھر کہا ہے کہ ھِیَ شِفَآءٌ لِلصُّدُوْرِ السَّقِیْمَۃِ قَالَ بَعْضُ الْعَارِفِیْنَ بِاللّٰہِ مِمَّنْ یَّتَکَلَّمُ بِالْمَوَاھِبِ اللَّدُنِّیَّۃِ وَالْعُلُوْمِ اللَّدُنِّیَّۃِ اِنَّ مَنْ دَاوَمَ عَلٰی ھَاتَیْنِ الرَّکْعَتَیْنِ اٰمِنَ مِنْ سُوْءِ الْخَاتِمَۃِ بِفَضْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی اِنْتَھٰی اسی کی مثل وہ روایت ہے جو حکیم ترمذی سے منقول ہے کہ انہوں نے رب العزۃ کو ہزار بار خواب میں دیکھا ہر بار سوال حسن خاتمہ کا کیا فرمایا چالیس بار اور ایک روایت میں اکتالیس باریوں کہا بعد نماز فجر کے قبل از صبح یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ نَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اِنْتَھٰی میں کہتا ہوں فضائل ان ہر سہ کلمات کے احادیث صحیحہ میں آئے ہیں اگرچہ یہ ترکیب بعینہ وارد نہیں ہے وللہ الحمد۔

برائے التباس امر

امام شافعی کہتے ہیں اگر کوئی امر ملتبس ہو اور انجام اس کا معلوم نہ ہو اور چاہے کہ معرفت اس کی حاصل ہو تو نماز عشاء پڑھ کر پہلو کے داہنے پر رو بقبلہ لیٹ کر سورہ والیل والضحیٰ والم نشرح

FREE AMLIYAAT BOOKS .pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

سات سات بار پڑھ کر یوں کہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا
سات بار پہلی رات یا دوسری یا تیسری کوئی شخص آکر اس کو کہہ دے گا کہ مخرج کذا و کذا ہے۔

برائے سکون دریا

وقت ہیجان بحر و طلاطم امواج کے ان حروف کو لکھ کر دریا میں ڈال دے وہ ساکن ہو جائے گا کٓھٰیٰعٓصٓ قٓ الرحمٰن انتھٰی ذکرہ الغزالی بعض نے کہا ہے کہ یہ احرف نورانیہ چودہ حروف ہیں کٓھٰیٰعٓصٓ طٰس حٰم ق ن وَجَمَعَهَا بَعْضُهُمْ بِقَوْلِهٖ طَرَقَ سَمْعَكَ النَّصِيْحَةُ عبد الرحمٰن بن عوف ان حروف کو لکھ کر اموال و متاع میں رکھ دیتے تھے اور بعض علماء وقت رکوب بحر کے ان کو پڑھ لیتے تھے پوچھا تو کہا مَا تُلِيَتْ فِيْ مَوْضِعٍ مِّنْ بَحْرٍ وَّبَرٍّ اِلَّا حُفِظَ تَالِيْهَا فِيْ نَفْسِهٖ وَ مَالِهٖ وَاُخْلِصَ مِنَ التَّلَفِ وَالْغَرَقِ۔

حزب البحر

یہ دعا ابو الحسن شاذلی رضی اللہ عنہ سے ماثور ہے زین العابدین مناوی شرح حزب مذکور میں کہتے ہیں بعض مشائخ راسخین نے کہا ہے اِنَّ التَّاثِيْرَ مَوْقُوْفٌ عَلَى الْاِجَازَةِ وَالْاِسْتِيْذَانِ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَاْذِنْ فَهُوَ كَالْقَاصِدِ الْجَوَازَ مِنْ غَيْرِ سَفِيْنَةٍ پھر کہا ہے کہ اس حزب کے لئے ایک اقتصاد و اختتام ہے انتھٰی دعاء مذکور مع اعتصام وغیرہ معروف و مشہور ہے شعرانی نے کتاب منن کبریٰ میں نقل کیا ہے وَ سَمِعْتُ سَيِّدِيْ عَلِيًّا الْخَوَّاصَ يَقُوْلُ اِيَّاكَ اَنْ تُبَادِعَ وُرَّادَ الْحَقِّ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى لَا يُجَالِسُ عِبَادَهٗ اِلَّا فِيْمَا شَرَعَهٗ نَبِيُّهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمَّا اعْتَرَضَ بَعْضُ الْفُقَهَاءِ عَلٰى حِزْبِ سَيِّدِيْ اَبِي الْحَسَنِ الشَّاذِلِيِّ الْمُسَمّٰى بِحِزْبِ الْبَحْرِ قَالَ الشَّيْخُ وَ اللّٰهِ لَقَدْ اَخَذْتُهٗ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

FREE AMLIYAAT BOOKS....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

حَرْفًا بِحَرْفٍ اِنْتَھٰی فَاِنْ کُنْتَ یَا اَخِیْ مِنْ اَھْلِ ھٰذَا الْمَقَامِ فَابْتَدِعْ لَکَ حِزْبًا وَاِلَّا فَبِمَا وَرَدَ فِی الشَّرِیْعَۃِ غُنْیَۃٌ مِنْ ذٰلِکَ اِنْتَھٰی۔

برائے عین ونظر

یہ وہی عزیمت ہے جو گذر چکی عَزَمْتُ عَلَیْکِ اَیَّتُھَا الْعَیْنُ اِلٰی اٰخِرِھَا مگر اس کا شروع یوں ہے بِسْمِ اللّٰہِ وَلَا بَلَاغَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ سو بار پھر فاتحہ پھر یہ دعا اس میں تاگا ناپتے ہیں اگر کم یا زیادہ ہوا تو نظر ہے والا فلا میں نے اس کا تجربہ بار ہا کیا ہمیشہ صحیح و مجرب پایا وللہ الحمد۔

تعویذ تپ

اس کو لکھ کر بازو محموم کے باندھ دے باذن خدا جلد صحت ہو جائے گی یہ وہی دعا ہے جس میں اسم ملدم آیا ہے در قول جمیل سے نقل ہو چکی ہے اور مجرب سطور کے تجربہ میں بارہا آئی ہے وللہ الحمد۔

وایضاً برائے حمے

آیات تخفیف کو لکھ کر باندھ دے جلد اچھا ہو جائے گا ذٰلِکَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَرَحْمَۃٌ۔ یُرِیْدُ اللّٰہُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْکُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا۔ اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰہُ عَنْکُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِیْکُمْ ضَعْفًا ان سے پہلے بسم اللہ اور آخر میں درود لکھے اور اگر اس آیت کو زیادہ کر دے گا اور بھی احسن تر ہے قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ اور اس آیت کو بھی اضافہ کرے رَبَّنَا اکْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ قولہ تعالیٰ وَاِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗٓ اِلَّا ھُوَ وَاِنْ یَّمْسَسْکَ بِخَیْرٍ فَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور ذکر اس کا مجملاً پہلے بھی ہو چکا ہے۔

حجاب القتار والتوابع

یہ ایک حجاب عظیم ہے مثل اس کے ذخائر میں نہیں ہے بارہا اس کو کیا صحیح پایا

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

وللہ الحمد ۔ ماہ سوم یا پنجم یا ہفتم میں لکھے اور طلس حروف سے نیچے اور کاتب طہارت کامل پر ہو اور اس کو قرعتیق میں مثل حجاب کے لٹکا دے پہلے بسم اللہ لکھے ۷، ۵ بار پھر صلی اللہ علی محمد ۴ بار پھر لا الٰہ الا اللہ ۴ بار پھر محمد رسول اللہ ۴ بار پھر آمنت باللہ ۶، ۵ بار پھر واعتصمت باللہ ۳، ۵ بار پھر حسبی اللہ ۸ بار پھر توکلت علی الحی الذی لا یموت ۴ ۳ بار پھر لا حول ولا قوۃ الا باللہ ۴ بار پھر آیۃ الکرسی تا خالدون پھر للہ ما فی السموات وما فی الارض تا آخر سورہ تمام و بکمال ۔

برائے رعاف یعنی خون بینی

اس آیت کو اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ تا غَفُوْرًا وَقِیْلَ یٰٓاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ لکھ کر شخص رعو کے رکھ کر ان آیات کو پڑھ کر یوں کہے کُفَّ اَیُّھَا الرُّعَافُ بِحَقِّ الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ۔ اس کو دیبی نے مجرب کہا ہے ۔

برائے قوت جماع

سبز پتے پودینے کے لے کر شکر سفید کے ساتھ کوٹ کر چند بار لگاتار استعمال کرے مقوی مجرب صحیح ہے ۔

برائے شے ضائع شدہ

یا حفیظ ایک سو انیس بار بغیر زیادت و نقصان پڑھ کر یوں کہے اِنَّھَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِھَا اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ اس کو بھی ایک سو انیس بار پڑھے اللہ تعالیٰ اس ضالہ کو پھیر لائے گا اور ضائع ہونے سے محفوظ رکھے گا صحیح مجرب ہے ایک جماعت سلف وقت تلف ہونے کسی شے کے سورہ والضحیٰ پڑھتے تھے وہ ان

لہ بجائے آمنت باالقوی ۔ سہ پارہ سوم سورہ بقرہ رکوع ۳۴ سہ دو پارہ سورہ بقرہ رکوع چہلم ۱۲

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

کو مل جاتی تھی وَقَدْ تَقَدَّمَ هٰذَا فِیْ هٰذِهِ الرِّسَالَةِ۔

برائے شناخت دزد

دو آدمی آمنے سامنے بیٹھ کر ایک ابریق کو سبابتین پر اٹھائیں اور نام متہم کا ابریق پر لکھیں اور وہ یٰسٓ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ تک پڑھیں اگر وہی شخص دزد ہے تو ابریق کو گردش ہوگی ورنہ اس کا نام مٹا کر دوسرے شخص متہم کا نام لکھیں واحدا بعد واحد جس کے نام پر ابریق چکر کھائے وہی سارق ہے وَذٰلِكَ مُجَرَّبٌ صَحِيْحٌ وَقَدْ جُرِّبَ وَصَحَّ۔

برائے طرد بق و برغوث و نمل و موش

چار پرچہ کاغذ پر لکھ کر اس جگہ میں چپکا وے جہاں یہ چیزیں ہوں یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ صٓ وَالْقُرْاٰنِ قٓ وَالْقُرْاٰنِ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ اِذْهَبْ اَيُّهَا الْبَقُّ وَالْبُرْغُوْثُ وَالنَّمْلُ بِاِذْنِ الْمَلِكِ الْحَقِّ وَبِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پیران اوراق کو لبان کر کے حصے سے بخور کرے۔

فصل

(اعمال مجربات امام شیخ محمد بن یوسف سنوسی حسنی رحمہ اللہ تعالیٰ)

برائے درازی عمر و حفظ از مرگ

جو شخص اس آیت شریف سورہ توبہ کو لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ دن میں ایک بار پڑھے گا اس دن نہ مرے گا نہ مقتول ہوگا

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

ذکور کی زخم آہن اس کو نہ لگے گا قرطبی نے اس کو کنز الابرار میں روایت کیا ہے یہ روایت جب بعض صالحین کو پہنچی اپنی بیماری میں اس کو پڑھنا شروع کیا گمان ہوتا ہے کہ وہ شخص ہفتاد سالہ تھا وہ ہمیشہ اس کو پڑھتا ایک سو تیس برس تک زندہ رہا جب اللہ نے اس کو مارنا چاہا حضرت کو خواب میں دکھا فرمایا کب تک تو ہم سے بھاگتا رہے گا اس نے آیت پڑھنا چھوڑ دیا وہ مر گیا فَسُبْحَانَ مَنْ يَمْحُو مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗٓ أُمُّ الْكِتَابِ -

برائے جمع میان احبہ

جس شخص کا دل کسی مکان خاص سے متعلق ہو یا کسی شی گم شدہ سے اور چاہے کہ اجتماع حاصل ہو تو صدق نیت سے یوں کہے اَللّٰهُمَّ يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ اِجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ كَذَا وَكَذَا اللہ قادر ہے ہر شے پر درمیان اس کے اور اس شخص کے اجتماع بخشے گا وَهُوَ عَجِيْبٌ جِدًّا وَفِيْهِ سِرٌّ لَطِيْفٌ لِأَرْبَابِ الْجَمْعِ بَعْدَ الْفِرَاقِ وَلِمَنْ جَمَعَ بَيْنَ فُنُوْنِ الْعِلْمِ وَالتَّمَكُّنِ فِيْ جَمِيْعِ الْمَقَامَاتِ وَالْأَحْوَالِ الشَّرِيْفَةِ وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ -

برائے قوت بر طاعت

ایک پارچہ ریشم سفید پر نام خدا اور درود لکھے اور محمد رسول اللہ ۳۵ بار الحمد للہ ۳۵ بار بعد نماز جمعہ کے لکھے اللہ اس کو قوت طاعت و برپر بخشے گا اور مضرات شیاطین سے کفایت کرے گا اور جو شخص اس کتاب کو اپنے پاس رکھے گا اس کی ہیبت لوگوں کے دلوں میں ہو گی - اور یہ شخص ہر دن وقت طلوع آفتاب کے ہمیشہ اس میں نظر کرے گا اور حضرت پر درود بھیجے گا وہ حضرت کو کثرت سے خواب میں دیکھے گا -

برائے رویت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم در خواب

دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ ایک بار اور سورہ اخلاص تین بار پڑھ کر تین بار

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

یوں کہے یا محسن یا مجمل یا منعم یا متفضل ارنی وجہ نبیک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو حضرت کی رویت ہوگی۔

برائے حفظ از سلطان ظالم و دزد و درندہ و گزندہ

آیۃ الکرسی اور سہ آیت سورہ اعراف ان ربکم اللہ تا المحسنین و صافات تا لازب و سورہ رحمن تا سنفرغ لکم ایہا الثقلان الی قولہ فلا تنتصران پڑھے ان سب آفات سے محفوظ رہے گا یہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے خواہ دن میں پڑھے یا رات میں وَھُوَ مُجَرَّبٌ صَحِیْحٌ جِدًّا۔

برائے اقبال خلق

یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ اٰذَوْا مُوْسٰی تا وَجِیْھًا وَ اَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ وَالْکٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ اَوَمَنْ کَانَ مَیْتًا فَاَحْیَیْنٰہُ تا کَذٰلِکَ زُیِّنَ فَلَمَّا رَاَیْنَہٗٓ اَکْبَرْنَہٗ الی قولہ مَلَکٌ کَرِیْمٌ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ اِلٰی اٰخِرِھَا ان آیات کو کثرت سے پڑھنے میں سارا جہاں اس کی طرف ہو جائے گا اور اس کو دوست رکھے گا وہو عجیب جدا۔

برائے دفع ثقیل

جب ایسا شخص پاس آ بیٹھے کہ جو گراں گذرے تو چپکے سے اس آیت کو پڑھے وہ جلد اٹھ جائے گا تَذْرُوْہُ الرِّیٰحُ الی قولہ مُّقْتَدِرًا رَبَّنَا اکْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ یَوْمَئِذٍ یَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا۔

[illegible] در پارہ ۲۲ سورہ [illegible] رکوع اول [illegible] در پارہ ۱ [illegible]

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

برائے حل معقود

سورہ بقرہ کو ایک برتن میں لکھ کر اور پانی میں دھو کر بعد غسل بدن کے اندی سے اس پانی سے نہائے بحکم خدا حل ہو جائے گا وہو عجیب۔

برائے ولادت مولود ذکر

ناف پر عورت کے جب وہ سوتی ہو ہاتھ سے مسح کرے اول حمل میں اگرچہ شروع ماہ سوم میں کیوں نہ ہو پھر تین باریوں کہے اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ خَلَقْتَ خَلْقًا فِیْ بَطْنِ ھٰذِہِ الْمَرْاَۃِ فَکَوِّنْہُ ذَکَرًا وَّاُسَمِّیْہِ مُحَمَّدًا بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ وَ ھٰذَا مِنَ الْفَوَائِدِ الْمُجَرَّبَۃِ۔

برائے عرق النسار

ایک الیہ گوسفند عرابیہ سے کر آب جوش طیار کرے اور اس کے تین حصے بنائے ہر دن بہار منہ ایک حصہ پی لے سنوسی کہتے ہیں وَھُوَ مُجَرَّبٌ صَحِیْحٌ مِنْ غَیْرِ تَرَاخٍ وَقَدْ اُسْتُعْمِلَ لِاَکْثَرَ مِنْ اَرْبَعِیْنَ رَجُلًا فَبَرَاُوْا بِبَرَکَۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یہ علاج ایک حدیث مرفوع میں بھی آیا ہے۔

برائے توسیع رزق حلال

ہر جمعہ کو وقت شروع اذان کے ستر باریوں کہے اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا کَرِیْمُ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ اس عدد کو درمیان اذان اول کے پورے ختم ہونے سے شیخ عبدالرحمن الثعلبی استعمال اس عدد کا بعد نماز جمعہ کے رو بقبلہ ہو کر کرتے تھے جب تک پڑھ نہ لیتے کسی سے بات نہ کرتے وہ کہتے ہیں وَجَدْتُّ بَرَکَتَہٗ سنوسی نے کہا فَدَاوَمَ عَلٰی ھٰذَا تَجِدْ بَرَکَتَہٗ لِیْ اَلْقَلِیْلِ مِنَ التَّجْرِبَۃِ وَھُوَ عَجِیْبٌ جِدًّا رَزَقَنَا اللّٰہُ رِزْقًا حَلَالًا لِاِتْمَامِہٖ وَاتِّبَاعَۃِ سُنَّتِہٖ وَکَرَمِہٖ۔

برائے روائے حاجت

ابو عبداللہ ... ... خواب میں دیکھا

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

عرض کیا میری ایک حاجت ہے میں کس چیز سے توسل کروں فرمایا جس کو کچھ حاجت ہو دو سجدے میں باشارہ مسبابہ چالیس بار دعا یونس علیہ السلام کہے اس کی دعا قبول ہوگی رکاہ الغافقی عن اَبِیْ اِسْحَاقَ اِبْرَاھِیْمَ بْنِ شَیْبَانَ اور حدیث میں آیا ہے مَنْ دَعَا بِدَعْوَۃِ یُوْنُسَ عَلَیْہِ السَّلَامُ اُسْتُجِیْبَ لَہٗ طریقہ اس کے ختم و دعا کا پہلے اس رسالہ میں گذر چکا ہے۔

برائے تفریج ہر کربت

جس کو کوئی فکر یا تنگی معاش یا بلا پہنچے وہ ان کلمات کو لکھ کر آب رواں میں ڈال دے اللہ تعالیٰ اس سے ہم کو دور کرے گا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ الْفَقِیْرِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اکْشِفْ ضُرِّیْ وَھَمِّیْ فَرِّجْ عَنِّیْ غَمِّیْ یہ عمل منجملہ فوائد مجربہ کے ہے ایک روایت میں یوں آیا ہے کہ ان کلمات کو کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَوْفَ الْعَالِمِیْنَ بِکَ وَعِلْمَ الْخَائِفِیْنَ مِنْکَ وَیَقِیْنَ الْمُتَوَکِّلِیْنَ عَلَیْکَ اس کے کہنے سے فرج ہم قرت عین طول فرج ہوگا سنوسی نے کہا کُلُّ ذٰلِکَ مُجَرَّبٌ بِسُھُوْلَۃٍ اِنْتَھٰی۔

برائے حفظ از احتلام

سوتے وقت وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ تا حَافِظٌ[۱] پڑھے پھر کہے صَدَقَ اللّٰہُ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَکَذَبَ الشَّیْطَانُ وَحْدَہٗ اس کو احتلام نہ ہوگا اسی طرح اگر داہنی ران پر آدم اور بائیں ران پر حوا رکھے گا تو بھی احتلام سے بچا رہے گا۔

آیات شفاء

ان آیات کو لکھ کر استعمال میں لائے سنوسی کہتے ہیں قَسَّمَا اسْتَعْمَلْتُھَا الرِّجَالُ بُلِیَ بِھٰذَا الْمَرَضِ فَکَتَبْتُ لَہُ الْاٰیَاتِ وَتَسَبَّبْھَا اَیَّامًا فَبَرِئَ وَتَھَنّٰی

---

۱ وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ وَمَآ اَدْرٰکَ مَا الطَّارِقُ النَّجْمُ الثَّاقِبُ اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْھَا حَافِظٌ۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

بِهَا اٰيَاتٌ مَا فَبَرِئَ وَلَمْ يَبْقَ بِهٖ اَثَرٌ وَيَنْبَغِيْ لِكَاتِبِهَا اَنْ يَتَيَقَّنَ الشِّفَاءَ
بِبَرَكَةِ كَلَامِ اللّٰهِ وَكَلَامِ رَسُوْلِهٖ لِاَنَّ اللّٰهَ يُعْطِي الْاَجْرَ عَلٰى مِقْدَارِ نِيَّةِ
صَاحِبِهَا وَهِيَ يَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى
وَّشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ
لِّلنَّاسِ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ وَقَدْ مَرِضَ وَلَدٌ لِبَعْضِ الصَّالِحِيْنَ
بِالْحُمّٰى فَاَعْيَا الْاَطِبَّاءَ دَاوُهٗ فَرَاٰى اَبُوْهُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ فِي النَّوْمِ فَشَكَا لَهٗ مَرَضَ وَلَدِهٖ فَقَالَ لَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَيْنَ
مِنْ اٰيَاتِ الشِّفَاءِ فَكَتَبَهَا لَهٗ اَبُوْهُ فِيْ اِنَاءٍ وَسَقَاهَا وَلَدَهٗ فَبَرِئَ فِي الْحِيْنِ
نَسْأَلُهٗ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالَى الشِّفَاءَ لَنَا وَلَكُمْ مِنْ هَوْلِ الْقَدَرَيْنِ بِجَاهِ
رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَاءَ نَفْسِهٖ وَزِنَةَ
عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ اِنْتَهٰى - میں کہتا ہوں کہ یہ حکایت مرض ولد کی قشیری سے
ماثور ہے اور ذکر ان آیات کا پیشتر ہو چکا مجھ کو بھی تجربہ ان کا شفا مریض میں حاصل ہو چکا
ہے وللہ الحمد۔

برائے استحصال خیرات دارین

اسمائے الٰہی مفصلہ ذیل کو کہ بیس نام مبارک ہیں اپنا ورد روزانہ مقرر کرے یَا اَللّٰهُ یَا سَمِیْعُ
یَا عَلِیْمُ یَا سَرِیْعُ یَا وَاسِعُ یَا عَدْلُ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیْمُ یَا مُتَعَالِ یَا عَزِیْزُ یَا
غَفُوْرُ یَا بَاعِثُ یَا فَعَّالُ یَا رَافِعُ یَا مُعِیْدُ یَا مَعْبُوْدُ یَا مَانِعُ یَا نَافِعُ یَا
جَامِعُ یَا بَدِیْعُ سنوسی کہتے ہیں وَمِنَ الْخَوَاصِّ الْمُتَقَدِّمَةِ اَنَّ مَنْ ذَكَرَ
هٰذِهِ الْاَسْمَاءَ كُلَّ يَوْمٍ عِنْدَ طُلُوْعِ الْفَجْرِ سَبْعًا وَّسَبْعِيْنَ مَرَّةً زَكَّاهُ
مِنْ عِبَادِهٖ ... الْخَيْرَاتِ فِيْ دِيْنِهٖ وَدُنْيَاهُ ...

FREE AMLIYAAT BOOKS......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

وَنَفْسِہٖ اَشْیَآءَ عَجِیْبَۃً حَتّٰی لَا تَکَادُ ھِمَّتُہٗ تَتَعَلَّقُ بِاَحَدٍ مِّنَ الْخَلْقِ وَ سَخَّرَ اللّٰہُ لَہُ الْخَلْقَ بِمَحَبَّتِھِمْ لَہٗ وَھِیَ عِشْرُوْنَ اِسْمًا وَّھُوَ عَجِیْبٌ اِ منتھی

برلئے رویت حبیب زندہ یا مردہ

ا ل م ص
ل م ص ا
م ص ا ل
ص ا ل م

پاک لباس سفید و فراش پاک پر علیحدہ اہل خانہ سے سوئے پہلے دو رکعت نماز پڑھے رکعت اولی میں بعد فاتحہ سورہ والشمس وضحہا سات بار دوسری رکعت میں فاتحہ واللیل اذا یغشی سات بار پھر سلام پھیر کر بقدر طاقت درود پڑھے اور یہ خاتم لکھ کر نیچے سر کے رکھ کے سو جائے بحکم خدا جس امر کی نیت ہوگی وہ ظاہر ہوگا خاتم یہ ہے ۔

اور اگر یہ مطلب ہو کہ خواب میں غائب کو دیکھے اور معلوم کرے کہ وہ مردہ ہے یا زندہ یا اس سے کچھ سوال کرنا چاہے تو وقت خواب کے وضو کرکے جامہ پاک پہن کر فراش طاہر پر رو بقبلہ جانب یمین پر آرام کرے کہ سات بار والشمس والضحہا اور سات بار واللیل اذا یغشی اور سات بار والتین اور سات بار قل ہو اللہ پڑھے اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ کَذَا وَکَذَا وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّاَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَدِلُّ بِہٖ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعْوَتِیْ ۔ اگر پہلے رات کچھ دیکھے تو فبہا ورنہ دوسری تیسری ساتویں رات تک ضروری ہی کچھ معلوم ہوگا اگر کچھ بھی نظر نہ آیا تو جان لینا چاہیے کہ عمل میں کچھ فرق پڑا سنوسی کہتے ہیں اِنَّہٗ مُجَرَّبٌ صَحِیْحٌ ۔

برلئے زیادت عمر و قایت از سوء خاتمہ و نصر بر دشمن و وسعت رزق

صبح و شام میں تین بار یہ کلمات کیا کرے سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْءَ الْمِیْزَانِ وَمُنْتَھَی الْعِلْمِ وَمُنْتَھَی الرِّضْوَانِ وَزِنَۃَ الْعَرْشِ ۔ انتہٰی

حفیظ

جو شخص اس کو سات بار [illegible] ہاتھ سے چار طرف اشارہ کرے گا وہ ہر برائی

FREE AMLIYAAT BOOKS....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

سے محفوظ رہے گا اگر سامان و صندوق میں اس لکھ کر رکھ دے گا تو چوری سے امن میں رہے اَللّٰهُ حَفِيظٌ لَطِيفٌ قَدِيرٌ اَزَلِيٌّ حَيٌّ قَيُّومٌ لَا يَنَامُ اِنْتَهٰى ۔

برائے تسلی از زن غیر میسر

جس شخص کا دل کسی عورت سے متعلق ہو اور اس سے نکاح کرنے پر قدرت نہ ہو سکے اور یہ چاہے کہ اس سے تسلی ہو اور اس کو بھول جائے تو ان حروف کو ہتھیلی پر لکھ کر نہار منہ چاٹ لے یا برتن میں لکھ کر پی لے تین دن اسی طرح کرے اس کو بھول جائے گا ا ب ق ا ل ہ و ل و ر ک م د پھر یہ آیت پڑھے وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَلَقَدْ عَهِدْنَا اِلٰى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا كَذٰلِكَ يَنْسٰى فُلَانُ بْنُ فُلَانَةَ كَذَا وَكَذَا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تعالیٰ پھر خطرہ اس کا دل میں نہ آئے گا کما ہو مجرب ۔

برائے زوال حب

جو شخص پر غلبہ شہوات جسمانی کا ہو وہ ایک ظرف لطیف میں ہر وہ نام اللہ تعالیٰ کا جس میں حرف یا ر تحتانیہ منجملہ اسمائے حسنٰے کے آیا ہے جیسے حلیم قدیر علیم علی عظیم رحیم عزیز کریم لکھ کر نہار منہ سات دن تک پی لے اس کے دل میں جوش محبت باذن خدا سرد پڑ جائے گا۔

برائے انجاح حاجت

جب واسطے کسی کام کے کسی پاس جائے تو راہ میں یہ آیت پڑھتا جائے اللہ تعالیٰ اس حاجت کو پورا کر دے گا وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ تا قولہ قَضٰىهَا اس آیت کو بار پڑھے۔

برائے حفظ ودیعت و متاع

جب چور اور بد موذی سے بچانا اپنے سامان کا منظور ہو تو بسم اللہ الخ لکھ کر یہ دعا

لہ وَتِهَامُهَا مِنْ ... یعقوب الله ... ۱۲

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

اس میں رکھ دے باذن خدا وہ دافع وامتعہ سارق ولص و ہر موذی سے محفوظ رہیں گے

یا حَفِیْظًا لَا یَنْسٰی وَیَا مَنْ نِعْمَتُهٗ لَا تُحْصٰی وَیَا مَنْ لَّهُ الْعُرْوَةُ الْوُثْقٰی وَیَا مَنْ لَّهُ الْعِزَّةُ وَالثَّنَآءُ یَا مَنْ لَّهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی اِحْفَظْ لَنَا وَكَذَا بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الْاَرْضَ وَالسَّمَآءَ اِلٰی تَظْهَرِیْ فِیْ حِفْظِ ذٰلِكَ اِلَی الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ فِیْ ذٰلِكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِیْ كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اِنْتَهٰی ۔

برائے صلح بین الزوجین

اس آیت کو لکھ دے وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَیْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا اِنْ یُّرِیْدَاۤ اِصْلَاحًا یُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَیْنَهُمَا وقولہ یُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وقولہ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا الی قولہ یُصْلِحْ لَكُمْ وقولہ عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَكُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۔

برائے تسہیل ولادت

ایک پاک برتن میں یہ آیت لکھے كَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَهَا لَمْ یَلْبَثُوْۤا اِلَّا عَشِیَّةً اَوْ ضُحٰهَا وقولہ لَقَدْ كَانَ فِیْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ تا آخر سورت كَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ الی قولہ بَلٰغٌ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ الی قولہ وَتَخَلَّتْ پھر اس کو پانی سے محو کر کے پلا دے اور کچھ پانی شکم وناف پر چھڑک دے باذن خدا جلد بچہ ہو جائے گا اسی طرح لکھا ناشب یمانی کا بائیں ران پر سرعت ولادت کے لئے بحکم خدا نافع ہے ۔

وتمام سورة [illegible] ان یرید اصلاحا بینھما اصلحا والصلح خیر [illegible] واخرھا ما کان حدیثا یفتری [illegible] کانھم یوم یرون ما یوعدون لم [illegible] یلبثوا الا ساعۃ [illegible] واذا الارض مدت والقت ما فیھا وتخلت ۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

ایضاً برائے تسہیل ولادت

د	ط	ب
ج	ﮦ	ز
ح	ا	د

ان کلمات کو ایک پرچہ کاغذ پر لکھ کر اس میں فقط اتنا تامل ہوا کرتا ہے کہ ان حروف میں کوئی امر خلاف شرع نہ ہو اس لئے کہ نہ معنی ان کے معلوم ہیں اور نہ الفاظ مفہوم لیکن اس بناء پر کہ یہ عمل ان علماء ربانیین کا ہے جو شرک و بدعت سے بظاہر احتراز رکھتے ہیں امید ہوتی ہے کہ یہ موافق حق ہو و قد جرب وصح باذن اللہ واللہ اعلم و لہذا اس رسالے میں حروف و اعداد اوفاق کا ذکر کرنا یک قلم موقوف رکھا ہے اور حتی الامکان اعمال آیات یا کلمات متضمن توحید خالص کو الفاظ مشائخ سے اختیار کیا گیا ہے۔

برائے تپ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ لِفُلَانٍ مِّنْ كُلِّ مَا يَعْرِضُ لَهٗ بِاِذْنِ اللّٰهِ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا الٰى قوله قَدِيْرٌ اس کو لکھ کر گلے میں لٹکا دے انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائیگی۔

برائے دفع جن

اس آیت شریف کو لکھ کر مجنون پر لٹکا دے باذن خدا جن بھاگ جائے گا لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ آخر سورت قُلْ اُوْحِيَ الٰی تا شَطَطًا

برائے دفع وسوسہ شیطان

جو شخص یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ درمیان اس کے اور درمیان وسواس شیطانی کے حائل ہو جائے وہ یہ دعا پڑھے یَا اَللّٰهُ الرَّقِيْبُ الْحَفِيْظُ الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ الدَّائِمُ الْحَيُّ الْحَكِيْمُ الْكَاظِمُ الرَّءُوْفُ الْكَرِيْمُ يَا اَللّٰهُ الْحَيُّ

ھا ارادوا بہ کیدا فجعلنٰھم الاخسرین کے اسفل سورہ بقرہ رکوع ۵ پارہ ۳

FREE AMLIYAAT BOOKS .... pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

الْقَيُّوْمُ الْقَائِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ حِلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَدُوِّكَ وَ بِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ وصلى الله عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَ اَحْصَاهُ كِتَابُكَ هٰذَا اٰخِرُ مَا ذَكَرَهُ السَّنُوْسِيُّ -

فصل

(دربیان میں اذکار وادعیہ ماثورہ کے کتاب عدۃ الحصن الحصین سے بروایات صحیحہ مرفوعہ اللہم حققنا بذلک)

دعائے صبح وشام

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۳ بار بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۳ بار اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۳ بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ا بار اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ وقت شب کے وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَ اٰمِنْ رَوْعَاتِيْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ مِنْ تَحْتِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۱۰ بار یا سو بار یا دو سو بار پڑھے رَضِيْنَا بِاللّٰهِ

(بقیہ نقش) سے درپارہ ۲۹ سورہ جن رکوع ۳ سے قل اوحی الی انہ استمع نفر من الجن فقالوا انا سمعنا قرانا عجبا یھدی الی الرشد فامنا بہ ولن نشرک بربنا احدا وانہ تعالی جد ربنا ما اتخذ صاحبۃ ولا ولدا وانہ کان یقول سفیھنا علی اللہ شططا - اللھم اغفر لکاتبہ ولمن سعی فیہ ولو بقلیل -

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا ۳ بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ
بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ لَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ
عَیْنٍ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی
عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ
اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۷ بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ
سو بار سُبْحَانَ اللّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ سو بار اور بعد ہر نماز
کے ۳۳ بار ہر کلمہ اور ۳۴ بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا شَرِیْكَ لَهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ہر سہ
قل سوائے کافرون کے رات کو تین بار پڑھ کر دم کر کے سارے بدن پر ہاتھ پھیرے
اور آیۃ الکرسی مع تسبیح فاطمہ پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ۳ بار سوتے وقت فاتحہ و سورہ اخلاص و کافرون پڑھ کر سوئے
جب جاگے کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ
بستر پر کروٹ لے تو کہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ دعا ان کلمات کے ساتھ مانگے لَآ
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ یَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ
اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اسم اعظم اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ
الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ

FREE AMLIYAAT BOOKS ....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

وَدَا قِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ۔

ادعیہ بلا قید صبح و شام

برائے ہم و غم لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ اَللّٰهُمَّ اِلٰهَ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحَاقَ عَافِنِیْ وَلَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ عَلَیَّ بِشَیْءٍ لَا طَاقَةَ لِیْ اَللّٰهُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِهٖ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِکَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْکِ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْمُعَافَاةَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

ختم حصن حصین

شیخ شمس الدین محمد بن محمد جزری شافعی رح متوفی ۸۳۳ھ کو تیمور لنگ نے بلایا تھا وہ بھاگ کر اسی کتاب کے ساتھ متحصن ہو گئے حضرت کو خواب میں بجانب دست راست بیٹھا دیکھا فرمایا تو کیا چاہتا ہے عرض کیا میرے اور مسلمانوں کے لئے دعا کیجے حضرت نے ہاتھ اٹھا کر دعا کر کے ہاتھ منہ پر پھیرا شب پنجشنبہ کو یہ واقع ہوا شب یکشنبہ کو دشمن بھاگ گیا اللہ نے اس کتاب کی برکت سے تفریح کرب مسلمین

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

فرمائی ۷۹۱ھ میں اس تالیف سے وہ فارغ ہوئے تھے دمشق ہر طرف سے حصار سخت میں تھا اور دروازے شہر کے پتھروں سے چن دیئے گئے تھے رسد آب و دانہ کی بند تھی ہر شخص کو اپنی جان و مال پر خوف تھا ہاتھ واسطے دعا کے طرف آسمان کے مرفوع تھے اور ظاہر شہر کو آگ لگا کر جلا دیا تھا اور خلق کو لوٹ چکے تھے اس کتاب کی برکت سے وہ بلا دور ہوئی کسی نے خوب کہا ہے

اِنْ نَابَکَ الْاَمْرُ الْمَهُوْلُ ۔ اُذْکُرْ اِلٰهَ الْعَالَمِیْنَا
فَاِذَا ابْغِیْ بَاغٍ عَلَیْکَ ۔ فَذُ فُکَ الْحِصْنَ الْحَصِیْنَا

یہ کتاب تالیف کے دن سے اس دم تک شرقاً و غرباً وظیفہ اہل علم میں ہے اس کے تاثیرات سب پر روشن ہیں طریق اس کی دعوت کا بعض صلحاء راسخین سے اس طرح پر مروی ہے کہ شب پنجشنبہ کو بعد نماز فرض یا سنت یا نفل کے شروع کرے شروع سے پہلے حضرت پر درود بھیجے شب یکشنبہ کو تمام کرے یا پنجشنبہ کو شروع کر کے روز یکشنبہ کو ختم کرے یہ چار دن ہوئے پہلے دن اوّل کتاب سے کیفیت صلوٰۃ تک پڑھے دوسرے دن وہاں سے تا قولہ اِذَا رَأٰی بَاکُوْرَۃَ ثَمَرٍ تیسرے دن فَضْلُ الْاَدْعِیَۃِ الَّتِیْ هِیَ غَیْرُ مَخْصُوْصَۃٍ تک چوتھے دن تا آخر کتاب پھر اوّل کتاب سے شروع کرے اور ہر چہار دن میں پورا کرے حصص مذکورہ پر خواہ ختم ایک بار کرے یا سات بار یا چالیس بار اور یہ اتم ہے اجابت میں لیکن ساتھ حضور دل کے اور یقین اجابت کے اور حروف علامات کو انہیں حرکات سے جو اصالی صلیبہ میں واقع ہوئے ہیں پڑھے حال اس کتاب کے شروح کا کتاب اتحاف النبلاء میں لکھا ہے اس کتاب کا ایک ملخص ہے جو خود جزری نے کیا ہے اور اس کا نام عدد الحصن الحصین رکھا ہے اس میں التزام روایات صحیحہ قویہ کا کیا ہے فی الحال وہ تلخیص حسب فرمائش میرے طبع ہونے والی ہے ملحق بقرآن شریف اگر کسی سے ختم اصل کتاب کا دشوار ہو تو اسی ملخص پر اکتفا کرے انشاء اللہ تعالیٰ منافع بے شمار اور رفع کرب دیکھا

FREE AMLIYAAT BOOKS ::: pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

میں اثر عظیم پائے گا میرا جہاز سفر حج میں ڈوبنے اور ٹوٹنے کو تھا حسن حصین کو ایک بار ختم کیا وہ بھی بلا رعایت اس دعوت کے اللہ نے مجھ کو صحیح سالم پہنچا دیا وللہ الحمد۔

دلائل الخیرات

یہ کتاب امام ابو محمد عبداللہ بن سلیمان جزولی شریف حسنی رحمۃ اللہ علیہ کی صیغہائے صلوٰۃ میں تالیف ہے اور اہل علم میں متداول اگرچہ بعض محققین نے اس کے بعض الفاظ پر انتقاد کیا ہے لیکن اکثر لوگ اس کی سند شیوخ سے لیتے ہیں اور ایک ہفتہ میں اس کا وظیفہ ختم کرتے ہیں مؤلف نے چودہ برس خلوت میں عبادت کی ایک خلق کثیر نے ان کے ہاتھ پر توبہ کی تھی ان کے کرامات معروف ہیں شارح دلائل محمد مہدی نے کہا ہے وَكَانَ وَاقِفًا عِنْدَ حُدُوْدِ اللّٰهِ عَامِلًا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَسُنَّةِ رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ مَسْمُوْمًا فِيْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ إِمَّا فِي السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ مِنَ الرَّكْعَةِ الْأُوْلٰى أَوْ فِي السَّجْدَةِ الْأُوْلٰى مِنَ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ سَادِسَ عَشَرَ رَبِيْعِ الْأَوَّلِ عَامَ سَبْعِيْنَ وَثَمَانِ مِائَةٍ ثُمَّ بَعْدَ سَبْعٍ وَسَبْعِيْنَ سَنَةً مِنْ مَوْتِهٖ نُقِلَ مِنْ سُوْسٍ إِلٰى مَرَاكِشَ فَدَفَنُوْهُ بِرِيَاضِ الْعَرُوْسِ مِنْهَا وَلَمَّا أَخْرَجُوْهُ مِنْ قَبْرِهٖ بِسُوْسٍ وَجَدُوْهُ كَهَيْئَتِهٖ يَوْمَ دُفِنَ لَمْ تَعْدُ عَلَيْهِ الْأَرْضُ وَلَمْ يُغَيِّرْ طُوْلُ الزَّمَانِ مِنْ أَحْوَالِهٖ شَيْئًا وَأَثَرُ الْحَلْقِ مِنْ شَعْرِ رَأْسِهٖ وَلِحْيَتِهٖ كَحَالَةٍ يَوْمَ مَوْتِهٖ إِذْ كَانَ قَرِيْبَ عَهْدٍ بِالْحَلْقِ وَقَبْرُهٗ بِمَرَاكِشَ عَلَيْهِ جَلَالَةٌ عَظِيْمَةٌ وَعَلَيْهِ قُبَّةٌ كَبِيْرَةٌ وَسَطْوَةٌ ظَاهِرَةٌ وَالنَّاسُ يَزْدَحِمُوْنَ عَلَيْهِ وَيُكْثِرُوْنَ مِنْ قِرَاءَةِ دَلَائِلِ الْخَيْرَاتِ عِنْدَهٗ وَثَبَتَ أَنَّ رَائِحَةَ الْمِسْكِ تُوْجَدُ مِنْ قَبْرِهٖ مِنْ كَثْرَةِ صَلٰوتِهٖ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَرِيْقَتُهٗ شَاذِلِيَّةٌ وَلَهٗ كَرَامَاتٌ كَثِيْرَةٌ فِي الطَّرِيْقِ انْتَهٰى مُلَخَّصًا مِنْ شَرْحِهِ الْمُسَمّٰى بِمَطَالِعِ الْمَسَرَّاتِ هٰكَذَا وَجَدْتُ

FREE AMLIYAAT BOOKS ...pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

بخط سید الوالد المرحوم حسین بن علی الحسینی البخاری القنوجی
رحمہم اللہ تعالیٰ والد مغفور کو اجازت اس کتاب کی شیخ عبدالحق بن فضل اللہ سے
حاصل تھی۔ اس قسم کی کتابیں اور بھی بہت ہیں جیسے جواہر خمسہ اور شفاء السقام وغیرہ لیکن
شہرت وقبول میں یہ کتاب مشار الیہ ہے اس میں شک نہیں ہے کہ صیغ ماثورہ کی قرارت
افضل واکمل ہے صیغ غیر ماثورہ سے اگرچہ انشاء صیغ صحیحۃ المعانی فصیحۃ المبانی کو اہل علم نے
جائز رکھا ہے۔ تمام بحث اس مقام کی ہماری کتاب نزل الابرار میں ہے میں نے ایک
مدت دراز تک دلائل الخیرات کو قرات کیا تھا بعض الفاظ اس کتاب کے ہر چند ماثور ہوں
لائق اسقاط کے ہیں جیسے کہ تندیل عرش اللہ وغیرہ ذاکری کو چاہیے کہ عوض ان کے الفاظ
ماثورہ اختیار کرے تاکہ ضیق خلاف سے عافیت میں رہے وباللہ التوفیق۔

برائے دفع سحر وحرز از شیطان و دزدان و درندھا

الٓمّٓ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْہِ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ
بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ وَبِالْاٰخِرَۃِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ اُولٰٓئِکَ
عَلٰی هُدًی مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ
مَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ
وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ
لَآ اِکْرَاهَ فِی الدِّیْنِ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ فَمَنْ یَّکْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ
وَیُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَهَا
وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ۔ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

الظُّلُمٰتِ إِلَى النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْآ أَوْلِيٰٓؤُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ
مِّنَ النُّوْرِ إِلَى الظُّلُمٰتِ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۔ لِلّٰهِ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ
بِهِ اللّٰهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔
اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۔ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ إِنْ نَّسِيْنَآ أَوْ أَخْطَأْنَا
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا
وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ
مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۔ إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِيْ سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي
الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ
بِأَمْرِهٖ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ
تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً إِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ
إِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ
قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ أَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى
وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۔ وَ
قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۔ وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا
فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا إِنَّ إِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ

FREE AMLIYAAT BOOKS .....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ
الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ نِ الْكَوَاكِبِ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ لَا يَسَّمَّعُوْنَ
اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ
اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ
اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ وَّاصِبٌ اِلَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ يُرْسَلُ
عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ۔ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ
عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ
الشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ
الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ
اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ۔ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔
قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا
يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ
رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا

تمت ۱۳ ۳ ۳۶

اس رسالے میں باب اول سے تا آخر ۱ سو نمبر جو آیات و ادعیہ و اعمال لکھے گئے ہیں صورت ان

له قال فی القول الجمیل وکان سیدی الوالد یزید علیها الفاتحة وقل هو الله احد والمعوذتین
ویا حفظنا اول سورة قل اوحی الی قوله شططا ۱۲ منه

FREE AMLIYAAT BOOKS .....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

کی اجازت کی رسالہ نویس کو اس طرح پڑے کہ آیات کتاب عزیز و احادیث سنن معتبر کے ورد و عمل واستعمال میں ضرورت اجازت کی نہیں ہے اس لئے کہ اللہ و رسول کا کلام جس مقصد و کام کے لئے عمل میں آئے گا ہمراہ رعایت آداب و حسن اعتقاد کے اثر کامل عاجلاً و آجلاً بخشے گا علاوہ اجازت تمسک بالقرآن کی خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بنص حدیث تَرَكْتُ فِيكُمْ أَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا كِتَابَ اللهِ وَسُنَّةَ رَسُوْلِهِ رَوَاهُ مَالِكٌ فِي الْمُوَطَّا مُرْسَلًا ثابت ہے اور یہی حدیث اجازت استعمال و اعمال سنن پر دلیل ہے بلکہ جتنے احادیث جو در بارہ اعتصام بالکتاب والسنۃ آئی ہیں اور کتب حدیث میں لکھی ہوئی ہیں وہ سب دلیل ہیں اسی اجازت پر حدیث جابرؓ میں مرفوعاً آیا ہے خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللهِ وَخَيْرُ الْهُدٰى هُدٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ اور حدیث عرباض بن ساریہ میں فرمایا ہے فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِىْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ تَمَسَّكُوْا بِهَا وَعَضُّوْا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ الْحَدِيْثُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَهْلُ السُّنَنِ اِلَّا النَّسَائِيَّ یہ نص ہے تمسک بالسنۃ پر اور اجازت عامہ ہے عمل بالحدیث ابراہیم عذری میں ارشاد کیا ہے يَحْمِلُ هٰذَا الْعِلْمَ مِنْ كُلِّ خَلَفٍ عُدُوْلُهٗ يَنْفُوْنَ عَنْهُ تَحْرِيْفَ الْغَالِيْنَ وَانْتِحَالَ الْمُبْطِلِيْنَ وَتَاْوِيْلَ الْجَاهِلِيْنَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ كِتَابِ الْمَدْخَلِ مُرْسَلًا اس حدیث میں عاملان علم قرآن و حدیث کو عدول ٹھہرایا ہے اور نشان ان کے عدل کا یہ فرمایا ہے کہ وہ نافی تحریف و انتحال و تاویل ہیں پس جس عالم میں یہ صفت موجود ہوگا وہ زبان نبوت پر عدل و معدول ہے اور جب وہ عادل ٹھہرا تو اس کا عمل سراپا اثر و نصیحت ہوگا وللہ الحمد الحاصل قرآن و حدیث پر عمل کرنے میں کچھ احتیاج کسی کی اجازت کی نہیں ہے حدیث کا صحیح ہونا کافی ہے اور جس عمل کی فضیلت یا تاثیر جس کلمے کی حدیث میں آئی ہے اس کے پڑھنے اور پڑھانے اور دم کرنے اور لکھنے میں وہ اثر ہر دم موجود ہوتا ہے اور ہم کو حکم ہے کہ جو بات ہم کو حضرت سے پہنچی ہم اس کو دوسرے تک اسی طرح بلا کم و بیش پہونچا دیں چنانچہ حدیث ابن مسعودؓ میں فرمایا نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِيْ فَحَفِظَهَا وَوَعَاهَا وَاَدَّاهَا فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرُ فَقِيْهٍ وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلٰى

FREE AMLIYAAT BOOKS....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ۔ رَوَاهُ الشَّافِعِیُّ وَالْبَیْهَقِیُّ فِی الْمَدْخَلِ وَرَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ
وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ۔ دوسرا لفظ ان کا رفعہ یہ ہے نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً
سَمِعَ مِنَّا شَیْئًا فَبَلَّغَهُ کَمَا سَمِعَهُ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ اَوْعٰی مِنْ سَامِعٍ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَ
ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ الدَّارِمِیُّ عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ۔ ان احادیث میں حکم تبلیغ کا فرمایا ہے یہ شامل ہے
امر و نہی و موعظت و ذکر و دعاؤں کو و نیز احادیث میں مرقوم آیا ہے بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ اٰیَةً۔ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ
جو شخص کسی کو کسی طرح کا نفع پہنچائے اس کو خیر الناس کہا ہے اس لیے جو فوائد و منافع دارین مدار آخرت
کے آیات و احادیث میں صحیح احادیث جو ثابت ہیں ان کو اس جگہ لکھا گیا اور یہ آخری جامع کی عمر میں آئی ہے

دانیم ترا ز گنج مقصود نشان — گر ما نرسیدیم تو شاید برسی

علاوہ اس کے علمائے محدثین میں استعمال سند و اجازت کتب سنن کا طریقہ قدیم و حدیثاً ماثور رہا ہے جو کہ
اجازت کتب صحاح و سنن وغیرہا کی مشائخ حدیث سے حاصل ہے تفصیل اس اجمال کی کتاب سبیل المسعد میں
لکھی گئی ہے باقی وہ اعمال جو مشائخ طریقہ سے اس جگہ نقل کیے گئے ہیں منجملہ ان کے ایک کتاب الفوائد
شیخ ابو العباس احمد بن عبد اللطیف شرجی حنفی رضی اللہ عنہ صاحب تجرید صحیح بخاری ہے انہوں نے
بہ تجربہ شدہ ہیں لکھی ہے شرجی اسانید علوم حدیث میں میرے شیخ الشیوخ ہیں سند کتاب سنن ابی داؤد
و جامع ترمذی و نسائی و ابن ماجہ و شفائے قاضی عیاض و سلاح المومن و مشکوٰۃ المصابیح و احیاء العلوم وغیرہ تک
میں ہمارا ان کا ضمن سند میں آتا ہے اس لیے یہ اعمال جو ان کی کتاب سے لکھے ہیں داخل دائرہ اجازت ہیں
اور جو اعمال کہ قوم جین سے منقول ہیں ان کی اجازت مستقل مولوی محمد یعقوب مہاجر مکی سے حاصل ہے
اور وہ اعمال جو مرزا مظہر جان جاناں سے نقل کیے گئے ہیں وہ غالباً موافق قول جمیل یا موافق بعض
احادیث ہیں ان شاء اللہ تعالیٰ اور جو بعض اعمال کتاب خزینۃ الاسرار سے حکایت کیے ہیں ان
کی اجازت مجھ کو نہیں ہے لیکن وہ بھی دائرہ اذن سے باعتبار اخذ کے مشائخ صوفیہ سے خارج
نہیں ہو سکتے اور جس صورت میں کہ تعامل اعمال و منت کا بلا اجازت خاصہ جائز ہے تو اعمال دعوات مر
مشائخ کا بھی استعمال کرنا ممکن ہے گو اجازت نہ ہو ہاں اتنی بات دیکھا رہے کہ شیخ کا رتبہ معلوم

FREE AMLIYAAT BOOKS......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

ہو اور طریقہ پر وہ عزیمت عمل ہی لائی جائے نہ جب احتیاط ورعایت آداب کی طرف سے عازم معمول لہ کے نہیں ہوتی ہے تو پھر عمل کتاب وسنت کا بھی اثر ظاہر نہیں ہوتا یہ قصور اپنی طرف سے نہ دوسرے کی طرف کا اس رسالے میں جس قدر اعمال ذکر کئے گئے ہیں غالباً وہ مجربات ہیں قدماء علماء ومشائخ نے ان کا تجربہ کیا ہے اور بعض کا تجربہ مجھ کو بھی حاصل ہوا ہے اور ایسے اعمال جن کے تجربے کا حاصل معلوم نہیں ہے وہ ایک دفتر میں بھی نہیں آ سکتے اس لیے ان کا ذکر ترک کر دیا اسی طرح وہ تعاویذ وتعالیق واوفاق وعزائم جن کی صورت شرعی موافق ظاہر سنت کے نہیں تھی گو نفس الامر میں جائز العمل ودافع الخلل ہوں ان کو بھی چھوڑ دیا۔ اسی صحیح علاالنفس نفیس وروح الروح کو اس جگہ ضبط کیا ہے میں ان ادعیہ واعمال کی اجازت خاصہ اپنی اولاد واحفاد کو ذکراً اناثاً دیتا ہوں کہ وہ اوقات حاجات میں ان اعمال کو اپنے لئے اور اپنی اولاد کے لئے ضرور عمل میں لایا کریں یا جس کسی مسلمان کو طرف ان کی حاجت ہو اس کے لئے یہ عمل کر دیا کریں کہ خیر الناس من ینفع الناس اور ان اعمال کی قدر ومیمنت سمجھیں ان شاء اللہ تعالیٰ برکات وثمرات عجائب ان کو ظاہر ہوں گے۔ بِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَھُوَ الْمُسْتَعَانُ وَخَیْرُ رَفِیْقٍ وَّاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ وَخَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ

تمت

قرآن مجید اور ہر قسم کی اسلامی، عربی، اُردو کتب کا

عظیم مرکز

نعمانی کتب خانہ حق سٹریٹ اُردو بازار لاہور

سول ایجنٹ: مکتبہ نعمانیہ اردو بازار گوجرانوالہ

FREE AMLIYAAT BOOKS......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

مولانا محمد صادق سیالکوٹی کی شہرۂ آفاق تصانیف

صلوٰۃ الرسولؐ	..	انوار الزکوٰۃ	..
انوار التوحید	..	رحمتِ عالم کی دعائیں	.
سبیل الرسولؐ	..	والی البطحاءؐ کے ارشادات	
ریاض الاخلاق	..	مرآۃ الزکوٰۃ	
سیّد الکونینؐ	..	نمازِ مقبول اور قرآنی دعائیں	
حج مسنون	..	شانِ رب العلمین	
ضربِ حدیث	..	جماعت والی البطحاؐ	
اعجازِ حدیث	..	ساقیٔ کوثرؐ	..
قرآنی شمعیں	..	بیاض الاربعین	
اصلاحِ معاشرہ	..	بستان الاربعین	
مسلمان کا سفرِ آخرت	..	ارشادات شیخ عبدالقادر جیلانیؒ	.
عالمِ غیب	..	مقام والدین	
شرح خطبہ رحمۃ للعلمینؐ	..	سرورِ دو عالم	
حزب الرسولؐ		کا پیغام آخری	..
تجلیاتِ رمضان	..	قندیلِ حج	
جمالِ مصطفےٰؐ	..	نمازِ جنازہ	.

نعمانی کتب خانہ، حق سٹریٹ اردو بازار لاہور

قیمت: روپے

FREE AMLIYAAT BOOKS......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/